تدریسِ عربی

بی اے آپشنل (اختیاری)

ذخیرہ

غلام جیلانی مخدوم
سابق اسسٹنٹ پروفیسر پنجاب یونیورسٹی

4497

...ک پیلس
چوک اردو بازار ——— لاہور

Marfat.com

Marfat.com

اسرار احمد ولو
Israr Ahmad Walloo.

تدریسِ عربی

برائے امتحان بی۔ اے (اختیاری)

غلام جیلانی مخدوم

ایم۔ اے (عربی۔ فارسی۔ اسلامیات)

سابق اسسٹنٹ پروفیسر پنجاب یونیورسٹی لاہور

علمی کتاب خانہ اردو بازار لاہور

ناشر

نیو بک پیلس —— چوک اردو بازار لاہور

قیمت: 8.25 روپے

Marfat.com

87838

~~70338~~

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلدَّرۡسُ الۡاَوَّل - پہلا سبق

سُوۡرَةُ الۡکَوۡثَر

یہ سورت مکی ہے - یعنی اس کا نزول مکۃ المکرمہ میں ہوا - یہ قول حضرت حضرت عبداللہ بن عباس رض اور تمام علماء تفسیر کا ہے - حضرت عبداللہ بن عباس رض قرآن پاک کے مفسر ہیں اور جلیل القدر صحابہ میں سے ہیں، لہذا ان کا قول اصح اور راجح بہ حق ہے -

اس سورت پاک کی تین آیات ہیں - دس کلمات ہیں اور بیالیس حروف ہیں :

مشکل الفاظ کے معانی :

۱- الکوثر : حوض کوثر - بہشت میں ایک نہر ہے - بے شمار بھلائی، خیر کثیر، بہت بڑی امت
۲- اَنۡحَرۡ : تو قربانی کر - فعل امر، واحد حاضر کا صیغہ ہے ؛
۳- شَانِئَکَ : تیرا دشمن، ک : تیرا - اسم ضمیر متصل ہے ؛
۴- اَبۡتَرُ : بے اولاد، نامراد - افعل کے وزن پر ہے ؛

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ب : ساتھ
اسم : نام
اللہ : اللہ تعالے

الرحمان : بڑا مہربان
الرحیم : نہایت رحم کرنے والا

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ

اِنَّ : تحقیق - بے شک
نا : ہم، ضمیر جمع متکلم ہے -

4197

Marfat.com

مشرک قوموں میں عموماً اور ہر جگہ انسان کا لاولد رہ جانا بڑا ہی منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں اہل عرب بھی اس عقیدے میں شدت سے مبتلا تھے۔ چنانچہ جب حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے کمسن صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوگیا تو ان اہل مکہ میں سے مشرکین کو طنز اور تعریض کا ایک نیا عنوان ہاتھ آگیا تو خوش ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو ان کا کوئی نام لیوا باقی نہیں رہا۔ ان کی موت کے بعد میدان بالکل صاف ہے۔ ان کے دین اور مذہب کا نام و نشان تک نہیں رہیگا۔ ان مشرکین مکہ کی ان باتوں کے جواب آنحضرت سے کہا جا رہا ہے کہ میں (اللہ تعالےٰ) نے بڑی سے بڑی نعمتیں آپ کو عطا کی ہیں۔ آپ بالکل بے فکر رہیں۔ آپ کا دین خوب چمکے گا اور دنیا میں قائم و دائم رہے گا۔ آپ ان دادہ نعمتوں کے تشکر میں نماز اور دوسری عبادت میں مصروف رہیں۔ ان معاندین کی طنز اور تعریض کا مطلقاً خیال تک نہ کریں۔

چنانچہ یہ پیش گوئی حرف بحرف پوری ہو کر رہی۔ ابوجہل۔ ابولہب۔ عتبہ اور عاص بن وائل کا نام تک کوئی نہیں لیتا۔ آپ کا ذکرِ خیر سینوں کے اندر اور زبانوں کے اوپر ہر طرح جاری ہے۔ چنانچہ ہر مسجد میں دن رات میں پانچ وقت اذان میں دو بار اور دو بار تکبیر میں اشھد ان محمد رسول اللہ کہا جاتا ہے، گویا دوسرے لفظوں میں ہر مسجد میں بیس بار آپ کا نام آتا ہے اور سامع بھی اذان کے وقت ان کلمات کو دھراتا ہے۔ اس سے مقبولیت اور بقاءِ نام کا حساب آپ خود لگا لیں۔

اَلْاَبْتَر۔ ابتر اسے کہتے ہیں جس کا ذکر خیر کرنے والا — نام لینے والا کوئی نہ رہ جائے۔ ابتر: المقطوع الذکر (راغب) جس کا ذکر مقطوع ہو جائے اور حدیث پاک میں وارد ہے کہ ہر اس امر کو ابتر کہا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نہ ہو یعنی شروع نہ کیا جائے۔ اس مقام پر ابتر سے مراد مقطوع الذکر ہے کیونکہ کفار کا خیال تھا کہ آنحضرت صلے اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کا ذکرِ خیر آپ کے ساتھ ہی منقطع ہو جائے گا اس لیے کہ آپ کی کوئی نرینہ اولاد نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جو شخص آپ سے دشمنی کرتا ہے اس کا ذکر منقطع ہوگا۔ آپ کے متعلق تو قرآنِ پاک میں وارد ہے ورفعنا لك ذكرك۔

اس چھوٹی سی سورت میں ہمیشہ کے لیے ایک عظیم الشان پیش گوئی ہے جو شخص آپ سے دشمنی کر کے اس ذکرِ خیر کو مٹانا چاہے گا جو آپ لائے ہیں اس کا ذکر ہمیشہ کے لیے دنیا سے ختم ہو جائے گا، مگر آپ کو خیر کثیر سے برابر حصہ ملتا چلا جائے گا اور یہ پیشین گوئی تمام زمانوں کے لیے ہے۔ آج بھی کوئی شخص اگر آپ سے عداوت کرے تو اللہ تعالےٰ اس کا ذکر منقطع کر دیں گے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

مشکل الفاظ:

اَفْوَاجًا: گروہ در گروہ۔ ٹولیوں کی ٹولیاں۔ فوج کا جمع کا صیغہ ہے۔

اِسْتَغْفِرْهُ: تو اس سے معافی مانگ۔ صیغہ فعل امر واحد حاضر۔ هُ ضمیر متصل ہے۔

اِذَا: جب ٭ جَآءَ: آیا، آئے۔ فعل ماضی صیغہ واحد غائب

نَصْرُ اللهِ: اللہ تعالیٰ کی مدد ٭ وَالْفَتْحُ: اور فتح

وَ: اور، حرفِ عطف ٭ رَاَيْتَ: تو دیکھے فعل ماضی صیغہ واحد حاضر

اَلنَّاسَ: لوگ، جمع کا صیغہ ہے ٭ يَدْخُلُوْنَ: وہ داخل ہوتے ہیں (فعل مضارع صیغہ جمع غائب)

فِيْ: میں۔ حرف جار ٭

دِيْنِ اللهِ: اللہ تعالیٰ کا دین

فَسَبِّحْ: پس آپ تسبیح بیان کریں۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر ہے۔

Marfat.com

بِ : ساتھ، حرف جار ہے ⁂ حَمْدِ : حمد، تعریف

رَبِّكَ : تیرا پالنے والا - رب کی ربوبیت حد تام تک ہوتی ہے۔

وَ : اور، حرف عطف ہے ⁂ اِسْتَغْفِرْهُ : آپ اس سے معافی مانگیں استغفار کریں

اِنَّهٗ : بیشک وہ - ان حرف ہے ⁂ كَانَ : ہے - فعل ماضی صیغہ واحد غائب -

تَوَّابًا : بڑا توبہ قبول کرنے والا - اسم مبالغہ کا صیغہ ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آ پہنچے اور آپ لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اللہ کے دین میں داخل ہوتے دیکھیں گروہ در گروہ (جوق در جوق) تو آپ اپنے

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ع

پروردگار کی تسبیح و تحمید کیجئے اور اس سے استغفار کیجئے بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے

یہ سورت مدنی ہے - اس کی تین آیات - سترہ کلمات اور ستتر حروف ہیں

(خازن) یہ سورت مکہ مکرمہ فتح ہونے سے پہلے جو کہ ۸ھ ہجری میں فتح ہوا تھا -

غزوۂ خیبر سے واپس ہوتے وقت نازل ہوئی تھی ۔ نازل ہونے سے دو سال بعد تک

آپ زندہ رہے آپ کا وصال ۱۰ھ ہجری میں ہوا - (روح المعانی)

عمان ۔ حضرموت ۔ یمن وغیرہ کے علاقوں سے اور عرب کے دور دراز خطوں سے

وفد بر وفد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اظہار اطاعت کے لیے چلے

آ رہے تھے اور قبیلے پر قبیلے اسلام کیطرف سبقت کرنے لگے تھے۔

Marfat.com

جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ : یعنی اللہ تعالےٰ کی نصرت مشاہدہ میں آنے لگی۔

وَالْفَتْحُ ۔ اَلْفَتْحُ سے مراد فتح مکہ ہے جو ماہِ رمضان ۸ھ ہجری میں حاصل ہوئی تھی۔ اس واقعہ کی روایت مجاہد اور جمہور علماء نے بروایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی ہے۔ (روح المعانی)

مکہ کے شہر کے مفتوح ہوجانے کے بعد سارے ہی حجاز پر اسلام کا پرچم لہرانے لگا اور تمام عرب زیر نگیں آگیا۔

روح المعانی میں فتح مکہ کو ام الفتوح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس آیہ شریفہ میں نصر اور فتح میں ایک لطیف سا فرق بیان کیا گیا ہے۔ نصر سے مراد دشمن پر غلبہ پاجانے کا نام ہے لیکن فتح سے مراد یہ ہے کہ دشمن کا ملک فتح ہو جاتا ہے۔ (کشاف)

فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ ۔ اللہ تعالےٰ کے دین میں — دین سے مراد اسلام ہے کیونکہ قرآن پاک میں ان الدین عند اللہ الاسلام وارد ہوا ہے۔ جس سے مبرہن ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک مقبول دین اسلام ہی ہے۔ روح المعانی میں بھی اسی حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے۔

اَفْوَاجًا ۔ فوج کے معنی جماعت کے ہیں۔ لوگ جوق در جوق دین اسلام کو قبول کرنے لگے۔ روح المعانی میں افواج سے مراد جماعات کثیرہ لی گئی ہے کیونکہ فتح مکہ کے بعد طائف یمن اور قبیلہ ہوازن کے لوگ دین اسلام میں داخل ہوگئے اس جگہ ایک نہایت ہی لطیف نکتہ بیان فرمایا گیا ہے کہ فتح کے موقع پر دھوم دھام سے جشن منایا جائے، جلوس نکالے جائیں یا نعرہ بازی کی جائے۔ جس میں رعونت اور گھمنڈ کا اظہار ہوتا ہو۔ چراغاں کیا جائے۔ نقارے بجائے جائیں بلکہ ایسے مواقع پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے حکم یہ ملتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی یاد کی منزلیں طے کرنے کے بعد حمد تسبیح اور استغفار میں لگ جائے اس سورت کے نزول کے بعد صحابہ کرام سمجھ گئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کی بعثت کا مقصد پورا ہو چکا ہے اور اب وصال نبوی قریب ہے ؛ کیونکہ فیصلۂ قدرت خداوندی یہی ہے کہ بلا ضرورت کسی کو دنیا میں نہیں رکھا جاتا۔ چہ جائیکہ رسولِ اکرم کو جب ان کی بعثت کا مقصدِ عظیم پورا ہو چکا ہو۔ تکمیلِ مقصد کے بعد انہیں اپنے اصلی مقام جنت کی طرف جانا ہوتا ہے۔

استغفار کا لفظ جب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے آتا ہے ، تو اس سے مراد صدورِ گناہ نہیں ہوتا۔

۳۔ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

اس سورۃ کا نام الاخلاص ہے۔ اس میں چار آیتیں ہیں۔ پندرہ کلمات اور چالیس حروف ہیں۔ بعض علماء کے نزدیک یہ سورۃ مکی ہے ، اور بعض کے نزدیک مدنی ہے (خازن)

قُلْ ۔ آپ کہہ دیجئے یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہو رہا ہے کہ آپ کہہ دیں ، اعلان فرما دیں۔ بیان کر دیں۔ صیغہ فعل امر واحد حاضر ہے۔

هُوَ ۔ وہ ، اسم ضمیر واحد غائب

اَللّٰهُ ۔ اللہ تعالےٰ۔ جو واحد بے ہمتا ہے۔ بے مثل ہے : لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

اَحَدٌ ۔ واحد ، ایک ذات۔ صفات سب کے لحاظ سے واحد و یکتا

اَللّٰهُ ۔ اللہ تعالیٰ ؛ اَلصَّمَدُ : بے نیاز ہے ؛

لَمْ يَلِدْ ۔ اس کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے۔ فعل مضارع بہ لم۔ واحد غائب

وَ ۔ اور ، حرفِ عطف

لَمْ يُوْلَدْ : نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ فعل مضارع بہ لم

وَلَمْ يَكُنْ : اور نہ کوئی ہے ؛ لَهٗ : اس کے لیے ؛

كُفُوًا : برابر کا ؛ اَحَدٌ : ایک ؛

Marfat.com

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ   اَللّٰهُ الصَّمَدُ

"آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے - اللہ بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ   وَلَمْ یُوْلَدْ   وَ

نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے - اور

لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

نہ کوئی اس کے برابر کا ہے"

اَحَدٌ - ذات، صفات، سب کے لحاظ سے واحد - یکتا ہے - نہ عدد میں دو - نہ اس کا کوئی اقنوم - نہ کوئی مظہر نہ اوتار - نہ اس کا کوئی مثل اور نمونہ یعنی ھو الواحد الاحد الذی لانظیر له ولا وزیر ولا ندید ولا تشبیه ولا عدیل (ابن کثیر) لفظ احد کا استعمال عربی زبان میں مختلف موقعوں پر ہوتا ہے - جب صیغۂ اثبات میں اور صفت مطلق کیطرح پر آتا ہے تو اس کا اطلاق بجز حقتعالے کے اور کسی پر جائز نہیں ہے، کیونکہ حق تعالے ہی اپنی صفات اور ذات میں بے نظیر و بے ہمتا ہے -

الاحد - لغوی اعتبار سے یہ امر بالکل واضح اور صریح ہے کہ یہ اسم صرف ذات حق کے ساتھ مخصوص ہے اور دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ احدیت کی صفت صرف اسی کے حق میں آ سکتی ہے ع

سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے

ھُوَ - یہ اشارہ اسم اللہ کی طرف ہے اور لفظ اللہ اسی مبتدا کی خبر واقع ہوا ہے (کبیر) الاحد کا استعمال احد کا استعمال بصورتِ نکرہ مظہرِ عظمتِ خداوندی ہے

الصَّمَدُ — وہ ہے کہ سب اسکے محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔
اس اسم صفت کے لانے سے یہ مطلب واضح ہوگیا ہے کہ معبود تو بس وہی
ذات ہے اور بس — دیوی، دیوتا تو اپنے قیام کے لیے دوسروں کے محتاج
ہیں۔ الصمد کے آنے سے مشرکین اور جاہل فرقوں کے اس عقیدے کی بھی
تردید ہوگئی کہ صانع عالم بھی روح اور مادے کا محتاج رہا ہے۔

عیسائی حضرات نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ خدا صاحب اولاد ہے۔ مشرکین کے
ہاں بھی یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ فلاں دیوتا خدا زادہ ہے۔ قرآنِ پاک نے شرک کی ہر
صورت کی تردید کردی ہے۔ مشرکین جاہلیت کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی تھی کہ
خداوند تعالےٰ بغیر سلسلۂ نسب کے کیسے ہوسکتا ہے۔ اس آیۂ شریفہ میں اس
باطل تخیل کی تردید موجود ہے۔ معالم التنزیل میں درج ہے کہ مشرکین نے ایک
بار رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ آپ خداوند تعالےٰ کا نسب نامہ
بیان فرمائیں تو اس کے رد میں اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

مشرکین نے یہ مفروضہ سوچ رکھا ہے کہ دیوتاؤں کی باہم برادری ہوتی ہے
پھر ان کا رشتہ معبود اعظم سے جا ملتا ہے۔ آیۂ شریفہ میں اس تخیل پر بھی ضرب
کاری لگائی گئی ہے۔

الغرض یہ سورت شرک کی ہر متعارف قسم کی تردید کرتی ہے۔ تفسیر کبیر میں وارد
ہے کہ جس طرح سورۃ الکوثر شان رسالت کی جامع ہے۔ اسی طرح سورۃ الاخلاص
شان توحید میں جامع ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ سورۃ ثلث ⅓ قرآن
ہے۔ اس میں توحید ذاتی، صفاتی اور افعالی ہر سہ کا ذکر ہے جامعیت اور استقصاً
کے ساتھ کیا گیا ہے۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ ان تینوں سورتوں کو زبانی یاد کیا جائے۔ سورۃ الاخلاص تو نماز میں پڑھی جاتی ہے۔ باقی دو سورتوں کو بھی یاد کر لیا جائے۔ تینوں سورتیں معنوی اعتبار سے جامع ہیں۔

شانِ رسالت الکوثر سے ثابت ہوتی ہے۔

فتح مکۂ مکرمہ اور استغفار سورۃ نصر سے ثابت ہے۔

خداوند تعالیٰ کی توحید ذاتی۔ توحید صفاتی اور توحید افعالی سورۃ الاخلاص سے ثابت ہے۔

۲۔ اس سبق میں سے فعل امر کے صیغے بتاؤ۔

فعل امر وہ ہے جس میں کام کرنے کا حکم پایا جائے۔ قُلْ : تو کہہ

صَلِّ : تو نماز پڑھ (سورۃ کوثر)

وَانْحَرْ : تو قربانی کر (سورۃ کوثر)

سَبِّحْ : تو تسبیح بیان کر (سورۃ نصر)

اِسْتَغْفِرْ : تو معافی طلب کر (سورۃ نصر)

قُلْ : تو کہہ (سورۃ اخلاص)

۳۔ اَللّٰہُ الصَّمَد کون سا جملہ ہے (یعنی اس جملے کی ترکیب نحوی کرو)

اَللّٰہُ الصَّمَدُ : "اللہ تعالےٰ بے نیاز ہے"

اَللّٰہ ۔ مبتدا
الصمد ۔ خبر
} مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوئے۔

عربی زبان میں اردو کے "ہے" جو کہ فعل ناقص یا کلمہ ربط ہے کا ترجمہ نہیں آتا بلکہ مبتدا اور خبر کے ارتباط سے خود بخود ظاہر ہوتا ہے۔

Marfat.com

اَلدَّرسُ الثَّانِیُ
دُوسرا سبق
اَلْاَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّۃُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی احادیث

احادیث، حدیث کی جمع کا صیغہ ہے۔

حدیث۔ نئی چیز اور نئی بات کو کہتے ہیں۔ اصطلاح شرع میں رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قول۔ آپ کے فعل اور تقریر کی حکایت کو کہتے ہیں کبھی صحابی اور تابعی کے قول کو بھی حدیث کہتے ہیں۔

حدیث کی دو قسمیں ہیں:

(۱) الٰہی — اسے حدیث قدسی بھی کہتے ہیں۔ حدیث قدسی وہ ہے جسے پیغمبر علیہ السّلام اپنے پروردگار سے روایت کریں جیسے ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم زمانے کو گالیاں دے کر مجھے تکلیف اور رنج پہنچاتا ہے کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور اور میرے قبضے میں ہی سب کام ہیں اور میں ہی دن رات کو بدلتا ہوں (مشکوٰۃ)

(۲) حدیث نبوی — وہ ہے جو ایسی نہ ہو، جیسے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر نہانا واجب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث شریف کی چھ کتابیں مشہور ہیں جنھیں صحاح ستہ کہتے ہیں:

(۱) صیحح بخاری (۲) صیحح مسلم (۳) ترمذی (۴) ابن ماجہ (۵) نسائی

(۶) مؤطا امام مالک یا ابوداؤد۔

Marfat.com

۱۔ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ۔

عَلٰی + کُمْ = عَلَيْكُمْ

عَلٰی : پر ، کُمْ : تم ، آپ (تعظیم کے لیے)

ب : ساتھ صِدْق : سچ۔ حق بات

محاورہ میں عَلَيْكُمْ کا معنیٰ ہے۔ ہاتھ میں تھامے رکھو۔ ہاتھ سے جانے نہ دو۔ تم پر فرض ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ : سچ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو یعنی ہمیشہ سچ بولا کرو۔ جھوٹ سے حتمی طور پر پرہیز کرو۔

۲۔ اِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ :

اِيَّا : بچو ، پرہیز کرو ۔ کُمْ : تم ، آپ

اَلْكِذْبُ : جھوٹ۔ سچ کی ضد

اِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ : "تم جھوٹ سے بچو"

ان دونوں احادیث کا مفہوم ایک ہی ہے۔ پہلی میں فرمایا گیا ہے : کچھ بھی ہو، سچ کا دامن نہ چھوڑو ــــ دوسری میں حکم دیا گیا ہے کہ جھوٹ سے بچو یعنی سچ ہی کہو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے جھوٹ نہ بولنے کا پکا وعدہ کیا تو وہ ہر قسم کے گناہ سے بچ گیا۔

۳۔ اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ "صفائی اور پاکیزگی ایمان سے ہے" یعنی ایمان کا حصہ ہے۔

نظافت : صفائی ۔ ستھرائی ۔ پاکیزگی مِنْ : سے ۔ حرف جار ہے۔

الاِیمان : ایمان ۔ مطلق تصدیق ۔ اعتقاد بالقلب اور اقرار باللسان کا نام ہے، اس کی دو قسمیں ہیں : ۱۔ مجمل ۲۔ مفصل

اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ : صفائی اور پاکیزگی ایمان سے ہے ۔ یعنی ایمان کا حصہ ہے۔

Marfat.com

حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ۔

حُسْن : اچھا، عمدہ ٭ اَلسُّوَال : سوال کرنا، مانگنا، پوچھنا۔

حُسْنُ السُّوَالِ : مناسب اور موزوں انداز میں مانگنا

نِصْفُ : آدھا اَلْعِلْمُ : جاننا، علم

حُسن السوال نصف العلم : اچھے طریقے سے پوچھنا آدھا علم ہے :

یعنی اگر کوئی چیز مناسب انداز میں پوچھی جائے تو اس کا جواب بھی عمدہ اور موزوں انداز میں ہوتا ہے جو کہ آدھے علم کے برابر ہے۔

۵۔ رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ :

رَأْس : سر۔ چوٹی۔ اُونچی جگہ

اَلْحِكْمَةُ : دانائی کی بات۔ عقل مندی۔ قرآن پاک میں حکمت کو خیر کثیر کہا گیا ہے، سب سے بڑی دانائی۔

مَخَافَة : خوف۔ ڈر ٭ اَللّٰه : اللہ تعالیٰ

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ : خدا کا خوف (ڈر) یعنی خداوند تعالےٰ سے ڈرنا عقل مندی کی چوٹی (سر) ہے۔

۶۔ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ۔

مَنْ : جو کوئی۔ جو شخص۔ اِسم موصول ہے۔

لَا يَرْحَمُ : رحم نہیں کرتا، فعل مضارع ہے۔ منفی کا صیغہ ہے معروف ہے۔

لَا يُرْحَمُ : رحم نہیں کیا جاتا۔ فعل مضارع ہے، مجہول ہے اور منفی کا صیغہ ہے

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ : جو شخص رحم نہیں کرتا وہ رحم نہیں کیا جاتا۔

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

۷۔ اَحْسَنُكُمْ اِيْمَانًا اَحْسَنُكُمْ خُلُقًا۔

اَحْسَنُ : سب سے اچھا۔ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

كُمْ : تم اَحْسَنُكُمْ : تم سب سے اچھا

Marfat.com

خُلُقًا: ازراہ اخلاق

اَحْسَنُکُمْ اِیْمَانًا اَحْسَنُکُمْ خُلُقًا "تم میں سب سے اچھے ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں"

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ اچھے اخلاق والا ہی اچھے ایمان کا مالک ہوتا ہے۔ جوانمردی اور لطف وکرم کے بغیر تو انسانی صرف ہیولیٰ ہی ہوتا ہے۔

۸۔ خِیَارُکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا۔

خِیَارُ: خیر کی جمع ہے۔ اچھا شخص

اَخْلَاقًا: ازراہِ اخلاق۔ خلق کی جمع ہے

خِیَارُکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا۔ "تم میں بہتر اور افضل وہ آدمی ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں"

احادیث ۷ اور ۸ دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے۔ اچھے اخلاق کو عمدہ ایمان کی نشانی بتایا گیا ہے اور عمدہ اخلاق والا ہی آدمی سب سے بہتر ہوتا ہے۔

۹۔ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

اَکْمَلُ: کامل ترین۔ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

اَلْمُؤْمِنِیْن: مومن کی جمع ہے: ایمان والے لوگ

اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔ "اہلِ ایمان لوگوں میں ازروئے ایمان وہ شخص کامل ترین ہے جو ازروئے اخلاق سب سے اچھا ہے۔"

اس حدیث شریف کا بھی وہی مفہوم ہے جو دو سابقہ احادیث کا آچکا ہے اخلاق کی عمدگی پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔

۱۰۔ کُلْ بِیَمِیْنِکَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْکَ۔

کُلْ: تو کھا۔ فعل امر واحد حاضر کا صیغہ ہے۔

بِ: ساتھ۔ حرفِ جار ہے۔

Marfat.com

یَمِیْن : دایاں ہاتھ ۔ كَ : تیرا ، اسم ضمیر متصل ہے۔

مِنْ : سے ، مَا : جو کچھ — مِنْ مَا : مِمَّا

یَلِیْ : قریب ہو ، فعل مضارع ہے ۔ كَ : تیرا

كُلْ بِیَمِیْنِكَ وَكُلْ مِمَّا یَلِیْكَ : اپنے دائیں ہاتھ سے کھا — اور قریب سے کھا ۔"

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا حکم دیا گیا ہے ۔ زیادہ تاکید یہ کی گئی ہے کہ مجلس میں اگر مل کر کھانا کھانے کا موقع ہو تو اپنے سامنے سے کھانا کھاؤ ، نہ کہ اُن لوگوں کی طرح جو سب سے پہلے عمدہ اور اچھی چیز پکڑ لیتے ہیں ، ایسا کرنا جہاں آدابِ محفل کے خلاف ہے ۔ وہاں از روئے اخلاق بھی بُرا ہے ۔

۱۱۔ اَحْسِنُوْا لِبَاسَكُمْ وَ اَصْلِحُوْا رِحَالَكُمْ

اَحْسِنُوْا : تم اچھا رکھو : فعل امر جمع حاضر کا صیغہ ہے ۔

لِبَاسَكُمْ : تم اپنے لباس کو ، لِبَاس پہننے کی چیز ، كُمْ : تم

وَ : اور ، حرفِ عطف ہے ۔ اس سے پہلے معطوف اور بعد میں معطوف علیہ آتا ہے ۔

اَصْلِحُوْا : عمدہ رکھو (تم)

اَحْسِنُوْا : باب افعال کا مصدر ہے اس کا مصدر اِحْسَانٌ ہے ۔

اَصْلِحُوْا : یہ بھی باب افعال کا مصدر ہے اور اِصْلَاح مصدر سے ہے ۔

رِحَالٌ : رَحْلٌ کی جمع کا صیغہ ہے بمعنی گھر جیسے رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ ، اور جَبَل کی جمع جِبَالٌ

اَحْسِنُوْا لِبَاسَكُمْ وَاَصْلِحُوْا رِحَالَكُمْ : اچھا اور عمدہ لباس پہنو اور اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھو (سنوارو)

اسلام میں جمالیاتی ذوق اپنی انتہا کو پہنچا ہوا ہے ۔ اسی لیے حکمت یا دانائی کی بات کو گم شدہ لال سمجھا جاتا ہے ۔ جو لوگ اسلام پر کسی قسم کا بھی اعتراض کرتے

Marfat.com

ہیں اُنھوں نے اسلام کا مطالعہ کتاب وسنت سے تو کیا نہیں ہوتا البتہ مغربی عینک سے ہر چیز کو دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں اور اسرائیلی روایات کا ان پر بہت زیادہ غلبہ ہوتا ہے۔

۱۲- اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الشَّجَاعَۃَ۔

اِنَّ : بے شک۔ تحقیق

یُحِبُّ : پسند کرتا ہے۔ محبت رکھتا ہے۔ باب افعال کا مصدر فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

اَلشَّجَاعَۃ : بہادری۔ شجاعت کا تلفظ بالفتح شین ہے نہ کہ بالضم۔ شجاعت الشجاعَۃُ بالفتح میں ایک لطیف نکتہ پوشیدہ ہے — ایک شجاعت کا لفظ زبر سے ہے۔ دوسرا شجاعت کا اثبات بھی فتح سے ہی ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الشُّجَاعَۃَ : بے شک اللہ تعالیٰ بہادری کو پسند فرماتا ہے

۱۳- اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

اَحِبَّ : فعل امر صیغہ واحد حاضر ہے — تو پسند کر، باب افعال کا مصدر ہے۔

ل : لیے۔ واسطے، حرف جار ہے۔ ناس : عام لوگ۔ جمع کا صیغہ ہے۔

مَا : اسم موصول ہے : جو کچھ۔ بے جان چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے (یعنی غیر ذوی العقول اشیاء کے لیے) ذوی العقول کے لیے مَنْ اسم موصول آتا ہے۔

لِنَفْسِكَ : اپنی جان کے لیے — اپنے آپ کے لیے۔

اَحِبَّ النَّاسَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ : لوگوں کے لیے یعنی دوسروں کے لئے بھی وہ پسند کرو جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ انسانوں کی برابری اور مسلمان کا دوسرے مسلمان کے لیے بھائی ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ اپنی پسند کو دوسرے لوگوں کی پسند پر ترجیح نہ دو۔

Marfat.com

۱۴- اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ -

اَلْمُسْلِمُ : صاحب اسلام ، باب افعال کے مصدر اسلام سے اسم فاعل کا صیغہ ہے - اسلام اس دینِ فطرت کا نام ہے - جسے اللہ تعالٰے نے پسند فرمایا ہے جس کی ہر لحاظ سے تکمیل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے ہوئی ورنہ دینِ فطرت جس پر انسان کی تخلیق ہوئی ہے کی تمیز نماز سے ہی ہوئی ہے

اَخُوْ : اَخٌ کی جمع کا صیغہ ہے یعنی بھائی ، اس کی جمع دو اوزان پر آتی ہے اِخْوَۃٌ : اِخْوَانٌ : ایک سے مراد سگے بھائی اور دوسرے سے مراد قومی بھائی ہے -

اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ : مسلمان مسلمان کا بھائی ہے -

عربی میں ایک مسلمان کے لیے لفظ مسلم آتا ہے - مسلمان عربی میں تثنیہ کا صیغہ ہے - جس کے معنے دو مسلم اشخاص کے ہیں - مسلمان بہ شکل واحد تصرفات فارسیاں کے ماتحت استعمال ہوتا ہے - اردو میں بھی فارسی ہی کا تتبع کیا گیا ہے -

۱۵- اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ

اَفْشُوْا : فعل امر صیغہ جمع حاضر ہے : تم پھیلاؤ ، باب افعال کا مصدر ہے - اِفْشَاءٌ مصدر ہے - اُردو میں افشاء راز کا اشتقاق اسی مصدر سے ہے -

بَیْنَ : درمیان ، کُمْ : تم - تمہارے درمیان یعنی اپنے درمیان -

ھٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ : میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہو رہی ہے -

اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ : تم اپنے درمیان سلام پھیلاؤ -

ایک دوسرے پر افشاء سلام سے محبت اور باہمی کشش پیدا ہوتی ہے -

۱۶- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ -

اِنَّ - مَا : بیشک ، یقیناً ؛ اَلْاَعْمَالُ : عمل کی جمع ہے اس سے مراد افعال انسانی ہیں

Marfat.com

ب : حرف جار ، النیّات : نِیَّۃ کی جمع ہے - ارادہ - نیت

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتْ : افعال و اعمال کا مدار نیتوں پر ہوتا ہے -

حدیث پاک کا یہ چھوٹا سا ٹکڑا ایک بڑی حدیث شریف سے لیا گیا ہے جو کہ اسکے مضامین پر دال ہے - بعض آدمیوں نے ہجرتِ مدینہ تجارت کی غرض سے اختیار کی - بعض نے نکاح وغیرہ کے خیال سے - بعض ایسے بھی تھے جنھوں نے خداوند کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہجرت اختیار کی تھی - اس مضمون کے بیان سے ہو چکنے کے بعد حدیث پاک کا یہ چھوٹا سا ٹکڑا آتا ہے یعنی ہر ایک کو اعمال کی جزا اور سزا اُس کی نیت کے مطابق ملے گی - لیکن ہجرت تو وہ ہے جو خدا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے کی جائے -

۱۷- اَلْمَرْءُ کَثِیْرٌ بِاَخِیْہِ -

اَلْمَرْءُ : آدمی - عربی زبان میں 'ال' کے کئی ایک مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں ، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب 'ال' اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے تو وہ اسم معرفہ بن جاتا ہے -

کَثِیْرٌ - فَعِیْلٌ کے وزن صفت مشبہ کا صیغہ ہے - کثرت سے ماخوذ ہے - بمعنی زیادہ

ب : ساتھ ، حرف جار

اَخ - بھائی - ہ اسم ضمیر متصل واحد غائب ہے : اُس

اَلْمَرْءُ کَثِیْرٌ بِاَخِیْہِ : آدمی اپنے بھائی کے ساتھ زیادہ ہوتا ہے — یعنی اکیلا آدمی جب کسی دوسرے بھائی سے ہم خیال اور ہم آرا ہو کر کام کرتا ہے تو وہ ایک کی بجائے کثیر ہو جاتا ہے - اردو میں بطور محاورہ اس کا ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے - ایک = ۱۰ اور دو گیارہ یعنی دو ایک = ۱۱

۱۸- خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا : خیر : اچھا - بھلا - عمدہ

اُمُوْر : اَمْرٌ کی جمع کا صیغہ ہے - کام کاج

اَوْسَط : اَفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل کا صیغہ ہے : درمیانی ، بیچ کا

ھَا : اسم ضمیر واحد غائب مؤنث ہے - وہ

Marfat.com

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا: سب سے اچھا کام وہ ہے جو میانہ روی پر مبنی ہو افراط خفت اور ندامت پر منتج ہوتی ہے تو تفریط ذلت اور جہالت پر دال ہوتی ہے لہذا سب سے بہتر وہی طریقہ ہے جو افراط و تفریط کے بین بین ہو۔

۱۹- لَا تَجْلِسُوْا عَلٰی ظُھُوْرِ الطَّرِیْقِ:

لَا: صیغہ نہی اور نفی کے معنوں پر دال ہے۔ نہیں، نہ

تَجْلِسُوْا: تم نہ بیٹھو: لَا تَجْلِسُوْا: فعل نہی کا صیغہ جمع حاضر ہے۔

اِجْلَاسٌ: بروزن اِفْعَالٌ ہے بمعنی بیٹھنا؛ عَلٰی: پر، اوپر۔ حرف جار ہے۔

ظھور: جمع ظَھْرٌ، پشت۔ پیٹھ۔

الطَّرِیْق: راستہ، ظھور الطریق سے مراد راستے کی پیٹھ یعنی درمیانی حصّہ جو جو گذرگاہ عوام ہوتا ہے۔

طریق سے مراد راستہ یعنی شاہراہ بھی لیا جاتا ہے۔ اس کی جمع طُرق آتی ہے۔

لَا تَجْلِسُوْا عَلٰی ظُھُوْرِ الطَّرِیْقِ: راستوں (شاہراہوں) کی پُشت یعنی وسط میں نہ بیٹھو مجلسی آداب میں سب سے بہتر یہی ہے کہ کسی دوسرے آدمی کا راستہ نہ روکا جائے کیونکہ اس سے تنگی اور دوسری رکاوٹیں پیدا ہوتی ہے جو اصلاح کے بجائے فساد پر دلالت کرتی ہیں۔

۲۰- اِذَا اَتَاکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ۔

اِذَا: جب۔ ؛ اَتَا: آئے، فعل ماضی کا صیغہ واحد غائب ہے۔

کُمْ: تم کَرِیْم: وزن فعیل پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ سردار، معزز آدمی

قَوْمٌ: قوم، مراد جماعت۔ قبیلہ۔ مجموعہ افراد

فَاَکْرِمُوْہُ: ف: پس، اَکْرِمُوْا: تم عزت کرو۔ صیغہ فعل امر جمع حاضر ہے۔

ہٗ: اسم ضمیر متصل واحد غائب ہے۔ وہ، اس۔

اِذَا اَتَاکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ: جب تمہارے پاس کسی قوم کا کوئی سردار یا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

~~70338~~ 87838

Marfat.com

یعنی سردار کی عزت اس قوم کی مجموعی طور پر عزت اور تکریم ہوتی ہے۔ جس سے دونوں قوموں کے درمیان صلح۔ اتفاق اور مسالمت کی روح کارفرما ہوگی جو معاشرے میں از بس ضروری ہے۔

تمرین (۲)

۱۔ سبق ہذا میں سے اسمیہ اور فعلیہ جملے الگ الگ کیجئے۔

جملہ یا کلامِ تام وہ ہوتا ہے جو اپنا مطلب پورا پورا ادا کرے۔ سامع کو کسی اور چیز کی ضرورت نہ ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ : زید آیا ، زَیْدٌ عَالِمٌ : زید عالم ہے

جملے کی دو قسمیں ہیں : (۱) اسمیہ (۲) فعلیہ

(۱) جملہ اسمیہ وہ ہوتا ہے جس میں مسند بھی اسم ہی ہو۔

مسند وہ ہوتا ہے جو چیز کسی کیطرف منسوب کی جائے اور جس کی طرف منسوب کی جائے اسے مسند الیہ کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ

اس میں عَالِمٌ مسند اور زَیْدٌ مسند الیہ ہے۔

مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔

(۲) جملہ فعلیہ وہ ہوتا ہے جس میں مسند فعل ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ : زید آیا

اس میں جَاءَ مسند ہے جو کہ فعل ہے اور زَیْدٌ مسند الیہ ہے۔ جو کہ اسم ہے۔ اس جملے میں زید مسند الیہ ہے جو کہ اسم ہے۔

جملہ اسمیہ میں عموماً مسند الیہ مقدم ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ میں فعل مقدم ہوتا ہے جو کہ مسند ہوتا ہے۔

اسمیہ جملے

(۱) عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ - (۴) رَأْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ -

(۲) اَلنَّظَافَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ (۵) اَحْسَنُکُمْ اِیْمَانًا اَحْسَنُکُمْ خُلُقًا

(۳) حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ (۶) خِیَارُکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا

Marfat.com

(۹) أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

(۱۲) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الشَّجَاعَةَ (۱۴) اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

(۱۶) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (۱۷) اَلْمَرْءُ كَثِيْرٌ بِأَخِيْهِ

(۱۸) خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا

فعلیہ جملے

(۲) إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبُ (۶) مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

(۱۰) كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔

(۱۱) أَحْسِنُوْا لِبَاسَكُمْ وَأَصْلِحُوْا رِحَالَكُمْ۔

(۱۳) أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

(۱۵) أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (۱۹) لَا تَجْلِسُوْا عَلٰى ظُهُوْرِ الطَّرِيْقِ۔

(۲۰) إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوْهُ

۴۔ لازم ہے کہ طلبہ ان سبق آموز چھوٹی چھوٹی احادیث سے کم از کم چار ضرور یاد کریں۔ ورنہ اگر سب کی سب ہو جائیں تو کوئی ادق کام نہیں ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

أَلْأُسْرَةُ ـــــ خاندان، کنبہ

(اس سبق میں افرادِ خانہ اور کنبہ کے لوگوں کا ذکر ہے)

۱۔ لِيْ أَبٌ وَأُمٌّ وَأُخْتٌ وَأَخٌ

Marfat.com

ل : لئے ❖ ی : میرے : اسم ضمیر واحد متکلم ہے۔

أَبٌ : باپ جمع آبَاءٌ ❖ أُمٌّ : ماں، جمع اُمّہات

أَخٌ : بھائی، جمع إِخْوَةٌ اور إِخْوَانٌ ❖

أُخْتٌ : بہن جمع أَخَوَاتٌ

میرے لئے باپ۔ ماں۔ بہن اور بھائی ہیں

۲۔ أَخِي يُحِبُّنِي وَ أُحِبُّهُ :

میرا بھائی مجھ سے محبت کرتا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

۳۔ وَ أُخْتِي تُحِبُّنِي وَ أُحِبُّهَا :

اور میری بہن مجھے محبت کرتی ہے اور میں اسے محبت کرتا ہوں۔

۴۔ أُطِيعُ أَبِي وَ أُمِّي وَ أُحِبُّهُمَا

میں اپنے باپ اور ماں کی اطاعت کرتا ہوں اور ان دونوں سے محبت کرتا ہوں۔

۲ — لَنَا خَادِمٌ ۔ خَادِمُنَا نَظِيفٌ أَمِينٌ

نَظِيفٌ : صاف ستھرا ❖ أَمِينٌ : امانت گذار، دیانت دار

ہمارا ایک نوکر ہے — ہمارا نوکر صاف ستھرا ہے اور دیانتدار ہے۔

وَ نَحْنُ نُحِبُّهُ وَ نُحْسِنُ إِلَيْهِ ۔

اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں اور اس پر احسان کرتے ہیں

۳ — لَنَا بَيْتٌ جَمِيلٌ ۔ فِي الْبَيْتِ حُجُرَاتٌ

جَمِيلٌ : صفت مشبہ کا صیغہ ہے، خوب صورت

حُجُرَاتٌ : جمع حُجْرَةٌ : کمرے

ہمارا ایک خوب صورت گھر ہے۔ گھر میں بہت سے کمرے ہیں

لِي حُجْرَةٌ ۔ أَجْزَاءُ الْحُجْرَةِ السَّقْفُ وَ الْأَرْضُ وَ الْحِيطَانُ

أَجْزَاءٌ : جمع جُزْءٌ : حصے ٹکڑے ۔ السَّقْفُ : چھت

Marfat.com

اَلْاَرْضُ : زمین - ہر وہ چیز جو آدمی کے پاؤں کے نیچے ہوتی ہے وہ ارض کہلاتی ہے

اَلْحِیْطَانُ : حائطٌ کی جمع ہے - دیواریں

میرا ایک کمرہ ہے، کمرے کے ایک حصے چھت - زمین (فرش) اور دیواریں ہیں -

لِلْحُجْرَةِ بَابٌ وَنَافِذَتَانِ : یُصْنَعُ السَّقْفُ مِنَ الْخَشَبِ - وَتُبْنَى الْحِیْطَانُ بِالْآجُرِّ -

بَابٌ : دروازہ - اَبْوَابٌ جمع ہے - یُصْنَعُ : بنایا جاتا ہے، مضارع مجہول

نَافِذَتَانِ : روشندان (جن سے باہر سے اندر روشنی آتی ہے) یہ تشنیہ کا صیغہ ہے - واحد نَافِذَةٌ - اس کی جمع نَوَافِذُ آتی ہے -

تُبْنَى الْحِیْطَانُ : بنائی جاتی ہے - فعل مضارع کا صیغہ ہے - دیواریں -

ب : ساتھ، حرف جار

آجُرٌ : پکی اینٹ - کچی اینٹ کو لَبِنٌ کہتے ہیں - خَشَبٌ : لکڑی

کمرے کا ایک دروازہ ہے اور دو روشندان ہیں - چھت لکڑی سے بنائی جاتی ہے اور دیواریں پکی اینٹوں سے بنائی جاتی ہیں -

۴ - لَنَا حَدِیْقَةٌ کَبِیْرَةٌ - اَنَا وَ اَخِیْ وَ اُخْتِیْ نُحِبُّ الْجُلُوْسَ فِی الْحَدِیْقَةِ - فِیْ حَدِیْقَتِنَا اَزْهَارٌ کَثِیْرَةٌ وَ اَشْجَارٌ عَالِیَةٌ وَنَحْنُ نُحِبُّ الْاَزْهَارَ وَالْاَشْجَارَ -

حَدِیْقَةٌ : باغ، جس کے اردگرد باڑ ہو - اس کی جمع حَدَائِقُ ہے -

کَبِیْرَةٌ : بڑا، حدیقة کی صفت ہے - صفت مشبہ مؤنث ہے -

نُحِبُّ : پسند کرتے ہیں - ہم دوست رکھتے ہیں

جُلُوْسٌ : بیٹھنا - اسم مصدر ہے -

اَزْهَارٌ : زَهْرَةٌ کی جمع ہے - کلیاں، پھول -

Marfat.com

كَثِيْرَةٌ: بہت زیادہ ، اسم صفت مشبہ ہے۔

أَشْجَارٌ : شَجَرَةٌ کی جمع ہے، ایسا درخت جس کا تنہ ہو۔ جس درخت کا تنہ نہ ہو اسے نَجْم کہتے ہیں۔

عَالِيَةٌ: عَالِیٌ کی مؤنث ہے: اُونچا۔ بلند۔ أَشْجَارٌ جمع کا صیغہ ہے، جمع میں کثرت پائی جاتی ہے۔ كَثِيْرَةٌ: مؤنث کا صیغہ ہے اس لئے أَشْجَارٌ کی صفت کا صیغہ بھی مؤنث ہے۔ اردو میں درخت مذکر ہے۔ اس لئے اردو میں اُونچی کے بجائے اونچا استعمال ہوگا۔

ہمارے باغیچہ میں بہت سے پھول ہیں اور اُونچے درخت ہیں۔ ہم پھولوں، اور درختوں کو پسند کرتے ہیں۔

تَمْرِيْن (۳)

١- أَيْنَ الْحُجُرَاتُ؟	فِي الْبَيْتِ حُجُرَاتٌ
٢- مَا أَجْزَاءُ الْحُجْرَةِ؟	أَجْزَاءُ الْحُجْرَةِ السَّقْفُ وَالْأَرْضُ وَالْحِيْطَانُ۔
٣- هَلْ لَكُمْ خَادِمٌ؟	لَنَا خَادِمٌ - خَادِمُنَا نَظِيْفٌ أَمِيْنٌ
٤- مَاذَا فِي الْحَدِيْقَةِ؟	فِي الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ كَثِيْرَةٌ وَ أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ

Marfat.com

۱۱- وَيَحْرُسُهَا الْخُفَرَاءُ : "اور چوکیدار ان کی حفاظت کرتے ہیں"
۱۲- وَحَوْلَهَا الْمَزَارِعُ وَالْحُقُوْلُ -
حَوْلُ : اردگرد - حُقُوْل : جمع ہے حَقْلَةٌ کی ، سبز کھیتیاں ، فصلیں
اس میں اردگرد کھیتیاں اور فصلیں ہوتی ہیں -
۱۳- اَلْفَلَّاحُوْنَ يَعِيْشُوْنَ فِي الْقَرْيَةِ
اَلْفَلَّاحُوْنَ : اَلْفَلَّاحُ : کی جمع ہے ۔ کاشتکار ، کسان
يَعِيْشُوْنَ : رہتے ہیں ۔ فعل مضارع معروف ہے -
"اور دیہات میں کسان رہتے ہیں - (زندگی بسر کرتے ہیں)
۱۴- اَلْفَلَّاحُ يَحْرُثُ الْاَرْضَ بِالْمِحْرَاثِ وَيَزْرَعُ الْحُبُوْبَ -
وَالْقُطْنَ وَالْقَصَبَ وَالْبُقُوْلَ -
بُقُوْلُ : جمع ہے بَقْلَةٌ کی - سبزیاں - بَقْلٌ بھی واحد ہے -
"کسان زمین کو ہل کے ساتھ جوتتا ہے اور دانے (غلّے کے دانے) کاشت کرتا ہے ۔ روئی ، گنّا اور سبزیاں بوتا ہے -

تمرین

جواب	سوال
اَرَى فِي الْمَدِيْنَةِ بُيُوْتًا عَالِيَةً - وَ الشَّوَارِعُ الْوَاسِعَةِ وَالْمَعَامِلُ وَ الْمَدَارِسُ -	۱- مَا تَرَى فِي الْمَدِيْنَةِ

۲- مَا يَفْعَلُ التُّجَّارُ فِي الْمَتْجَرِ فِي الْمَتْجَرِ يَبِيْعُ التُّجَّارُ الْبِضَاعَةَ
۳- اَيْنَ يَعِيْشُ الْفَلَّاحُوْنَ ۔ يَعِيْشُ الْفَلَّاحُوْنَ فِي الْقَرْيَةِ
۴- مندرجہ ذیل کے مفرد بناؤ (۱) شَوَارِعُ - شَارِعٌ ؛ (۲) مَعَامِلُ - مَعْمَلٌ
(۳) مَدَارِسُ - مَدْرَسٌ (مَدْرَسَةٌ) (۴) مَتَاجِرُ - مَتْجَرٌ (۵) حُقُوْلُ -
حَقْلَةٌ - حَقْلٌ

Marfat.com

جمع		واحد (مفرد)
(۱)	شَوَارِعُ	شَارِعٌ
(۲)	مَعَامِلُ	مَعْمَلٌ
(۳)	مَدَارِسُ	مَدْرَس (مَدْرَسَةٌ)
(۴)	مَتَاجِرُ	مَتْجَرٌ
(۵)	حُقُوْلُ	حَقْلَةٌ (حَقْلٌ)

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

اَلرَّايَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ

پاکستانی جھنڈا (نظم)

۱- يُزَيِّنُ : زینت دیتا ہے ۲- مَجْدٌ : بزرگی

۳- جَلَالٌ : بڑائی عظمت ۴- اَرْجَاءُ : اطراف، چاروں طرف

۵- وَافِرَةُ الْبَهَاءِ : بڑا خوبصورت، بڑا شان دار ؛

۶- صُفُوْفًا : صَفٌّ کی جمع ہے، قطاریں ؛

۷- تَرْعَاهَا : اسکی حفاظت کرتے ہیں -

۱- رَايَتُنَا خَضْرَاءُ : "ہمارا جھنڈا سبز ہے"

خَضْرَاءُ : سبز، عربی میں مؤنث کا صیغہ ہے - صفت مؤنث ہے کیونکہ موصو

Marfat.com

رَایَةٌ مؤنث ہے۔

نَجْمَتُهَا بَيْضَاءُ۔ اس کا ستارہ سفید ہے۔ نَجْمَةٌ: ستارہ

۲۔ يَزِيْنُ الْهِلَالُ: "ہلال اسے زینت دیتا ہے۔"

اَلْهِلَالُ: پہلی رات کا چاند۔ وَالْمَجْدُ وَالْجَلَالُ: بزرگی عظمت اور جلال

۳۔ تَخْفِقُ فِي الْاَرْجَاءِ: یہ چاروں طرف لہراتا ہے۔

تَخْفِقُ: لہراتا ہے، حرکت کرتا ہے۔ فعل مضارع معروف ہے

وَافِرَةُ الْبَهَاءِ: یہ بڑا خوب صورت ہے، بڑا شان دار ہے۔

۴۔ نَمْشِيْ صُفُوْفًا خَلْفَهَا: "ہم اس کے پیچھے قطاریں بنا کر چلتے ہیں"

نَمْشِيْ: ہم چلتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم کا صیغہ ہے۔

وَنَطْلُبُ النَّصْرَ لَهَا: اس کے لئے مدد مانگتے ہیں (درگاہ خداوندی سے

نَطْلُبُ: ہم طلب کرتے ہیں۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع ہے۔ نَصْرٌ: مدد

۵۔ قُلُوْبُنَا تَرْعَاهَا: ہمارے دل اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔

قُلُوْبٌ: جمع ہے قَلْبٌ کی دل۔ وَرُوْحُنَا فِدَاهَا: اور ہماری روح اس پر فدا

رُوْحٌ: رُوح۔ عام مشہور لفظ ہے۔

تمرین

۱۔ اس نظم کو زبانی یاد کرو۔ (طلبہ اسے ضرور یاد کریں)

۲) اس سبق میں فعل مضارع کے جو صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کو الگ لکھو

تَزِيْنُ ـ زینت دیتا ہے۔ فعل مضارع مذکر غائب۔

(۲) تَخْفِقُ ـ لہراتا ہے۔ فعل مضارع مؤنث غائب۔

(۳) نَمْشِيْ ـ ہم چلتے ہیں۔ فعل مضارع متکلم۔

(۴) نَطْلُبُ ـ ہم طلب کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم۔

(۵) تَرْعٰی ـ نگہبانی کرتا ہے۔ فعل مضارع مؤنث غائب۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

مُحَادَثَةٌ گفتگو (مکالمہ)

تِلْمِیْذٌ : شاگرد، طالب علم

ذَکِیٌّ : اسم صفت مشبہ کا صیغہ فَعِیْلٌ کے وزن پر ہے، ذہین - تیز فہم -

مُجْتَهِدٌ : اِجْتِهَاد سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، محنتی - کوشش کرنے والا -

اَشْغَالٌ : شُغْلٌ کی جمع ہے - کام کاج - ہنر ‡ قَرِیْبٌ لَّکَ : تمہارا رشتہ دار ہے

اس سبق میں دو آدمیوں خلیل اور ابراہیم کے درمیان بات چیت درج کی گئی ہے - انگریزی میں ایسی گفتگو کو conversation کہتے ہیں -

۱- خَلِیْلٌ : مَنْ هٰذَا یَا اِبْرَاهِیْمُ ؟

خلیل : اے ابراہیم! یہ کون ہے - مَنْ : کون (ذوی العقول کیلئے)

۲- اِبْرَاهِیْمُ : هٰذَا مَحْمُوْدٌ یَاخَلِیْلُ -

ابراہیم : اے خلیل! یہ محمود ہے - هٰذَا : یہ اسم اشارہ ہے

۳- خَلِیْلٌ : اَیْنَ یَذْهَبُ ؟

خلیل : وہ کہاں جارہا ہے ؟ اَیْنَ : کہاں

۴- اِبْرَاهِیْمُ : هُوَ ذَاهِبٌ اِلٰی مَدْرَسَتِهٖ

ابراہیم : وہ اپنے مدرسے کو جارہا ہے - ذَاهِبٌ - جانے والا، اسم فاعل

۵- خَلِیْلٌ : مَاذَا یَحْمِلُ فِیْ یَدِهٖ

خلیل : وہ اپنے ہاتھوں میں کیا اٹھائے ہوئے ہے ؟

یَحْمِلُ : اٹھاتا ہے فعل مضارع

۶- اِبْرَاهِیْمُ : هُوَ یَحْمِلُ بَعْضَ کُتُبِهٖ

ابراہیم : وہ کچھ کتابیں اٹھائے ہوئے ہے -

Marfat.com

۷- خَلِيلٌ : أَهُوَ تِلْمِيْذٌ ذَكِيٌّ

خلیل : کیا وہ ذہین طالب علم ہے؟ أَ : کیا - استفہامیہ ہے۔

۸- إِبْرَاهِيمُ : نَعَمْ - هُوَ تِلْمِيْذٌ ذَكِيٌّ مُجْتَهِدٌ

ابراہیم : ہاں وہ ذہین محنتی طالب علم ہے۔ نَعَمْ : ہاں

۹- خَلِيلٌ : مَاذَا يَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ -

خلیل : وہ مدرسے میں کیا پڑھتا ہے۔

۱۰- إِبْرَاهِيمُ : يَتَعَلَّمُ عُلُوْمًا وَّ أَشْغَالًا

ابراہیم : وہ علم اور ہنر سیکھتا ہے۔ يَتَعَلَّمُ : سیکھتا ہے فعل مضارع ہے

۱۱- خَلِيلٌ : هَلْ يُحْسِنُ الْكِتَابَةَ ؟

خلیل : کیا اس کی لکھائی (یعنی اس کا خط) اچھی ہے؟

يُحْسِنُ : فعل مضارع، حسن رکھتی ہے - اچھی ہے - كِتَابَةٌ : لکھائی

۱۲- إِبْرَاهِيمُ : نَعَمْ هُوَ يُحْسِنُ الْكِتَابَةَ -

ابراہیم : ہاں! اس کا خط اچھا ہے۔

۱۳- خَلِيلٌ : أَهُوَ قَرِيْبٌ لَّكَ ؟

خلیل : کیا وہ تمہارا قریب یعنی رشتے دار ہے؟

۱۴- إِبْرَاهِيمُ : نَعَمْ، هُوَ ابْنُ عَمِّيْ -

ابراہیم - ہاں! وہ میرے چچے کا لڑکا ہے۔

تَمْرِيْن

۱- اس سبق میں فعل مضارع کے صیغے الگ لکھو

(۱) يَذْهَبُ : وہ جاتا ہے۔ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب۔

(۲) يَحْمِلُ : وہ اٹھاتا ہے۔ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب

Marfat.com

(۳) يَتَعَلَّمُ : وہ سیکھتا ہے ۔ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب

(۴) يُحْسِنُ : اچھا معلوم ہوتا ہے ۔ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب

۲۔ جماعت میں یہ مکالمہ طالب علموں سے زبانی یاد کرایا جائے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

سَعِيْدٌ وَقِطَّةٌ ۔ سعید اور اس کی بلی

قِطٌّ ۔ بلی ، انگریزی میں cat اسی لفظ سے ماخوذ ہے ۔

شَعْرٌ ۔ بال ، اس کی جمع اَشْعَارٌ ہے ٭ نَاعِمٌ : نرم

أَرْجُلٌ ۔ رِجْلٌ کی جمع ہے ، پاؤں ٭ لَيِّنَةٍ : نرم

ذَيْلٌ ۔ دم ٭ اس کی جمع اَذْيَالٌ ہے ۔

لَامِعَتَانِ ۔ روشن ، چمکدار ۔ اسم تثنیہ کا صیغہ ہے ۔

ظَلَامٌ ۔ اندھیرا ، تاریکی

فَارَةٌ : چوہیا ۔ اسم مؤنث ہے ۔ اس کی جمع فِيرَانٌ ہے اور مذکر فَارٌ : چوہا ہے

تُمْسِكُهَا ۔ اس کو پکڑ لیتی ہے ۔ فعل مضارع ہے ۔ جُحْرٌ : بل ، سوراخ

هَجَمَ عَلَى ۔ پل پڑنا ۔ حملہ کرنا

تَهْرُبُ ۔ دوڑ جائے ۔ بھاگ جائے ۔ فعل مضارع ہے ٭

۱۔ لِسَعِيْدٍ قِطَّةٌ بَيْضَاءُ جَمِيْلَةٌ وَ شَعْرُهَا طَوِيْلٌ نَاعِمٌ وَهُوَ يُحِبُّهَا كَثِيْرًا ۔

بَيْضَاءُ ۔ سفید ، ابیض کی مؤنث کا صیغہ ہے ۔

جَمِيْلَةٌ ۔ خوب صورت ، صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ يُحِبُّهَا : وہ محبت کرتا ہے

Marfat.com

"سعید کی ایک خوبصورت سفید بلی ہے۔ اسکے بال لمبے اور نرم ہیں اور وہ اسے بہت پسند کرتا ہے۔ پیار کرتا ہے، محبت کرتا ہے۔"

٢- لِلْقِطَّةِ أَرْبَعُ أَرْجُلٍ لَيِّنَةٍ۔ لَهَا ذَيْلٌ طَوِيلٌ

أَرْبَع : چار ، بلی کے چار پاؤں ہیں جو نرم اور ملائم ہیں۔ اسکی دم لمبی ہے۔

٣- لَهَا عَيْنَانِ جَمِيلَتَانِ لَامِعَتَانِ۔ يُمْكِنُهَا أَنْ تُبْصِرَ بِهِمَا فِي الظَّلَامِ مِثْلَ مَا يَرَى سَعِيدٌ فِي النُّورِ۔

عَيْنَانِ — دو آنکھیں۔ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

جَمِيلَتَانِ — جَمِيلَة سے تثنیہ ہے۔ خوبصورت۔

لَامِعَتَانِ — لَامِعَة سے تثنیہ ہے۔ چمک دار

يُمْكِنُهَا — ممکن ہے امکان ہے رکھتا ہے۔

أَنْ تُبْصِرَ — یہ کہ دیکھے۔ يَرَى: دیکھتا ہے۔ فعل مضارع معروف۔ النور: روشنی

اس بلی کی دو خوبصورت چمکدار آنکھیں ہیں۔ ممکن ہے وہ ان دونوں آنکھوں سے اندھیرے میں دیکھ سکتی ہے جیسے سعید روشنی میں دیکھتا ہے۔

٤- حِينَمَا تَرَى قِطَّةُ سَعِيدٍ فَأْرَةً تُمْسِكُهَا وَتَقْتُلُهَا۔

حِينَ مَا : جب کبھی ÷ فَأْرَةٌ : چوہیا، مؤنث ہے

تُمْسِكُهَا: وہ اس کو پکڑ لیتی ہے۔ فعل مضارع

تَقْتُلُهَا — قتل کر دیتی ہے، مار ڈالتی ہے۔ فعل مضارع

جب کبھی سعید کی بلی چوہیا کو دیکھتی ہے۔ اسے پکڑ لیتی ہے اور اسے مار ڈالتی ہے

٥- تَقِفُ الْقِطَّةُ بِالْقُرْبِ مِنْ جُحْرِ الْفِيرَانِ۔ وَإِذْ أَخْرَجَتِ الْفَارَ ٥ هَجَمَتِ الْقِطَّةُ عَلَيْهَا وَأَمْسَكَتْ بِهَا قَبْلَ أَنْ تَهْرُبَ۔

تَقِفُ : کھڑی رہتی ہے (فعل مضارع) ÷ بِالْقُرْبِ : قریب، نزدیک۔

جُحْرٌ : سوراخ، بل۔ اس کی جمع أَجْحَارٌ ہے۔

Marfat.com

اَلْفِیْرَان : چوہے، فارۃ کی جمع ہے ÷ خَرَجَتْ : نکلتی ہے۔ فعل ماضی ہے
هَجَمَتْ : پل پڑتی ہے۔ حملہ کرتی ہے۔ هَجَمَ عَلٰی کا انگریزی میں صحیح ترجمہ
to pounce upon ہے۔ فعل ماضی ہے۔

أَمْسَكَتْ : پکڑ لیتی ہے۔ فعل ماضی ہے۔ قَبْلُ : پہلے
أَنْ تَهْرُبَ : یہ کہ بھاگ جائے

"بلی چوہوں کے بل کے پاس کھڑی رہتی ہے اور جب چوہیا نکلتی ہے، تو بلی اس پر پل پڑتی ہے (حملہ کر دیتی ہے) اور بھاگنے سے پہلے اسے پکڑ لیتی ہے۔"

۶۔ سَعِيْدٌ يُلَاعِبُ قِطَّتَهُ. يَرْمِيْ لَهَا الْكُرَةَ. فَتَجْرِيْ وَرَاءَهَا وَتَضْرِبُ بِكَفِّهَا فَتَرْتَفِعُ وَتَنْزِلُ.

يُلَاعِبُ : کھیلتا ہے۔ فعل مضارع ہے ÷ يَرْمِيْ : پھینکتا ہے۔ فعل مضارع ہے
اَلْكُرَةُ : گیند ÷ فَتَجْرِيْ : پس وہ بھاگتی ہے۔
وَرَاءَهَا : اس کے پیچھے۔

"سعید اپنی بلی سے کھیلتا ہے۔ وہ اس کی طرف گیند پھینکتا ہے وہ اس کے پیچھے بھاگتی ہے۔"

تَضْرِبُ : مارتی ہے۔ فعل مضارع
تَرْتَفِعُ : ابھرتی ہے۔ اونچی ہوتی ہے۔ اوپر جاتی ہے۔ فعل مضارع
تَنْزِلُ : نیچے آتی ہے۔

بلی اسے (گیند) کو اپنے ہاتھ سے مارتی ہے تو وہ اوپر اٹھتی ہے اور نیچے آتی ہے۔

۷۔ سَعِيْدٌ يُقَدِّمُ اللَّبَنَ بِقِطَّتِهِ وَمَتٰى أَكَلَتْ نَامَتْ

يُقَدِّمُ : آگے کرتا ہے۔ آگے رکھتا ہے، فعل مضارع
لَبَنٌ : دودھ وَمَتٰى : اور جب
أَكَلَتْ : کھا لیتی ہے، فعل ماضی معروف ÷ نَامَتْ : سو جاتی ہے

Marfat.com

سعید اپنی بلی کے آگے دودھ رکھتا ہے اور جب وہ کھالیتی ہے۔ سو جاتی ہے
(اردو میں دودھ پینا کے بجائے دودھ کھانا ہوتا ہے)

تمرین

۱:-

۱- كَمْ رِجْلاً لِلْقِطَّةِ؟ لِلْقِطَّةِ أَرْبَعُ أَرْجُلٍ

۲- هَلْ تُبْصِرُ الْقِطَّةُ فِي الظَّلَامِ ـ نَعَمْ

۳- هَلْ يُحِبُّ سَعِيْدٌ قِطَّتَهُ ـ نَعَمْ ـ هُوَ يُحِبُّهَا كَثِيْرًا

۲:- اس سبق میں سے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی الگ الگ لکھو۔

مرکب اضافی وہ مرکب ہے جو مضاف الیہ اور مضاف سے مل کر بنا ہو جیسے
كِتَابُ زَيْدٍ : زید کی کتاب

مرکب توصیفی وہ مرکب ہے جو صفت اور موصوف سے مل کر بنا ہو۔

مَاءٌ بَارِدٌ : ٹھنڈا پانی

مرکب اضافی — أَرْبَعُ أَرْجُلٍ - چار پاؤں ٭ قِطَّةُ سَعِيْدٍ : سعید کی بلی
جُحْرُ الْفِيْرَانِ : چوہوں کے بل ٭ شَعْرُهَا : اسکے بال
قِطَّتُهُ : اس کی بلی ٭ كَفُّهَا : اسکے ہاتھ ٭ وَرَاءَهَا : اسکے پیچھے

مرکب توصیفی یہ ہیں : قِطَّةٌ بَيْضَاءُ : سفید بلی ٭ أَرْجُلٌ لَيِّنَةٌ : نرم پاؤں
ذَيْلٌ طَوِيْلٌ : لمبی دُم ٭ عَيْنَانِ جَمِيْلَتَانِ : دو چمکتی آنکھیں

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

آٹھواں سبق

اَلنَّصَائِحُ ـــــ نصیحتیں

اَلنَّصَائِحُ : نَصِيْحَةٌ کی جمع کا صیغہ ہے : نصیحتیں

Marfat.com

مَا حَيِيْتَ : جب تک تو زندہ رہے۔

لَا يَنْطِقُ : وہ نطق نہیں رکھتا۔ وہ بول نہیں سکتا، دوسرے الفاظ میں یہ معنی ہوئے کہ وہ بے زبان ہے۔ دَعْ : فعل امر صیغہ واحد حاضر، تو چھوڑ دے

عَوِّد : تو عادی بنا، فعل امر صیغہ واحد حاضر، جِيْرَانٌ : جارٌ کی جمع۔ پڑوسی، ہمسایہ کے لوگ

عَامِلْهُمْ بِالْحُسْنٰى : تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کر۔

تَغَرَّبْ : غربت اختیار کرنا۔ پردیس میں جانا۔

۱- اِحْتَرِمِ الْكَبِيْرَ وَارْحَمِ الصَّغِيْرَ : بڑے کا ادب کرو اور چھوٹے پر رحم کرو۔

اِحْتَرِمْ : تو عزت کر (فعل امر صیغہ واحد حاضر)

اِرْحَمْ : تو رحم کر — فعل امر صیغہ واحد حاضر

كَبِيْرٌ : بڑا آدمی ۔ صَغِيْرٌ : چھوٹا آدمی

۲- اُطْلُبِ الْعِلْمَ مَا حَيِيْتَ : جب تک تو زندہ رہے۔ علم حاصل کر

اُطْلُبْ : تو طلب کر — فعل امر صیغہ واحد حاضر ہے۔

۳- اِرْحَمِ الْحَيَوَانَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ ۔ حیوان پر رحم کرو کیونکہ وہ بولتا نہیں

۴- خُذْ مَا لَكَ ۔ وَدَعْ مَا لَيْسَ لَكَ : جو تیرا ہے، اسے لے لے اور جو تیرا نہیں ہے اسے چھوڑ دے۔ خُذْ : تو لے فعل امر دَعْ : تو چھوڑ دے

۵- اَحِبَّ لِاَخِيْكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ :

اَحِبَّ : تو پسند کر — فعل امر صیغہ واحد حاضر

تُحِبُّ : تو پسند کر — فعل مضارع۔ صیغہ واحد حاضر

اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۶- اِسْمَعْ نَصَائِحَ وَالِدَيْكَ وَالْمُعَلِّمِيْنَ : "اپنے والدین کی نصیحتیں اور استاد صاحبان کی نصحتیں سن"

وَالِدَيْكَ : اصل میں وَالِدَيْنِكَ ہے۔ تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ تیرے والدین۔

Marfat.com

مُعَلِّمِیْنَ : معلم کی جمع سالم ہے۔ پڑھانے والے۔ اساتذہ کرام۔

۷۔ عَوِّدْ لِسَانَكَ قَوْلَ الصِّدْقِ دَائِمًا۔ اپنی زبان کو سچی بات کہنے کا عادی بنا۔

لِسَانَكَ اپنی زبان ، كَ : تیری - اسم ضمیر متصل ہے۔

دَائِمًا : ہمیشہ - اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۸۔ إِذَا أَصْبَحْتَ فَاشْكُرِ اللّٰهَ عَلَى الْعَافِيَةِ : جب تو صبح کو اٹھے تو اپنی سلامتی پر اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کر۔

أَصْبَحْتَ : تو صبح کرے ، فعل ماضی ہے۔ فَاشْكُرْ : تو شکر ادا کر۔ فعل امر ہے

۹۔ جِيْرَانُكَ كَأَهْلِكَ : فَعَامِلْهُمْ بِالْحُسْنىٰ : تیرے پڑوسی تیرے اہل کی طرح ہیں تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کر۔

جیران : پڑوسی - جارٌ کی جمع ہے　　　　أَهْل : گھر والے ، اہل

۱۰۔ تَغَرَّبْ عَنِ الْأَوْطَانِ فِيْ طَلَبِ الْمَعَالِيْ : تو اپنے وطن سے مسافرت اختیار کر بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے (بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے وطن چھوڑ دے)　　أَوْطَان : وَطَن کی جمع ہے۔ وطن ، دیس

مَعَالِيْ : بلند مرتبے۔

تَمْرِيْن

۱۔ خالی جگہ پُر کرو۔

(۱) خُذْ　　(كِتَابَكَ)　　اپنی کتاب پکڑ لے۔

(۲) اِرْحَمْ　　(الْيَتِيْمَ)　　تو یتیم پر رحم کر

(۳) اِحْتَرِمْ　　(الْكَبِيْرَ)　　تو اپنے بڑے کی عزت کر

(۴) أُطْلُبِ الْعِلْمَ مَا حَيِيْتَ : تو علم حاصل کر جب تک زندہ ہے

(۵) تَغَرَّبْ عَنِ الْأَوْطَانِ فِيْ طَلَبِ الْمَعَالِيْ : تو بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے وطن سے سفر اختیار کر۔

Marfat.com

۲- فعل امر کے تمام صیغے الگ لکھو۔

۱- اِحْتَرِمْ : تو عزت کر ۲- اِرْحَمْ : تو رحم کر

۳- اُطْلُبْ : تو طلب کر ۴- خُذْ : تو پکڑ۔ تو لے لے

۵- دَعْ : تو چھوڑ دے ۶- اَحْبِبْ : تو پسند کر

۷- اِسْمَعْ : تو سُن ۸- عَوِّدْ : تو عادی ہو جا

۹- اُشْکُرْ : تو عمل کر ۱۰- عَامِلْ : تو عمل کر

۱۱- تَغَرَّبْ : تو مسافرت اختیار کر۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

اَلْمَدْرَسَةُ ـــــ مدرسہ

مَدْرَسَةٌ : اسم ظرف۔ جائے درس

یَتَعَلَّمُ : وہ پڑھتا ہے، فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔ سیکھتا ہے،

دُرْجٌ : ڈیسک (Desk) دراز۔

یُعَلِّمُ : وہ سکھاتا یا پڑھاتا ہے، فعل مضارع۔ واحد غائب۔

تَلَامِیْذُ : جمع تِلْمِیْذٌ۔ شاگرد ∴ السَّبُّوْرَةُ : تختہ سیاہ (Black board)

مَلْعَبٌ : کھیل کا میدان۔ اسم ظرف۔ گراؤنڈ (Ground)

نَصْطَفُّ : ہم صف بناتے ہیں۔ قطار بناتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم۔

فِنَاءٌ : صحن۔ کھلا میدان ∴ فُصُوْلٌ : جمع فصلٌ : جماعتیں،

مُطِیْعٌ : فرماں بردار، اطاعت کرنے والا۔ اسم فاعل ہے۔

صُوَرٌ : جمع صُوْرَةٌ۔ تصویریں۔

اُطَالِعُ : میں مطالعہ کرتا ہوں۔ پڑھتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم

Marfat.com

۱- يَتَعَلَّمُ التِّلْمِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ : شاگرد مدرسہ میں پڑھتا ہے۔
التِّلْمِيْذُ يَكْتُبُ وَيَقْرَأُ : شاگرد لکھتا ہے اور پڑھتا ہے۔
أَنَا أَجْلِسُ إِلَى الدُّرْجِ وَأَكْتُبُ بِالْقَلَمِ : میں ڈیسک پر بیٹھتا ہوں
اور قلم سے لکھتا ہوں۔
اَلْوَلَدُ الصَّغِيْرُ يَكْتُبُ اللَّوْحَ :
الصَّغِيْرُ : چھوٹا لڑکا چھوٹی تختی پر لکھتا ہے۔
يَتَعَلَّمُ : تعلیم حاصل کرتا ہے۔ فعل مضارع معروف واحد غائب
التِّلْمِيْذُ : شاگرد۔ اس کی جمع تلامذہ آتی ہے۔
يَكْتُبُ : لکھتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب معروف
يَقْرَأُ : وہ پڑھتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب معروف
أَجْلِسُ : میں بیٹھتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم، معروف
الدُّرْجُ : ڈیسک ٭ اَلصَّغِيْرُ: چھوٹا ٭ اللَّوْحُ : تختی جس پر بچے لکھتے ہیں

۲- اَلْمُعَلِّمُ يُعَلِّمُ التَّلَامِيْذَ : استاد صاحب شاگردوں (بچوں) کو
پڑھاتے ہیں۔
اَلْمُعَلِّمُ يَكْتُبُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ۔ استاد صاحب تختہ سیاہ پر لکھتے ہیں۔
اَلْمُعَلِّمَةُ تُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَاتِ فِي الْمَدْرَسَةِ۔ استانی صاحبہ شاگردوں
(بچیوں) کو مدرسے میں پڑھاتی ہیں۔
اَلْمُعَلِّمَةُ : اسم فاعل واحد مؤنث، پڑھانے والی، استانی صاحبہ
اَلتِّلْمِيْذَاتُ : "تِلْمِيْذَةٌ" کی جمع ہے۔ طالبات، پڑھنے والی لڑکیاں
يَكْتُبُ : لکھتا ہے، فعل مضارع واحد غائب معروف
اَلسَّبُّوْرَةُ تختہ سیاہ۔ بلیک بورڈ۔
تُعَلِّمُ : فعل مضارع واحد غائب، پڑھاتی ہے۔ مؤنث کا صیغہ ہے۔
عَلَى : حرف جار ہے۔ پر، اوپر

Marfat.com

۳۔ اِقْرَأُ فِی الْکِتَابِ حِکَایَۃً مُفِیْدَۃً۔
"میں کتاب میں فائدہ مند کہانی پڑھتا ہوں۔"
أَلْعَبُ بِالْکُرَۃِ فِی مَلْعَبِ الْمَدْرَسَۃِ۔
"میں میدان میں گیند کے ساتھ کھیلتا ہوں۔"
نَصْطَفُّ فِی فِنَاءِ الْمَدْرَسَۃِ قَبْلَ اَنْ نَدْخُلَ الْفُصُوْلَ۔
"ہم جماعتوں میں داخل ہونے سے پہلے صحن میں قطار بناتے ہیں۔"
نَتَعَلَّمُ الدُّرُوْسَ فِی الْفُصُوْلِ : ہم جماعتوں میں سبق پڑھتے ہیں۔

أَقْرَأُ : میں پڑھتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم : مذکر مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی صیغہ ہے (میں پڑھتی ہوں)

حِکَایَۃً : کوئی کہانی ÷ مُفِیْدَۃً : اسم فاعل صیغہ مؤنث ہے۔ فائدہ مند
أَلْعَبُ : میں کھیلتا/کھیلتی ہوں۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔ معروف
کُرَۃٌ۔ گیند، گول چیز ÷ مَلْعَبٌ : کھیل کا میدان، اسم ظرف مکاں ہے
نَصْطَفُّ : ہم صفیں بناتے ہیں۔ باب افتعال سے جمع متکلم
فِنَاءٌ : میدان، صحن، اس کی جمع أَفْنِیَۃٌ ہے
نَدْخُلُ : ہم داخل ہوتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ معروف
أَلْفُصُوْلُ : فَصْلٌ کی جمع جماعتیں۔ زلق

۴۔ اَلْمُعَلِّمُ یُعَلِّمُنِیْ کُلَّ یَوْمٍ اِنِّیْ مُجْتَهِدٌ
استاد صاحب مجھے ہر روز پڑھاتے ہیں میں محنتی اور
مُطِیْعٌ نَحْنُ نُحِبُّ الْمُعَلِّمَ لِاَنَّہٗ یُعَلِّمُنَا
فرماں بردار ہوں۔ ہم استاد صاحب سے محبت کرتے ہیں کیونکہ
فِی الْفَصْلِ ثَلَاثُوْنَ تِلْمِیْذًا
وہ ہمیں پڑھاتے ہیں۔ جماعت میں تیس طالب علم ہیں۔
یُعَلِّمُنِیْ : مجھے پڑھاتا ہے سکھاتا ہے۔ کُلَّ یَوْمٍ : ہر روز

Marfat.com

مُجْتَهِدٌ : محنتی ۔ باب افتعال سے اسم فاعل مذکر ہے۔

مُطِيْعٌ : اطاعت کرنے والا، فرماں بردار۔ اسم فاعل۔ باب افعال

نَحْنُ : ہم ۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے ۔ ضمیر متکلم۔

نُحِبُّ : ہم محبت کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم معروف

لِاَنَّهٗ : کیونکہ وہ ثَلَاثُوْنَ : تیس

۵۔ اِشْتَرَيْتُ الْيَوْمَ كِتَابًا جَدِيْدًا فِي الْكِتَابِ

میں نے آج ایک نئی کتاب خریدی کتاب میں

صُوَرٌ جَمِيْلَةٌ وَحِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ أُحِبُّ الصُّوَرَ

خوبصورت تصویریں ہیں۔ اس میں مزیدار کہانیاں ہیں ۔ میں خوبصورت

الْجَمِيْلَةَ وَ أُطَالِعُ الْحِكَايَاتِ اللَّذِيْذَةَ ۔

تصویروں کو پسند کرتا ہوں اور مزیدار کہانیوں کو پڑھتا ہوں۔

اِشْتَرَيْتُ : میں نے خریدا ، فعل مضارع معروف واحد متکلم باب افتعال

كِتَابًا جَدِيْدًا : نئی کتاب ۔ صفت اور موصوف سے مل کر مرکب توصیفی ہے

صُوَرٌ : صُوْرَةٌ کی جمع ہے ۔ تصویریں ۔ جَمِيْلَةٌ : خوبصورت

حِكَايَاتٌ : حِكَايَةٌ کی جمع ہے، کہانیاں ۔ لَذِيْذَةٌ : لذت دار ۔ مزیدار مرکب توصیفی

أُحِبُّ : میں پسند کرتا ہوں ۔ فعل مضارع واحد متکلم ۔ مذکر و مؤنث

أُطَالِعُ : میں پڑھتا ہوں۔ مطالعہ کرتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم۔

تَمْرِيْن

۱۔ مَنْ يُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ ؟ اَلْمُعَلِّمُ يُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ

۲۔ اَيْنَ تَجْلِسُ وَ اَنْتَ تَكْتُبُ ؟ اَنَا اَجْلِسُ اِلَى الدَّرْجِ وَ اَكْتُبُ ۔

۳۔ بِاَيِّ شَيْءٍ تَكْتُبُ ؟ اَكْتُبُ بِالْقَلَمِ

Marfat.com

۴۔ كَمْ تِلْمِيْذًا فِي الْفَصْلِ ؟ فِي الْفَصْلِ ثَلَاثُوْنَ تِلْمِيْذًا

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

أَرْنَبٌ ـــــــ خرگوش

أَقْبَلَ يَجْرِيْ : دوڑتا ہوا آیا لَا أَدْرِيْ : میں نہیں جانتا

نَحْوَ : طرف اَلْجِسْرِ : پل أَصِيل : شام

۱۔ هٰذَا أَرْنَبٌ أَقْبَلَ يَجْرِيْ۔
یہ خرگوش ہے یہ دوڑتا ہوا آیا ہے

۲۔ أَيْنَ سَيَذْهَبُ ۔ أَنَا لَا أَدْرِيْ :
یہ کہاں جائے گا ۔ میں نہیں جانتا ۔

هٰذَا : یہ اسم اشارہ ہے ۔ أَرْنَبٌ : خرگوش ، اسکی جمع أَرَانِبُ ہے

أَقْبَلَ : یہ آیا ہے ـــ فعل ماضی معروف ، باب افعال

يَجْرِيْ : بھاگتا ہوا ، دوڑتا ہوا : فعل مضارع معروف ۔

أَيْنَ : کہاں ۔ حرف استفہام ہے ۔ سَيَذْهَبُ : جائیگا

أَنَا : میں ، ضمیر متکلم ومؤنث ۔ لَا أَدْرِيْ : میں نہیں جانتا ، فعل مضارع منفی ۔ واحد متکلم

۳۔ يَجْرِيْ عَطْشَانُ ۔ يَجْرِيْ حَيْرَانُ ۔ يَجْرِيْ يَجْرِيْ
یہ پیاسا بھاگتا ہے ۔ یہ حیران بھاگتا جارہا ہے ۔ یہ بھاگا جا
نَحْوَ النَّهْرِ ۔
رہا ہے نہر کی طرف

يَجْرِيْ : بھاگا جارہا ہے ۔ فعل مضارع معروف ناقص یائی ہے ۔ جَرَيَانٌ
(بہنا) اسکا مصدر ہے ۔ اَلنَّهْرُ : نہر ، دریا جمع أَنْهَارٌ

Marfat.com

۴۔ ذَهَبَ الْاَرْنَبُ ۔ نَحْوَ النَّهْرِ : خرگوش نہر کی طرف گیا ہے
ذَهَبَ لِيَشْرَبَ عِنْدَ الْجِسْرِ : وہ پانی پینے گیا ہے پل کے نزدیک

ذَهَبَ : فعل ماضی معروف ۔ صیغہ واحد غائب ۔ وہ گیا ہے۔

لِيَشْرَبَ : تاکہ پانی پیئے ۔ لِ : اسے لام تاکید کہتے ہیں جب یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اسے منصوب کر دیتا ہے۔ عِنْدَ : اسم ظرف

جَسُورٌ ۔ جِسْرٌ : پل۔

۵۔ وَالْيَوْمَ جَمِيلٌ ۔ وَالْوَقْتُ أَصِيلٌ ۔ آج کا دن خوبصورت ہے اور شام کا وقت ہے۔

هَاهُوَ يَشْرَبُ ۔ وہ دیکھئے ۔ خرگوش پانی پی رہا ہے۔

جمیلٌ : خوبصورت ۔ دل کش

أَصِيل ۔ عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت ، شام ۔ اس کے جمع صیغے مختلف ہیں ۔ أَصَال ۔ أَصَائِل ۔ اَصُلٌ ۔

هَا : کلمہ تنبیہ ہے ۔ وہ دیکھئے ۔ هُوَ : اسم ضمیر ۔ مذکر واحد غائب

تمرین

۱۔ أَيْنَ ذَهَبَ الْاَرْنَبُ ؟ ذَهَبَ الْاَرْنَبُ عِنْدَ النَّهْرِ ۔

۲۔ لِمَ ذَهَبَ نَحْوَ النَّهْرِ ؟ ذَهَبَ لِيَشْرَبَ الْمَاءَ ۔

۳۔ بتاؤ کہ أَدْرِي ۔ يَجْرِي اور سَيَذْهَبُ کون سے صیغے ہیں ؟

أَدْرِي : فعل مضارع معروف ۔ صیغہ واحد متکلم

يَجْرِي : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب

سَيَذْهَبُ : فعل مضارع معروف ۔ صیغہ واحد غائب مذکر

۴۔ اَلْيَوْمَ جَمِيلٌ کونسا جملہ ہے ؟

اَلْيَوْمَ ..... مبتدا } مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
جمیل ..... خبر }

Marfat.com

الدَّرْسُ الحَادِيَ عَشَرَ
گیارھواں سبق
اٰیَاتٌ مِّنَ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛ هُدًى

الف۔ لام۔ میم۔ یہ کتاب کہ کوئی شبہ اس کتاب میں نہیں۔ ہدایت ہے اللہ

لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ

سے ڈر رکھنے والوں کے لئے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کی

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَ الَّذِیْنَ

پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو

یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

لوگ ایمان رکھتے ہیں اس جو آپ پر اتارا گیا ہے اور اس پر جو آپ سے قبل اتارا گیا ہے

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

اور آخرت پر وہ پورا یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کیطرف

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّ

سے ہدایت پر ہیں اور یہی پورے بامراد ہیں۔ بیشک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

جو لوگ کفر اختیار کئے ہوئے ہیں ان کے حق میں یکساں ہے خواہ آپ انھیں

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى

ڈرائیں یا آپ انھیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائینگے مہر لگا دی ہے اللہ نے

Marfat.com

قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز

ان کے دلوں پر اور ان کی شنوائی پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اور ان کے لئے بڑا ہی عذاب ہے۔

رَيْبٌ : شک ٭ يُقِيْمُوْنَ : وہ قائم کرتے ہیں، فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب

يُنْفِقُوْنَ : وہ خرچ کرتے ہیں۔ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب

اَلْمُفْلِحُوْنَ : کامیاب ہونے والے سَوَآءٌ : برابر

اَنْذَرْتَهُمْ : تو انہیں ڈرائے - فعل ماضی صیغہ واحد حاضر مذکر

خَتَمَ : مہر لگادی - فعل ماضی واحد غائب ٭ غِشَاوَةٌ : پردہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ : اور یہ کتاب الٰہی ہے۔ اس کا ہر مضمون برحق اور اسکا ہر لفظ صدق ہے (معالم) یہ معنی تابعین کو صحابہ کو سب کو مسلم ہیں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں (ابن کثیر) اس حقیقت کو ایک اور پہلو سے دیکھیے - قرآن بجائے خود ایک عالم ہے - اس عالم قدس کے اندر گزر نہ کسی شک و تردد کا ہے اور نہ خلجان و اضطراب کا۔ یہاں تو جو کچھ ہے تسکین اور اطمینان ہے۔ علم اور ایقان ہے۔ یکسوئی اور اذعان ہے ہر دعوے مدلل ہے اور ہر حقیقت ثابت شدہ۔ اب کسی بد نصیب کو اس کے خلاف نظر آتا ہے تو گناہ چشمۂ آفتاب نہیں۔ قصور شپرہ چشمی کا ہے - اس لیے ارشاد یہ نہیں ہوا ہے کہ اس کے باب میں کسی کو شک و تردد لاحق ہوگا ہی نہیں۔ بلکہ ارشاد صرف یہ ہوا ہے کہ خود یہ کتاب، اس کے مضامین شک و شبہ سے بالاتر ہیں۔ مقصود چونکہ نفی ریب کی تاکید ہے اس لئے ترکیب کلام بجائے لا فیہ ریب کے لا ریب فیہ کہ اس میں زور اس سے زیادہ ہے (کبیر)

هُدًى : قرآن مجید کے مطالعہ کے وقت اس کا اپنایہ بنایا ہوا وصف ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ وہ کوئی تاریخ کا دفتر نہیں کہ اس میں سنہ اور ترتیب کے ساتھ پچھلے زمانے کے واقعات درج ہوں۔ کوئی سائنس کی کتاب نہیں

Marfat.com

کہ علوم طبیعی اور ریاضی کے مسائل کا حل اس کے اوراق میں ڈھونڈا جائے۔ کوئی فلسفے کا مقالہ نہیں کہ اس کے پڑھنے والے اشرافیوں اور مشائیوں۔ یونانیوں اور ہندیوں کے ظنون اور نظریات میں الجھے رہیں۔ افسانہ اور محاضرات کی کتاب نہیں کہ پڑھنے والے اسے تفریح اور دل بہلانے کے لیے پڑھیں۔ اس کی اصلی اور بنیادی حقیقت صرف یہ ہے کہ وہ ہدایت نامہ ہے۔ دستورِ حیات ہے۔ مکمل اور مفصل نقشہ زندگی ہے۔

لِلْمُتَّقِیْنَ : یہ قید لگا کر صاف بتا دیا کہ اس قانونِ عام اور ہدایت تام سے فائدہ اٹھانے والے وہ لوگ ہوں گے۔ جن کے اندر خوف خدا موجود ہو۔ کتاب ہدایت نازل تو ساری دنیا کے لیے ہوئی ہے۔ خطاب سارے عالم سے کر رہی ہے لیکن عملاً اس سے نفع صرف وہی لوگ حاصل کریں گے جن کے اندر حق کی طلب اور تلاش ہے اور جن کا ضمیر زندہ ہے۔ آفتاب اپنی جگہ عالمتاب ہی سہی لیکن جن کی بصارت ہی ضائع ہو چکی ہو ان کے لئے تیز سے تیز شعاع بیکار ہے۔ زمین اگر مردہ ہے تو اس کے حق میں بڑی سے بڑی بارش بھی بے اثر ہے۔ غذا بہتر سے بہتر بھی ہیضہ کے مریض کے لئے لاحاصل بلکہ مضر ہے۔ قرآن مجید سے استفادہ کے لئے اولین شرط دل کے اندر تقویٰ ہے۔ (ابن کثیر) جو فی نفسہ ھدًی ولکن لاینا لہ الا الابرار۔

یُؤْمِنُوْنَ : ایمانیات کے دائرے کے اندر کی جتنی بھی چیزیں ہیں سب کو تصریحاتِ نبوی کے مطابق ہونا چاہیئے۔ کسی اور راہ سے آیا ہوا علم اس دائرے میں نا مقبول ہے۔ ایمان کی کیفیت نفسی شک اور ریب۔ تردد و تذبذب کی بالکل ضد ہے۔ اس کے برعکس، ایمان سے دماغ کو سکون، دل کو اطمینان اور روح کو تسلی نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں آج تک کسی صاحبِ ایمان کو خودکشی کرتے نہیں دیکھا گیا۔ ایمان کے بغیر دل میں بے کلی اور بے چینی سی رہا کرتی ہے لیکن ایمان والے کو سخت سے سخت مصیبت کے وقت ڈھارس بندھی رہتی ہے کہ وہ بڑا سہارا اور مضبوط آسرا رکھتا ہے۔

بِالْغَیْبِ : یعنی ایمان ایسے عالم پر رکھتے ہیں جو محسوسات اور معقولات سے

Marfat.com

ماورا ہے اور جس کی بابت خبریں صرف نبی سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ غیب لغت میں شہود کی ضد ہے۔ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو نظر سے چھپی ہوئی ہو یا مشاہدہ و تجربہ سے باہر ہو (لسان)

آیۃ میں الغیب سے مراد وہ عالم ہے جو حواس وعقل سے ماورا ہے۔ اور جس کی بابت جو کچھ بھی علم ہوتا ہے وہ حضرات انبیاء کے توسط سے مثلاً احوال حشر و نشر۔ حور و ملائک۔ جنت و دوزخ وغیرہا۔ (کبیر)

یُقِیْمُوْنَ : وقت کے۔ خشوع کے۔ تعدیل ارکان کے، غرض جملہ لوازم باطنی اور شرائط ظاہری سے نماز کو قائم کرتے ہیں۔

صَلٰوۃ : لفظی معنی دعا کے ہیں۔ اصطلاح شریعت میں ایک مخصوص ہیئت کی معروف عبادت کا نام ہے۔

اقامت : اقامت صلوٰۃ اور اداء صلوٰۃ میں فرق ہے۔ اقامت صلوٰۃ میں نماز کی تکمیل صوری اور معنوی ہر طرح کی آگئی۔

صاحب جلالین نے اپنے دو مختصر لفظوں میں نماز کی تشریح کر دی ہے : یَاتُوْنَ بِھَا بِحُقُوْقِھَا : حقوق اور باطنی کی ادائیگی کا نام ہی اقامت صلوٰۃ ہے (تفسیر ماجدی)

مِمَّا : دراصل مِنْ (سے) اور مَا (جو کچھ) کی ادغامی صورت سے مِمَّا بن گیا ہے

رَزَقْنَا : ہم نے رزق دیا۔ جمع متکلم فعل ماضی معروف

یُنْفِقُوْنَ : خرچ کرتے ہیں۔ انفاق باب افعال سے ہے۔ فعل مضارع معروف جمع غائب۔

اُنْزِلَ : نازل کیا گیا۔ اتارا گیا،

اِلَیْكَ : اِلٰی (طرف) كَ (تجھ) یعنی آپ کی طرف، مراد قرآن پاک ہے۔

وَمِنْ قَبْلِكَ : اور آپ سے قبل۔ صحائف کے علاوہ تین الہامی کتابیں آپ سے پہلے نازل ہوئیں (۱) توراۃ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر (۲) زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر۔ (۳) انجیل۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر۔

وَمَا۔ جو کچھ، اسم موصول ہے۔

Marfat.com

بِالْاٰخِرَۃِ : آخری دن - روزِ قیامت - اسلام کے بنیادی اور اہم عقائد میں سے روزِ قیامت پر ایمان لانا ہے۔

یُوْقِنُوْنَ : ایقان رکھتے ہیں - باب افعال سے ہے - فعل مضارع معروف جمع غائب

اُولٰٓئِکَ : وہی لوگ - اسم اشارہ - جمع کا صیغہ

رَبِّہِمْ : پالنے والے - سے مراد خداوند تعالےٰ ہے - ربوبیت اللہ تعالیٰ کے ہی سپرد ہے - ھُمْ : اسم ضمیر، جمع غائب

اَلْمُفْلِحُوْنَ : افلاح بروزن افعال سے اسم فاعل مفلح کی جمع کا صیغہ ہے فلاح پانیوالے - ہر قسم کی سعادت اور نجات کو فلاح کہا جاتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ : وہ لوگ - اسم موصول ہے - الذی کی جمع کا صیغہ ہے ۔

ءَ : ہمزہ استفہام - کیا ، آیا -

اَنْذَرْتَ ھُمْ : فعل ماضی صیغہ واحد حاضر - معروف : تو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے ان کے نزدیک یکساں ہے -

خَتَمَ : مُہر لگا دی - فعل ماضی معروف صیغہ واحد غائب

اَبْصَارَ : آنکھیں - بَصَرٌ کی جمع ہے ۔ اَبْصَارِھِمْ : مرکب اضافی ، ان کی آنکھوں پر

غِشَاوَۃٌ : پردہ - حجاب

عَذَابٌ عَظِیْمٌ - بڑا عذاب - دکھ - مرکب توصیفی ہے - کیونکہ عظیم عذاب کی صفت واقع ہوا ہے۔

الٓمّٓ : سورۃ کے آغاز میں الف - لام - میم متشابہات میں سے ہے - جس کا معنی و مفہوم اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا — یہ آدمیوں کی آزمائش کے لئے ہے۔

تمرین

۱- خالی جگہوں کو پُر کرو ۔

Marfat.com

(۱) ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

(۲) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ -

۲- اس سبق میں فعل مضارع کے صیغے بتاؤ -

۱. يُقِيْمُوْنَ : وہ قائم کرتے ہیں - فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب -

۲. يُؤْمِنُوْنَ : وہ ایمان لاتے ہیں - " " " " "

۳. يُنْفِقُوْنَ : وہ خرچ کرتے ہیں - " " " " "

۴. يُوْقِنُوْنَ : وہ یقین رکھتے ہیں - " " " " "

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

بارہواں سبق

اَلْفَلَّاحُ ـــــــ کاشت کار

يَعِيْشُ : رہتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب

يَحْرُثُ : ہل چلاتا ہے - کھیتی باڑی کرتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب

اَلْحَقْلُ : کھیتی - يُسَاعِدُهٗ : اسکی مدد کرتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب -
ہٗ - اسم ضمیر متصل

يَجُرُّ : کھینچتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب

يَحْلُبُ : دودھ دوہتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب -

تَصْنَعُ : بناتی ہے - تیار کرتی ہے - فعل مضارع واحد مؤنث غائب - زُبْدٌ : مکھن

سَمْن : گھی جو مکھن گرم کر کے تیار کیا جاتا ہے - نَشِيْط : پھرتیلا - چست

يُرَبِّيْ : پالتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب - اَلْبَيْض : انڈے بَيْضَةٌ : واحد

يَنْشُرُ : بکھیرتا ہے - ڈالتا ہے - فعل مضارع واحد مذکر غائب

اَلسَّمَادُ : کھاد

۱- اَلْفَلَّاحُ يَعِيْشُ فِي الْقَرْيَةِ : کسان دیہات میں رہتا ہے -

Marfat.com

وَيَحْرُثُ الْحَقْلَ بِالْمِحْرَاثِ : اور ہل سے کھیتی باڑی کرتا ہے۔

وَابْنُهُ يُسَاعِدُهُ : اور اس کا بیٹا اسکی مدد کرتا ہے۔

اَلْفَلَّاحُ : فعل مضارع معروف۔

يَعِيْشُ : زندگی بسر کرتا ہے۔

قَرْيَةٌ : بستی۔ دیہات

يَحْرُثُ : کھیتی باڑی کرتا ہے۔ جوتتا ہے۔ فعل مضارع معروف واحد غائب

اَلْحَقْلُ : کھیت۔ جمع حُقُوْلٌ ہے

مِحْرَاثٌ : اسم آلہ بروزن مفعال ہے۔ آلہ حرث۔ ہل

يُسَاعِدُهُ : فعل مضارع معروف واحد غائب : مدد کرتا ہے۔

۲- لِلْفَلَّاحِ ثَوْرٌ وَبَقَرَةٌ وَحِمَارٌ

کسان کے پاس ایک بیل۔ گائے اور ایک گدھا ہے۔

اَلثَّوْرُ يَجُرُّ الْمِحْرَاثَ : بیل ہل کھینچتا ہے۔

وَالْفَلَّاحُ يَحْلُبُ اللَّبَنَ : کسان دودھ دوہتا ہے گائے کا۔

مِنَ الْبَقَرَةِ یعنی گائے کا دودھ دوہتا ہے

وَالْفَلَّاحَةُ تَصْنَعُ مِنَ اللَّبَنِ الزُّبْدَ وَالسَّمْنَ۔

کسان کی بیوی دودھ سے مکھن اور گھی بناتی ہے۔

وَالْحِمَارُ يَحْمِلُ الْحُبُوْبَ وَالْقُطْنَ وَالْبُقُوْلَ مِنَ

اور گدھا غلہ۔ روئی اور سبزیاں کھیت سے گھر کی طرف

الْحَقْلِ اِلَى الْمَنْزِلِ۔

لے جاتا ہے۔

ثَوْرٌ : بیل۔ اس کی جمع ثِيْرَانٌ اور اَثْوَارٌ آتی ہے۔

بَقَرَةٌ : گائے ۔ اس کی جمع بَقَرَاتٌ ہے۔

حِمَارٌ : گدھا۔ اس کی جمع حُمُرٌ اور حَمِيْرٌ آتی ہے۔

Marfat.com

یَجُرُّ : فعل مضارع معروف واحد غائب۔ اَلْحُبُوبُ : جمع حَبٌّ : دانے مراد غلہ
اَلْقُطْنُ : روئی ۔کپاس۔ اَلْبُقُول : بَقْلَۃٌ کی جمع ہے ، سبزیاں
اَلْحَقْلُ : کھیت ۔ اس کی جمع حُقُولٌ ہے۔
مَنْزِلٌ : اسم ظرف مکاں ہے ۔ فروکش ہونے کی جگہ ۔ مکان ۔ گھر

۳۔ اَلْفَلَّاحُ نَشِيطٌ — کسان چست وچالاک ہے
یَعْمَلُ طُولَ النَّهَارِ — وہ گرمیوں میں اور سردیوں میں
فِي الصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ — دن بھر کام کرتا ہے (یعنی سارا دن)
وَ يُرَبِّي الدَّجَاجَاتِ وَالْبَقَرَاتِ ۔ اور مرغیاں اور گائیں پالتا ہے۔
وَنَشْتَرِي مِنْهُ السَّمْنَ — ہم اس سے گھی ۔مکھن اور
وَالزُّبْدَ وَالْبَيْضَ — انڈے خریدتے ہیں۔

نَشِيط : چست ۔ چالاک ۔ طُولَ النَّهَارِ : دن بھر ۔ دن کی لمبائی کے مطابق سارا دن
اَلصَّيْف : موسم گرما ۔ گرمیوں کا موسم ۔ وَالشِّتَاءُ : موسم سرما ۔ سردیوں کا موسم
اَلْفَاكِهَةُ : پھل میوہ ۔ اس کی جمع اَلْفَوَاكِهَةُ
يُرَبِّي : پالتا ہے ۔ ربوبیت کرتا ہے ۔ فعل مضارع معروف
اَلدَّجَاجَاتُ : اَلدَّجَاجَةُ کی جمع : مرغیاں
نَشْتَرِي : ہم خریدتے ہیں ۔ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم۔
اَلْبَيْضُ : بَيْضَةٌ کی جمع : انڈے

۴ ۔ اَلْفَلَّاحُ يَنْشُرُ السَّمَادَ فِي الْأَرْضِ — کسان زمین میں کھاد ڈالتا ہے بکھیرتا ہے۔
لِأَنَّ السَّمَادَ يَنْفَعُ الزَّرْعَ — کیونکہ کھاد کھیتی کو فائدہ دیتی ہے
وَ يُقَوِّي الْأَرْضَ — اور زمین کو طاقت دیتی ہے۔
يَنْشُرُ : بکھیرتا ہے ۔ ڈالتا ہے ۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب

Marfat.com

يَنْفَعُ : فائدہ دیتی ہے۔ فعل مضارع واحد غائب معروف اَلزَّرْعُ : کھیتی

يُقَوِّي : قوت دیتی ہے۔ طاقت ورتاتی ہے۔ فعل مضارع معروف واحد غائب

۵۔ نَحْنُ نُحِبُّ الْفَلَّاحَ وَنُكْرِمُهُ } ہم کسان کو پسند کرتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔

لِأَنَّهُ يَنْفَعُنَا وَيَخْدُمُ الْوَطَنَ بِأَعْمَالِهِ الْمُفِيدَةِ } کیونکہ وہ ہمیں فائدہ پہنچاتا ہے اور اپنے مفید کاموں سے وطن کی خدمت کرتا ہے

نُحِبُّ : ہم محبت کرتے ہیں۔ پسند کرتے ہیں۔ دوست رکھتے ہیں۔ فعل مضارع معروف واحد غائب۔

نُكْرِمُ : ہم احترام کرتے ہیں۔ عزت کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ باب افعال سے ہے۔

بِأَعْمَالِهِ الْمُفِيدَةِ : اپنے مفید کاموں سے

أَعْمَال : عَمَلٌ کی جمع ہے۔ مُفِيدَةٌ : اسم فاعل۔ صیغہ مونث۔ فائدہ مند

تمرین

۱۔ أَيْنَ يَعِيشُ الْفَلَّاحُ اَلْفَلَّاحُ يَعِيشُ فِي الْقَرْيَةِ

کسان کہاں رہتا ہے؟ کسان گاؤں میں رہتا ہے۔

۲۔ مَا فَائِدَةُ الثَّوْرِ وَالْبَقَرَةِ وَالْحِمَارِ؟ اَلثَّوْرُ يَجُرُّ الْمِحْرَاثَ۔

بیل، گائے اور گدھے کا کیا فائدہ ہے؟ بیل ہل کھینچتا ہے

وَالْبَقَرَةُ لِلَّبَنِ۔ اور گائے دودھ کے لیے ہوتی ہے۔

وَالْحِمَارُ يَحْمِلُ الْحُبُوبَ ـــــ اور گدھا غلہ اٹھاتا ہے۔

۳۔ مَا الَّذِي يُصْنَعُ مِنَ اللَّبَنِ؟ يُصْنَعُ مِنَ اللَّبَنِ الزُّبْدُ وَالسَّمْنُ

دودھ سے کیا بنایا جاتا ہے؟ دودھ سے مکھن اور گھی بنایا جاتا ہے۔

۴۔ اَلْفَلَّاحُ نَشِيطٌ۔ کون سا جملہ ہے؟

Marfat.com

اَلْفَلَاحُ	مبتدا	مبتدا اور خبر
نَشِيْطٌ	خبر	

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

تیرھواں سبق

مُحَادَثَةٌ بَيْنَ حَسَنٍ وَّ مُحْسِنٍ

حسن اور محسن کے درمیان مکالمہ، گفتگو

حَسَنٌ : مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا مُحْسِنُ ؟	حسن : اے محسن! وہ کون لوگ ہیں؟
مُحْسِنٌ : هُمْ جُنُوْدٌ يَا حَسَنُ ؟	وہ لشکر ہیں اے حسن!
ح : اَيْنَ يَذْهَبُوْنَ ؟	وہ کہاں جا رہے ہیں؟
م : هُمْ ذَاهِبُوْنَ اِلٰى ثُكْنَتِهِمْ	وہ اپنی چھاؤنی کو جا رہے ہیں۔
ح : مَاذَا يَحْمِلُوْنَ ؟	انہوں نے کیا اٹھا رکھا ہے؟
م : هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَسْلِحَتَهُمْ	انہوں نے اپنے ہتھیار اٹھا رکھے ہیں۔
ح : مَا فَائِدَةُ السِّلَاحِ لَهُمْ ؟	انہیں ہتھیاروں سے کیا فائدہ ہے؟
م : هُمْ يَدْفَعُوْنَ بِهٖ عَنِ الْوَطَنِ ۔	وہ ہتھیاروں سے اپنے وطن کا بچاؤ (دفاع) کرتے ہیں۔
ح : اَيَمْشُوْنَ فِى الشَّمْسِ ؟	کیا وہ دھوپ میں چل رہے ہیں؟
م : نَعَمْ ۔ هُمْ يَتَحَمَّلُوْنَ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ :	ہاں وہ گرمی اور سردی برداشت کرتے ہیں۔

جُنُوْدٌ : لشکر۔ فوجیں (مفرد جُنْدٌ)

يَحْمِلُوْنَ : اٹھائے ہوئے ہیں

اَلشَّمْسُ : سورج۔ دھوپ

ثُكْنَةٌ : چھاؤنی۔ بارکیں۔ فوجی مرکز

يَدْفَعُوْنَ عَنْ : بچاؤ کرتے ہیں۔ دفاع کرتے ہیں

يَتَحَمَّلُوْنَ : برداشت کرتے ہیں۔

Marfat.com

مَنْ : اسم موصول - کون - ذوی العقول کیلئے ۔ هٰٓؤُلَآءِ : وہ لوگ - اسم اشارہ

يَذْهَبُوْنَ : وہ جا رہے ہیں - فعل مضارع جمع غائب - معروف

ذَاهِبُوْنَ : ذَاهِبٌ کی جمع ہے - چلنے والے - اسم فاعل -

مَاذَا : کیا چیز - اسم موصول ہے - غیر ذوی العقول کے لئے -

يَحْمِلُوْنَ : اٹھائے ہوئے ہیں - فعل مضارع معروف - جمع غائب

أَسْلِحَتَهُمْ : ہتھیار - سِلَاحٌ کی جمع ہے۔ مَا : کیا - استفہامیہ ہے -

يَدْفَعُوْنَ : فعل مضارع جمع غائب : دفاع کرتے ہیں - اَلْحَرّ : گرمی

يَمْشُوْنَ : " " " چلتے ہیں اَلْبَرْدُ : سردی

تمرین

۱- هُمْ کی ضمیر کس کے لئے استعمال ہوتی ہے ؟

هُمْ کی ضمیر جمع مذکر غائب کے لئے استعمال ہوتی ہے -

۲- مضارع کے صیغے الگ لکھو -

(۱) يَذْهَبُوْنَ : وہ جاتے ہیں (۲) يَحْمِلُوْنَ : وہ اٹھاتے ہیں

(۳) يَدْفَعُوْنَ : وہ دفاع کرتے ہیں (۴) يَمْشُوْنَ : وہ برداشت کرتے ہیں

(۵) يَتَحَمَّلُوْنَ : وہ برداشت کرتے ہیں

۳- جمع لکھو -

(۱) جُنْدٌ : جُنُوْدٌ (۲) سِلَاحٌ : أَسْلِحَةٌ

(۳) وَطَنٌ : أَوْطَانٌ (۴) شَمْسٌ : شُمُوْسٌ

۴- کون سا جملہ ہے ؟ هُمْ يَحْمِلُوْنَ أَسْلِحَتَهُمْ

يَحْمِلُوْنَ ..... فعل با فاعل } فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوئے

أَسْلِحَتَهُمْ ..... مرکب اضافی ہو کر مفعول

هُمْ ..... مبتداء

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

چودھواں سبق

اَلْوَرْدُ ـــــ گلاب کا پھول

رَائِحَةٌ : خوش بو — طَرِیٌّ : تروتازہ

نَاعِمٌ : نرم — حَرِیْرٌ : ریشم

عُوْدٌ : لکڑی ۔ ٹہنی ۔ ایک درخت کا بھی نام ہے جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔

شَوْكٌ : کانٹا — اِبَرٌ : سوئیاں ۔ واحد اِبْرَۃٌ ہے

قَطَفْتَ : تو توڑے ۔ ماضی صیغہ واحد حاضر — فَاحْذَرْ : تو بچ ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر

۱۔ اُنْظُرْ اِلَی الْوَرْدِ ۔ — تو گلاب کے پھول کی طرف دیکھ

اِنَّهٗ جَمِیْلٌ ۔ — بے شک وہ خوب صورت ہے۔

وَرَائِحَتُهٗ طَیِّبَةٌ — اور اسکی خوشبو پاکیزہ ہے۔

وَوَرَقُهٗ طَرِیٌّ نَاعِمٌ كَالْحَرِیْرِ — اس کے پتے تروتازہ اور ریشم کی طرح نرم ہیں۔

وَعُوْدُهٗ اَخْضَرُ رَفِیْعٌ — اسکی ٹہنی نرم، سبز اور اونچی ہے۔

وَفِیْهِ شَوْكٌ كَالْاِبَرِ — اس میں کانٹے سوئیوں کی طرح ہیں۔

فَاِذَا قَطَفْتَ وَرْدَةً فَاحْذَرْ مِنْ شَوْكِهَا — جب تو گلاب کا پھول توڑے تو اس کے کانٹے سے بچ۔

اُنْظُرْ : تو دیکھ فعل امر صیغہ واحد حاضر — جَمِیْلٌ : جمال سے مشتق ہے خوبصورت

طَیِّبَةٌ : پاکیزہ — اَخْضَرُ : سبز۔ افعل کے وزن پر اسم لون ہے

۲۔ اِنَّ الْوَرْدَ حَسَنُ الْمَنْظَرِ فِی الْبُسْتَانِ ۔ — بے شک گلاب کا پھول باغ میں بھلا معلوم ہوتا ہے۔

فَهُوَ مُخْتَلِفُ الْاَلْوٰنِ — اس کے رنگ ہوتے ہیں (یعنی مختلف رنگوں کا ہوتا ہے)

مِنْهُ الْاَحْمَرُ وَمِنْهُ الْاَبْيَضُ وَالْاَصْفَرُ۔ — ان میں سے بعض سرخ ہوتے ہیں بعض سفید اور بعض زرد ہوتے ہیں۔

حَسَنَ الْمَنْظَرِ — اچھے منظر والا۔ خوب صورت۔ دیدہ زیب

اَلْبُسْتَانُ: ایران والے اسے بوستان کا معرب مانتے ہیں۔ عربی میں باغ کے معنوں میں آتا ہے اور اسکی جمع بساتین ہے۔

اَلْوَانٌ: لَوْنٌ کی جمع ہے۔ رنگ — اَحْمَرُ: سرخ

اَبْيَضُ: سفید۔ اَصْفَرُ: زرد (تینوں افعل کے وزن پر اسماء لون ہیں)

۲- وَنَحْنُ نَصْنَعُ مِنْهُ الْعِطْرَ — اور ہم اس سے عطر نکالتے ہیں

وَنَعْمَلُ مِنْهُ الْمُرَبّٰى — اور اس سے لذت دار مربے

اللَّذِيْذَ وَالشَّرَابَ۔ — اور شربت بناتے ہیں۔

نَصْنَعُ: ہم بناتے ہیں۔ فعل مضارع۔ صیغہ جمع متکلم

نَعْمَلُ: ہم بناتے ہیں۔ ہم عمل کرتے ہیں۔ فعل مضارع۔ صیغہ جمع متکلم

مُرَبًّى: مربہ۔ شَرَابٌ: پینے کی چیز۔ شربت۔ عربی میں شراب ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتا جن میں فارسی میں مستعمل ہے۔ فارسی کے شراب کو عربی میں خَمْرٌ کہتے ہیں۔

تَمْرِيْن

۱- اُنْظُرْ اِلَى الْوَرْدِ کون سا جملہ ہے

اُنْظُرْ ..... فعل با فاعل
اِلٰى ..... حرف جار
اَلْوَرْدِ ..... مجرور

(اِلٰى + اَلْوَرْدِ: متعلق فعل) — (سب مل کر: جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔)

۲- بتاؤ اس سبق میں کون کون سے حرف جر آتے ہیں؟

Marfat.com

(۱) اِلیٰ ..... طرف (۲) فِیْ ..... میں

(۳) مِنْ ..... سے (۴) کَ ..... مانند

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

پندرھواں سبق

صَوْتُ الْجَرَسِ ــ گھنٹی کی آواز

اَمَلُ - امید، اس کی جمع آمال ہے ھَیَّا : آؤ لبیکو

مُصْلِحَۃَ - سنوارنے والے - اصلاح کرنے والے - باب افعال کا اسم فاعل ہے۔

صِغَارًا : چھوٹی عمر میں - بچپنے میں لِتَسْعَدُوْا : تاکہ تم نیک بن جاؤ - خوش نصیب ہو جاؤ

کِبَارًا : بڑے ہو کر - بڑی عمر میں -

۱- مَاذَا یَقُوْلُ الْجَرَسُ ؟ مَاذَا یَقُوْلُ الْجَرَسُ ؟

گھنٹی کیا کہتی ہے گھنٹی کیا کہتی ہے ؟

۲- یَقُوْلُ یَا اَوْلَادِیْ یَا اَمَلَ اَبْلَادِیْ

وہ کہتی ہے اے میرے بیٹو اے میرے شہروں (وطن) کی امید

۳- ھَیَّا اِلیَ الدُّرُوْسِ مُصْلِحَۃِ النُّفُوْسِ

آؤ اپنے سبقوں کی طرف جو نفوس کی اصلاح کرنے والے ہیں

نفوس سے مراد نفوس انسانی ہیں

۴- تَعَلَّمُوْا صِغَارًا لِتَسْعَدُوْا کِبَارًا

بچپن میں پڑھو تاکہ بڑے ہو کر نیک بخت بن جاؤ۔

۵- وَاجْتَھِدُوْا فِیْ کُلِّ فَنٍّ لِتَخْدُمُوْا بِہِ الْوَطَنَ

ہر فن محنت سے حاصل کرو تاکہ اس سے وطن کی خدمت کرو

۶- فَخِدْمَۃُ الْاَوْطَانِ فَرْضٌ عَلَی الْاِنْسَانِ

وطن کی خدمت کرنا انسان پر فرض ہے۔

Marfat.com

مَاذَا : کیا - استفہامیہ ہے

اَوْلَادِیْ : میرے بیٹو - اَوْلَادٌ وَلَدٌ کی جمع ہے - ی ضمیر متکلم ہے - یَا : حرف ندا ہے

اَوْلَادِیْ : مرکب اضافی ہے

اَوْلَادُ — مضاف
ی — مضاف الیہ
} مرکب اضافی ہوکر یا کا جواب ندا ہوا

أَمَلٌ - امید - اس کی جمع آمال بروزن افعال - بِلَادٌ - بَلْدَةٌ کی جمع شہر

هَيَّا : آؤ - لپک کے آؤ الدُّرُوْس : دَرْسٌ کی جمع - اسباق

مُصْلِحَةٌ : اصلاح کرنے والے - اسم فاعل اصلاح سے بروزن افعال ہے -

اَلنُّفُوْسُ : نفس کی جمع - آدمی - انسان تَعَلَّمُوْا : تم سیکھو - فعل امر جمع غائب

صِغَارًا : چھوٹی عمر میں اس کا واحد صغیر کِبَارًا : بڑی عمر میں اسکا واحد کبیر

فَاجْتَهِدُوْا : تم محنت کرو فعل امر جمع غائب - لِتَخْدُمُوْا : تاکہ تم خدمت کرسکو

اَوْطَانٌ : وَطَنٌ کی جمع ہے - دیس خِدْمَةَ الْاَوْطَانِ : وطن کی خدمت - مرکب اضافی ہے

تمرین

١- اس نظم کو زبانی یاد کرو -

٢- بتاؤ اس سبق میں کون کون سے مرکب اضافی استعمال ہوئے ہیں ؟

مرکب اضافی وہ مرکب ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے -

(١) اَوْلَادِیْ مضاف

اَوْلَاد — مضاف
ی — مضاف الیہ
} مرکب اضافی

(٢) أَمَلُ الْبِلَادِ - شہروں کی امید اور امنگ

أَمَلٌ — مضاف
اَلْبِلَاد — مضاف الیہ
} مرکب اضافی

Marfat.com

٣۔ مُصْلِحَةُ النُّفُوْسِ ۔ انسانی جانوں کی اصلاح کرنے والے ۔

٤۔ کل فن ۔ ہر ہنر

٥۔ خِدْمَةُ الْاَوْطَانِ : وطن کی خدمت

٤ اور ٥ میں طلبہ خود مضاف اور مضاف الیہ تلاش کرو ۔

٣ ــ مَاذَا يَقُوْلُ الْجَرَسُ   اَلْجَرَسُ يَقُوْلُ هَيَّا يَا اَوْلَادُ اِلَى الدُّرُوْسِ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

١۔ اَلْمَلَابِسُ   لباس ۔ پوشاک

تُنْسَجُ : فعل مضارع مجہول ۔ واحد غائب : بُنے جاتے ہیں

صُوْفٌ : اُون   غَنَمٌ : بھیڑ بکری   دُوْدَةٌ : کیڑا ۔ اسکی جمع دِیْدَانٌ ہے

غَالِيَةٌ : قیمتی ۔ مہنگی

١۔ اِنَّ مَلَابِسَنَا تُنْسَجُ مِنَ الْقُطْنِ اَوِ الصُّوْفِ اَوِ الْحَرِيْرِ	بے شک ہمارے کپڑے (ہمارا لباس) روئی یا اُون یا ریشم سے بنے جاتے ہیں ۔ اَلْحَرِيْرُ : ریشم
٢۔ فَالْقُطْنُ مِنَ النَّبَاتِ ۔	روئی نباتات سے حاصل ہوتی ہے ۔
وَالصُّوْفُ نَاْخُذُهُ مِنَ الْغَنَمِ وَالْحَرِيْرُ مِنْ دُوْدَةٍ صَغِيْرَةٍ ۔	اون ہم بھیڑ بکریوں سے حاصل کرتے ہیں اور ریشم چھوٹے چھوٹے کیڑوں سے حاصل ہوتا ہے ۔
تَخْرُجُ مِنْ فَمِهَا خُيُوْطٌ طَوِيْلَةٌ جِدًّا ۔	ان کیڑوں کے منہ سے لمبے لمبے تاگے نکلتے ہیں ۔
هٰذِهِ الْخُيُوْطُ هِيَ الْحَرِيْرُ الَّذِيْ تُصْنَعُ	یہی تاگے ریشم ہوتے ہیں ۔ جن سے ہم نرم اور قیمتی کپڑے

Marfat.com

مِنْهُ مَلَابِسَ نَاعِمَةً غَالِيَةً - بناتے ہیں۔

النَّبَات : اُگنے والی چیزیں - نباتات - زمین سے اگنے والی چیزیں

نَأْخُذُ : ہم لیتے ہیں - فعل مضارع جمع متکلم -

دُودَةٍ صَغِيرَةٍ - چھوٹے چھوٹے کیڑے - فَمٌ : منہ ، فَمِهَا : اسکا منہ

خُيُوطًا : خَيْطٌ کی جمع ہے - تاگے - جِدًّا : تاکید کے لیے آتا ہے - بہت

هٰذِهِ الْخُيُوطُ : یہی تاگے نَصْنَعُ : فعل مضارع - ہم بناتے ہیں جمع متکلم

اَلذُّرَةُ - مکّی ذُرَةٌ : مکی

مُطْرٌ : بھٹے - سِٹّہ مَلْفُوفٌ - لپٹا ہوا - اسم مفعول ہے

يَكْنِزُ : جمع کرتا ہے - فعل مضارع واحد غائب

يَطْحَنُ : پیستا ہے - " " " يَعْجِنُ : آٹا گوندھتا ہے

يَخْبِزُ : روٹی پکاتا ہے - بَهَائِمُ : چوپائے - مال مویشی - اسکا واحد بَهِيمَةٌ

يَبِسَتْ : سوکھ جاتی ہے - فعل ماضی واحد غائب مؤنث -

وَقُودًا : ایندھن - جلانے والی لکڑی -

١- هٰذَا عُودُ الذُّرَةِ — یہ مکی کا پودا ہے -

اِنَّهُ طَوِيلٌ — یہ لمبا (پودا) ہے

وَوَرَقُهُ — اس کے پتے بہت ہیں

وَمُطْرُهُ مَلْفُوفٌ بِالْوَرَقِ — اس کا بھٹہ پتوں میں لپٹا ہوا ہوتا ہے۔

عُودٌ : پودا ، ڈنٹھل -

٢- وَالْفَلَّاحُ يَكْنِزُ حَبَّ الذُّرَةِ وَيَطْحَنُهُ ثُمَّ يَعْجِنُهُ وَيَخْبِزُهُ وَيَطْعَمُهُ — اور کسان مکّی کے دانے اکٹھے کرتا ہے اور اسے پیستا ہے - پھر اسے گوندھتا ہے اور اس سے روٹی پکاتا ہے اور کھاتا ہے۔

Marfat.com

وَالْعِيْدَانُ غِذَاءٌ لِلْبَهَائِمِ - اور ڈنٹھل مویشیوں کی خوراک کے کام
فَاِذَا يَبِسَتْ صَارَتْ آتے ہیں۔ جب یہ ڈنٹھل سوکھ جاتے
وَقُوْدًا ہیں تو ایندھن بن جاتے ہیں

يَكْنِزُ : جمع کرتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب حَبٌّ : دانے، غلہ
يَطْعَمُ : کھاتا ہے۔ فعل مضارع عِيْدَان : عود کی جمع۔ لکڑیاں۔ مکی کے ڈنٹھل

تَمْرِين

۱- مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تَنْسِجُ مَلَابِسَنَا تُنْسَجُ مَلَابِسُنَا مِنَ الْقُطْنِ
اَوِ الصُّوْفِ اَوِ الْحَرِيْرِ

۲- مِنْ اَيْنَ نَأْخُذُ الصُّوْفَ نَأْخُذُ الصُّوْفَ مِنَ الْغَنَمِ

۳- بتاؤ کہ اس سبق میں فعل مضارع کے کون کون سے صیغے استعمال ہوتے ہیں

۱- تُنْسَجُ	بنے جاتے ہیں۔	فعل مضارع واحد غائب
۲- تَصْنَعُ	بناتے ہیں۔	فعل مضارع واحد غائب
۳- نَأْخُذُ	ہم حاصل کرتے ہیں۔	فعل مضارع جمع متکلم
۴- تَخْرُجُ	نکلتا ہے۔	فعل مضارع واحد غائب
۵- يَكْنِزُ	وہ جمع کرتا ہے۔	فعل مضارع واحد غائب
۶- يَطْحَنُ	وہ پیستا ہے۔	" " " "
۷- يَعْجِنُ	وہ گوندھتا ہے۔	" " " "
۸- يَخْبِزُ	وہ روٹی پکاتا ہے	" " " "
۹- يَطْعَمُ	وہ کھاتا ہے۔	" " " "

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

سترھواں سبق

اَلشَّمْسُ - سورج - آفتاب

تَطْلُعُ : طلوع ہوتا ہے - نکلتا ہے - فعل مضارع معروف واحد غائب

صَبَاحًا : صبح کے وقت

تُنَوِّرُ : روشن کرتا ہے - فعل مضارع معروف واحد غائب - باب تفعیل ہے -

يَبْدَأُ : شروع ہوتا ہے - فعل مضارع معروف واحد غائب

تَغْرُبُ : غروب ہوتا ہے ، ڈوبتا ہے - مَسَاءً : شام کے وقت

غَابَتْ : چھپ جاتا ہے - فعل ماضی - ظَلَامٌ : تاریکی - اندھیرا

صَفْرَاءُ : زرد - ضَعِيفَةٌ : تھوڑی - کم - وِقَايَةٌ : بچاؤ (بچنے کے لئے)

اَلتَّدْفِئَة - گرم ہونا -

۱- تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا مِنَ الْمَشْرِقِ فَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا وَيَبْدَأُ النَّهَارُ- وَتَغْرُبُ مَسَاءً فِي الْغَرْبِ وَيَبْدَأُ اللَّيْلُ -	سورج صبح کے وقت مشرق سے طلوع ہوتا ہے - پس دنیا کو روشن کرتا ہے اور دن شروع ہوتا ہے اور شام کے وقت مغرب میں غروب ہوتا ہے تو رات شروع ہوتی ہے

تَطْلَعُ اور تَطْلُعُ دونوں طرح درست ہے - فعل مضارع معروف -

صَبَاحًا : صبح کے وقت - اسم مفعول فیہ ہے - اسلئے منصوب ہے

اَلنَّهَارُ : دن - تَغْرُبُ : ڈوبتا ہے - غروب ہوتا ہے -

اَللَّيْلُ : رات - اس کی جمع لَيَالِي ہے

۲- اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ظَهَرَ الضَّوْءُ فِي كُلِّ مَكَانٍ	جب سورج نکلتا ہے تو ہر جگہ روشنی نمایاں ہوتی ہے

Marfat.com

وَإِذَا غَابَتْ جَاءَ الظَّلَامُ — جب سورج ڈوبتا ہوتا ہے تو تاریکی چھا جاتی ہے۔

مَكَانٌ: جگہ ۔ جَاءَ: آیا، فعل ماضی واحد غائب۔

۳۔ نُوْرُهَا قَوِيٌّ۔ — اس کی روشنی تیز ہوتی ہے۔

وَحَرَارَتُهَا عَظِيْمَةٌ — اور اس کی گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا عِنْدَ الْغُرُوْبِ ۔ أَوِ الشُّرُوْقِ، رَأَيْتَهَا صَفْرَاءَ۔ وَ وَجَدْتَ حَرَارَتَهَا ضَعِيْفَةً — جب تو اسے غروب ہوتے وقت یا چڑھتے وقت دیکھے تو اسے زرد دیکھے گا تو اس کی گرمی کو کمزور پائے گا۔

قَوِيٌّ: تیز ۔ حَرَارَةٌ: گرمی ۔ صَفْرَاءُ: زرد۔پیلی

۴۔ تَشْتَدُّ حَرَارَةُ الشَّمْسِ فِي الصَّيْفِ — موسم گرما میں سورج کی گرمی تیز ہوجاتی ہے۔

وَالنَّاسُ يَجْلِسُوْنَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ لِلْوِقَايَةِ مِنَ الشَّمْسِ۔ — اور لوگ دھوپ سے بچنے کیلئے درختوں کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

تَشْتَدُّ: شدید ہوتی ہے۔ سخت ہوتی ہے ۔ اَلصَّيْفُ: موسم گرما۔ گرمیاں

نَاسٌ ۔ لوگ ۔ يَجْلِسُوْنَ: وہ بیٹھتے ہیں۔ فعل مضارع معروف جمع غائب

أَشْجَارٌ، شَجَرٌ کی جمع ۔ درخت

اَلْوِقَايَةُ: بچاؤ، مصدر ہے ۔ اَلشَّمْسُ: دھوپ

۵۔ فِي الشِّتَاءِ يُحِبُّ النَّاسُ الْجُلُوْسَ فِي الشَّمْسِ لِلتَّدْفِئَةِ بِحَرَارَتِهَا۔ — سردی کے موسم میں لوگ دھوپ میں بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔

اَلشِّتَاءُ: سردی کا موسم ۔ اَلْجُلُوْسُ: بیٹھنا۔ مصدر ہے

Marfat.com

تَدْفِئَة : گرمی حاصل کرنا۔ دھوپ سینکنا

٦۔ نَرَى الشَّمْسَ كَالْكُرَةِ الصَّغِيْرَةِ۔	ہم سورج کو ایک چھوٹے گیند کیطرح دیکھتے ہیں۔
وَلٰكِنَّهَا أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ كَثِيْرًا وَالشَّمْسُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ۔	اور لیکن وہ زمین سے کئی گنا بڑا ہے۔ سورج انسانوں حیوانوں اور نباتات کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔

نَرَى : ہم دیکھتے ہیں ـــ فعل مضارع معروف جمع متکلم

كُرَة : گیند ۔ كُرَةُ الصَّغِيْرَةِ : چھوٹی گیند۔ مرکب توصیفی ہے۔

أَكْبَرُ : اسم تفضیل ہے۔ بہت بڑا

تَمْرِين

١۔ مَتٰى تَطْلُعُ الشَّمْسُ ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا
٢۔ مَا فَائِدَةُ الشَّمْسِ ؟	اَلشَّمْسُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ۔

٣۔ اس سبق میں کون کون سے اسمیہ جملے استعمال ہوتے ہیں۔

١۔ نُوْرُهَا قَوِيٌّ

٢۔ حَرَارَتُهَا عَظِيْمَةٌ ٣۔ اَلشَّمْسُ ضَرُوْرِيَّةٌ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اٹھارہواں سبق

اَلْاٰیَاتُ الْقُرْاٰنِیَّةُ - قرآن پاک کی آیات

۱- یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

اے انسانو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تمہیں پیدا کیا

وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَلَّذِیْ

اور تم سے قبل والوں کو بھی عجب نہیں کہ تم پرہیزگار بن جاؤ - وہ وہی

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّ

پروردگار ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ایک فرش اور آسمان کو ایک چھت

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

بنا دیا ہے - اور آسمان سے پانی اتارا - پھر تمہارے لئے غذا کو

رِزْقًا لَّكُمْ ج فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ

پھل پیدا کئے - سو تم اللہ کے ہمسر نہ ٹھہراؤ - اور تم جانتے

تَعْلَمُوْنَ ۝

بوجھتے بھی ہو

فِرَاشٌ : بستر - بچھونا بِنَآءً : چھت - عمارت

اَنْدَادًا : شریک - ساجھی مفرد نِدٌّ - اَلنَّاسُ : لوگ - انسان

اُعْبُدُوْا : تم عبادت کرو - فعل امر حاضر جمع

خَلَقَكُمْ : تم کو پیدا کیا - فعل ماضی - صیغہ واحد غائب

لَعَلَّ : تاکہ - شاید (عجب نہیں بھی اسی مفہوم کو ادا کرتا ہے)

تَتَّقُوْنَ : تم پرہیزگار بن جاؤ - فعل مضارع - جمع حاضر -

Marfat.com

اَنْزَلَ : اس نے نازل کیا۔ فعل ماضی واحد غائب ۔ مَاءً : پانی

اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ فعل ماضی واحد غائب۔

اَلثَّمَرَاتُ : ثَمَرَۃٌ کی جمع ہے ۔ پھل

فَلَا تَجْعَلُوْا : پس نہ بناؤ۔ فعل امر۔ جمع حاضر۔

تَعْلَمُوْنَ : تم جانتے ہو۔ فعل مضارع جمع حاضر

یہ آیات پہلے پارے سورہ البقرہ سے لی گئی ہیں ۔ قرآن پاک کا تخاطب سارے عالم انسانیت سے ہے۔ کوئی مخصوص نسل مثلاً بنی اسرائیل یا مخصوص قوم نہیں ہے۔ (اہل عرب) یہ خطاب عالم انسانیت کو مجموعی طور پر ہے۔

ربکم الذی : قرآن مجید کا اصل پیام یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ اسکا عنوان مسئلہ توحید ہے جو کہ تمام اسلامی مسائل کی اصل اور اساس ہے۔

خلقکم : تن تنہا بلا کسی شرکت و اعانت کے۔ عمل تخلیق خالص خدائی عمل ہے ہمسر و مساوی ہونا تو خیر الگ رہا۔ ماتحت و معاون کی حیثیت سے بھی کوئی بھی شریک تخلیق نہیں ہے۔

کائنات عدم سے وجود میں آئی ہے۔ نیست سے ہست ہوئی ہے۔ یہ نہیں کہ اس سے پہلے کوئی غیر مخلوق مادہ موجود تھا۔ الوہیت اور معبودیت کا سزاوار وہی ایک خالق بے ہمتا ہے ۔ (تفسیر ماجدی)

٢۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

کیا آپ نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

جو کچھ زمینوں میں ہے ۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں ایسی نہیں ہوتی جن میں وہ چوتھا نہ

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ

ہو اور پانچ آدمیوں کی جن میں وہ چھٹا نہ ہو ۔ اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ

Marfat.com

وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ج ثُمَّ

مگر یہ کہ وہ ان کے ساتھ ہی ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں ۔ پھر وہ ان کو

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ان کے کرتوت قیامت کے دن جتلا دے گا ۔ بیشک اللہ کو ہر چیز کی پوری خبر ہے ۔

نَجْوٰى : بھید ۔ سرگوشی
اَدْنٰى : کم ۔ افعل کے وزن پر ہے ۔

اَكْثَرَ : زیادہ ۔ افعل کے وزن پر اسم تفضیل کا صیغہ ہے ۔

ء : ہمزہ استفہام ہے ۔ کیا ۔
لَمْ : تو نے نہیں دیکھا ۔

السَّمٰوٰات : السَّمَا کی جمع ہے ۔ سما لغت میں اس چیز کو کہتے ہیں جو سر سے اوپر ہو ۔ اس تعریف میں بادل ۔ کہربائی خلا اور نیلا آسمان سب کچھ آجاتا ہے اسی طرح اَرْض سے مراد ہر وہ چیز ہے جو پاؤں کے نیچے ہو ۔

مَا يَكُوْنُ : نہیں ہوتا
رَابِعُ : چوتھا

هُمْ : اسم ضمیر غائب
سَادِسٌ : چھٹا

هُوَ : اسم ضمیر واحد غائب ۔ وہ
اَيْنَ : جہاں کہیں ۔ جس جگہ

ثُمَّ : پھر ۔
يُنَبِّئُهُمْ : ان کو خبر دے گا ۔ فعل مضارع واحد غائب

بِمَا عَمِلُوْا : جو کچھ انہوں نے کیا ۔
اِلَّا : مگر

تفسیر و تشریح :

اَلَمْ تَرَ : یہ آیات اٹھائیسویں پارک سورہ المجادلہ سے لی گئی ہیں ۔ یہ تنبیہہ یہود اور منافقین کے لیے ہے ۔ جو اکثر باطل کے لئے سرگوشیاں آپس میں کیا کرتے اور سمجھتے تھے کہ ان کی خبر نہ مسلمانوں کو ہوگی ۔ نہ ان کے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانوں کا کوئی بڑے سے بڑا مخفی راز بھی حق تعالےٰ کے لئے راز نہیں نجویٰ کا لفظی ترجمہ سرگوشی ہی ہے لیکن اس مقام پر وہ اسرار مخفی ہیں جو کسی بے گناہ کی اذیت رسانی یا امر حق کی مخالفت میں ہوں ۔

(تفسیر ماجدی)

Marfat.com

۳۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ

جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کو اس کے مثل دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی بدی لیکر

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا

آئے گا۔ اس کو بس اس کے برابر بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ کیا

يُظْلَمُوْنَ ○ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

جائے گا۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے پروردگار نے ایک سیدھا

مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ج

راستہ بتادیا ہے۔ ایک دین مستحکم طریقہ ابراہیم راست رو کا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز

وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور میری ساری عبادتیں اور میری زندگی اور میری موت سب جہانوں کے پروردگار اللہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○

ہی کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ملا ہے اور میں مسلموں میں سے سب سے پہلا ہوں۔

جَاءَ بِ : لائے۔ ماضی مطلق واحد غائب۔

اَلْحَسَنَۃ : نیکی۔ بھلائی۔ اسکی جمع حَسَنَاتٌ ہے۔

فَلَا يُجْزٰى : پس وہ بدلہ نہ دیا جائے گا — فعل مضارع مجہول

قِيَمًا : سیدھا۔ استوار۔ مضبوط مِلَّةَ : دین۔ طریقہ

حَنِيْفًا : مخلص۔ فرماں بردار۔ بالکل سیدھا نُسُكِىْ : میری عبادتیں

مَحْيَاىَ : میری زندگی مَمَاتِىْ : میری موت

اَمْثَال : گنا۔ برابر۔ اتنا ۔ عَشْرُ اَمْثَالِهَا : دس گنا۔ دس حصے زیادہ

سَيِّئَةَ : برائی۔ گناہ

لَا يُظْلَمُوْنَ : وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ فعل مضارع مجہول۔ جمع غائب

Marfat.com

هَدَانِیْ : مجھے ہدایت کی ہے - مجھے راستہ دکھایا ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ - سیدھا راستہ - صراط موصوف اور مستقیم صفت، مرکب توصیفی ہے

حَنِیْفًا : جھوٹے مذاہب سے منہ موڑنے والا - بِذٰلِكَ : اسی کا - اسی امر یا بات کا

اُمِرْتُ : مجھے حکم دیا گیا ہے - ماضی مطلق مجہول صیغہ واحد متکلم ہے -

اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ : سب سے پہلا مسلم اولین اطاعت کرنے والا

تفسیر و تشریح :

اَمْثَالُهَا : یعنی ہر نیکی پر دس گنا اجر ملے گا - یہ تو درجہ اقل ہے ورنہ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر اجر ملے گا جو دوسرے نصوص سے ثابت ہے یہ فضلِ خداوندی ہے - لیکن سزا کم ملے گی، یہ نمونہ عدل خداوندی کا ہے -

اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ : یعنی اپنی اس دعوت پر خود ہی سب سے پہلے ایمان لانے والا - اسلام میں نبی کی حیثیت صرف پیشین گو یا مخبر کی یا زیادہ سے زیادہ ایک داعی کی نہیں بلکہ سب سے پہلے خود ایک صاحب عمل انسان کی سی ہے جو دوسروں کے لئے مثال اور نمونے کا کام دے سکے -

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ : مجھے اس کا حکم بحیثیت فرد بھی اور بہ حیثیت نبی بھی ملا ہے کہ میں اس دین کو خود بھی اختیار کروں اور اسی کی دعوت بھی دوسروں کو دوں - (تفسیر ماجدی)

۳- اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہی ہر چیز کا نگہبان

وَّكِیْلٌ ○ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِیْنَ

ہے - اس کے اختیار میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اور جو لوگ اللہ کی

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

آیتوں سے اب بھی انکار کئے جاتے ہیں وہی لوگ بڑے گھاٹے میں پڑنے والے ہیں -

Marfat.com

وَكِيْلٌ : نگران - کارساز

مَقَالِيْدُ : چابیاں - کنجیاں - اس کا واحد مِقْلَادٌ ہے۔

اَلْخَاسِرُوْنَ - خَاسِرٌ کی جمع سالم ہے - گھاٹا پانے والے - نقصان اٹھانیوالے۔

اَلْخَالِقُ : پیدا کرنے والا - خَلَقَ سے اسم فاعل ہے۔

كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز ، مرکب اضافی ہے۔

تفسیر و تشریح :

یہ آیات سورۃ الزمر پارہ چوبیسواں سے لی گئی ہے۔

وَكِيْلٌ : مشرکوں کی سمجھ میں یہی موٹی بات نہیں آتی تھی کہ حق تعالیٰ جسطرح دنیا کا خالق اکیلا ہے - اسی طرح متصرف ، مدبر بھی اکیلا ہے بغیر کسی شریک کے قرآن مجید میں ہر قسم کے شرک کی نفی آئی ہے - اس آیۃ میں دو صفات باری کا اثبات کیا گیا ہے - ایک یہ کہ وہی سب کا خالق ہے - دوسرے وہی سب کا منتظم اور مدبّر ہے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ : ہر ایک چیز کے پیدا کرنے والے یہ مراد ہے کہ نور و ظلمت خیر و شر اور سعادت و ہدایت سب کا خالق وہی ایک ہے ۔ (تفسیر ماجدی)

اَلتَّمْرِيْنُ

۱- اس سبق میں سے فعل ماضی - مضارع اور امر کے صیغے الگ الگ لکھو۔

۱- فعل ماضی (۱) جَعَلَ - اس نے بنایا (۲) اَنْزَلَ : اس نے نازل کیا۔

(۳) خَلَقَ : اس نے پیدا کیا (۴) اَخْرَجَ : اس نے نکالا -

(۵) عَمِلُوْا : انہوں نے عمل کیا (۶) جَاءَ : وہ آیا

(۷) هَدَانِيْ : اس نے مجھے ہدایت دی

(۸) اُمِرْتُ : مجھے حکم دیا گیا ہے - میں حکم دیا گیا ہوں - ماضی مجہول

(۹) كَفَرُوْا : انھوں نے کفر کیا (۱۰) كَانُوْا : وہ تھے

(۱۱) كَانَ : وہ تھا

Marfat.com

۲- فعل مضارع : (۱) تَتَّقُوْنَ - تم بچ جاؤ (۲) يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے۔

(۳) يَكُوْنُ : وہ ہوتا ہے (۴) يُنَبِّئُ : وہ خبردار کرتا ہے

(۵) تَعْلَمُوْنَ : تم جانتے ہو

(۶) لَا يُجْزٰى : وہ بدلہ نہیں دیا جاتا۔ مضارع مجہول۔ منفی

(۷) لَا يُظْلَمُوْنَ : وہ ظلم نہیں کئے جاتے مضارع مجہول۔ منفی

۳- فعل امر (۱) اُعْبُدُوْا : تم عبادت کرو

(۲) قل : تو کہہ دے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے۔ آپ کہہ دیجئے۔

۲— بتاؤ اس سبق میں کون کون سے اسم موصول آئے ہیں؟

(۱) الذی۔ وہ ایک (۲) اَلَّذِيْنَ — وہ بہت سے لوگ، جمع

(۳) مَا۔ جو کچھ۔ غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

(۴) مَنْ۔ جو کوئی۔ ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

۳— نمبر والی آیات زبانی یاد کرو۔ (طلبہ یاد کریں)

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

اُنیسواں سبق

اَلْقَمَرُ — چاند

۱- يَظْهَرُ الْقَمَرُ فِيْ اَوَّلِ الشَّهْرِ الْعَرَبِيِّ صَغِيْرًا — چاند عربی مہینے کے شروع میں چھوٹا سا ظاہر ہوتا ہے۔

وَيُسَمّٰى هِلَالًا۔ اسے ہلال کہتے ہیں (وہ نام دیا جاتا ہے ہلال)

فَيَزِيْدُ الْقَمَرُ شَيْئًا فَشَيْئًا — پھر تھوڑا تھوڑا کر کے زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

وَيَكْمُلُ فِيْ مُنْتَصَفِ الشَّهْرِ — مہینے کے آدھے میں مکمل ہو جاتا ہے

Marfat.com

وَيُسَمّٰى بَدْرًا	اور اسے بدر کہتے ہیں
بَعْدَ ذٰلِكَ يَنْقُصُ قَلِيْلًا قَلِيْلًا۔	اس کے بعد تھوڑا تھوڑا سا گھٹتا جاتا ہے۔
وَلَا نَرَاهُ فِیْ اٰخِرِ الشَّهْرِ	مہینے کے آخر میں یہ ہمیں نظر نہیں آتا

يُظْهِرُ: ظاہر ہوتا ہے۔ نمودار ہوتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب۔

اَوَّل: پہلی۔ آغاز۔ مہینہ   شھر: مہینہ

يُسَمّٰى: کہلاتا ہے۔ نام رکھا جاتا ہے۔ فعل مضارع مجہول۔ باب تفعیل

شَيْئًا فَشَيْئًا۔ آہستہ آہستہ، تھوڑا تھوڑا

يَكْمُلُ: پورا ہو جاتا ہے۔ کامل ہو جاتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

اٰخِرُ: آخیر   يَنْتَشِرُ: پھیل جاتا ہے۔ نشر ہوتا ہے فعل مضارع واحد غائب

يَفْرَحُوْنَ۔ خوش ہوتے ہیں۔ فعل مضارع جمع غائب   نُزْهَةٌ: سیر

يَقْصِدُوْنَ اِلٰى: ارادہ کرتے ہیں۔ جاتے ہیں۔ فعل مضارع جمع غائب

لَا يُصِيْبُنَا: ہمیں نہیں پہنچتی۔ فعل مضارع واحد غائب منفی

ضَرَرٌ: تکلیف

٢- يَظْهَرُ الْقَمَرُ فِی اللَّيْلِ	چاند رات کو نکلتا ہے۔
وَيَنْتَشِرُ نُوْرُهٗ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ	اس کی روشنی ہر جگہ پھیلتی ہے۔
وَالنَّاسُ يَفْرَحُوْنَ بِظُهُوْرِهٖ فَيَخْرُجُوْنَ	لوگ اسکے نکلنے سے خوش ہوتے ہیں
لِلنُّزْهَةِ فِیْ نُوْرِهٖ	اور اس کی روشنی میں سیر کو جاتے ہیں
وَالْاَوْلَادُ يَلْعَبُوْنَ فِیْ خَارِجِ بُيُوْتِهِمْ	اور بچے گھروں سے باہر کھیلتے ہیں۔
اَوْ يَقْصِدُوْنَ اِلَى الْحَدَائِقِ وَالْحُقُوْلِ۔	یا باغوں اور کھیتوں کیطرف چلے جاتے ہیں

Marfat.com

۳۔ نُوْرُ الْقَمَرِ أَقَلُّ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ وَإِذَا جَلَسْنَا فِيْ نُوْرِ الْقَمَرِ طَوِيْلًا لَا يُصِيْبُنَا مِنْهُ ضَرَرٌ۔

چاند کی روشنی سورج کی روشنی سے کم ہوتی ہے اور جب ہم چاند کی روشنی میں دیر تک بیٹھتے ہیں۔ اس سے ہمیں کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔

شَهْرٌ : مہینہ، اس کی جمع شُهُوْرٌ آتی ہے۔

أَوَّلِ الشَّهْرِ : مہینے کا آغاز۔ مرکب اضافی ہے۔

هِلَالًا : پہلی رات کا چاند۔ اس کی جمع أَهِلَّةٌ آتی ہے۔

بَدْرًا : پورا چاند، يَنْقُصُ : کم ہوتا ہے، فعل مضارع واحد غائب۔

قَلِيْلًا قَلِيْلًا : تھوڑا تھوڑا، آہستہ آہستہ

آخِرِ الشَّهْرِ : مہینے کا آخر۔ مرکب اضافی۔

يَنْتَشِرُ : پھیل جاتی ہے۔ فعل مضارع معروف واحد غائب۔

كُلِّ مَكَانٍ : ہر جگہ۔ مرکب اضافی ہے۔ يَفْرَحُوْنَ : خوش ہوتے ہیں۔

أَوْلَادٌ : وَلَدٌ کی جمع ہے۔ بچے

يَلْعَبُوْنَ : کھیلتے ہیں۔ فعل مضارع جمع غائب معروف

بُيُوْتٌ : گھر مفرد بَيْتٌ بُيُوْتِهِمْ : مرکب اضافی ہے۔

يَقْصِدُوْنَ : ارادہ کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع غائب معروف

اَلْحَدَائِق : حَدِيْقَةٌ : مفرد۔ وہ باغ جنکے اردگرد باڑ ہوتی ہے۔

أَقَلَّ : اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ بہت کم

ضَوْءِ الشَّمْسِ : سورج کی روشنی، مرکب اضافی ہے۔ طَوِيْلًا : دیر تک

نُوْرُ الْقَمَرِ : چاند کی روشنی۔ مرکب اضافی ہے۔

Marfat.com

۱۔ مَا تَفْعَلُ فِي نُوْرِ الْقَمَرِ؟ — أَجْلِسُ فِي الْقَمَرِ طَوِيْلًا

۲۔ مَتٰى يَظْهَرُ الْقَمَرُ؟ — يَظْهَرُ الْقَمَرُ لَيْلًا۔

۳۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شَهْرٌ	شُهُوْرٌ	لَيْلَةٌ	لَيَالِي

جمع	واحد	جمع	واحد
حَدَائِقُ	حَدِيْقَةٌ	بُيُوْتٌ	بَيْتٌ
		حُقُوْلٌ	حَقْلٌ

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

اَلشَّفَقَةُ عَلَى الطَّائِرِ۔ پرندے پر رحم

غَرِّدْ : چہچہا۔ گیت گا۔ فعل امر واحد حاضر

وَأَمْلَاْ : اور بھر دے۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر

رَوْضٌ : باغ۔ رَوْضَةٌ اس کا واحد ہے۔

صَغِيْرًا : راگنی۔ گیت۔ سیٹی سے۔ تَمَتَّعْ بِالْغِنَاءِ۔ خوب مزے سے گا۔

جَوٌّ : کھلی فضا — طَلِيْقًا : آزاد

إِعْتِدَاءٌ : ظلم۔ زیادتی۔ حد سے بڑھنا

جَانِيْ : جِنَايَةٌ سے اسم فاعل۔ گنہگار۔ مجرم — سَوَاءٌ : برابر

۱۔ أَيُّهَا الطَّائِرُ غَرِّدْ كُلَّ صُبْحٍ وَمَسَاءٍ۔ — اے پرندے تو گائے جا۔ یعنی آواز نکال جو گیت کی مانند ہے ہر صبح اور شام۔

Marfat.com

۲- وَامْلَإِ الرَّوْضَ صَغِيْرًا
وَتَمَتَّعْ بِالْغِنَاءِ۔
تو باغوں کو راگنیوں (گیتوں) سے بھر دے اور گیت سے لطف اٹھا۔

۳- وَامْضِ فِي الْجَوِّ طَلِيْقًا
لَا تَخَفْ مِنَّا اعْتِدَاء۔
اور فضا میں آزادی سے چل۔
اور ہمارے ظلم سے نہ ڈر۔

۴- إِنَّ مَنْ يَظْلِمُ طَيْرًا۔
هُوَ وَالْجَانِي سَوَاءٌ
بے شک جو آدمی پرندوں پر ظلم کرتا ہے وہ اور گنہگار برابر ہیں۔

وَامْضِ - تو چل پھر - فعل امر حاضر واحد لَا تَخَفْ : تو نہ ڈر - فعل نہی صیغہ واحد حاضر

اِعْتِدَاءٌ : افتعال کے وزن پر مصدر ہے - حد سے بڑھنا مراد ظلم

طَيْرًا : پرندے - اس کا واحد طائرٌ : اُڑنے والا ہے۔

تمرین

۱- اس نظم میں فعل امر تلاش کرو۔

۱- غَرِّدْ : تو گا فعل امر واحد حاضر

۲- امْلَأْ : تو بھر دے - فعل امر واحد حاضر

۳- تَمَتَّعْ : تو فائدہ اٹھا - فعل امر واحد حاضر

۴- اُمْضِ : تو چل پھر - فعل امر واحد حاضر

۲- يَظْلِمُ اور لَا تَخَفْ کون کون سے صیغے ہیں؟

۱- يَظْلِمُ - فعل مضارع معروف واحد غائب مذکر - ظلم کرتا ہے۔

۲- لَا تَخَفْ : فعل نہی واحد حاضر مذکر - تو نہ ڈر

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

اِکیسواں سبق

۱۔ اَلْمَاءُ ۔ پانی

یَجْرِیْ : بہتا ہے — فعل مضارع واحد غائب ۔

اَنْھَارٌ : نہریں ۔ نَھْرٌ کی جمع ہے ۔ دریا بھی مراد لئے جاتے ہیں

یَنْبَعُ : نکلتا ہے ۔ پھوٹتا ہے ۔ فعل مضارع واحد غائب

عُیُوْن : چشمے ۔ عین کی جمع　　اٰبَارٌ - افعالٌ کے وزن پر بِئْرٌ کی جمع ۔ کنوئیں

عذبٌ : شیریں ، میٹھا ۔ نَسْقِیْ : ہم پلاتے ہیں ۔ فعل مضارع جمع متکلم

زَرْعٌ : کھیتی ۔ نُنَظِّفُ : ہم پاک صاف رکھتے ہیں ۔ فعل مضارع جمع متکلّم

بِحَارٌ : سمندر ۔ بَحْرٌ : کی جمع　　مِلْحٌ : کھاری ۔ نمکین

اَلنَّقِیُّ : فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ صاف ستھرا

اَلْوَسِخُ : گدلا ۔ میلا ۔ خراب

۱۔ یَنْزِلُ الْمَاءُ مِنَ السَّمَاءِ وَیَجْرِیْ فِی الْاَنْھَارِ ۔ وَ یَنْبَعُ مِنَ الْعُیُوْنِ وَالْاٰبَارِ	پانی آسمان سے اترتا ہے ۔ نازل ہوتا ہے ۔ برستا ہے اور نہروں میں بہتا ہے ۔ اور کنوؤں اور چشموں سے نکلتا ہے
۲۔ اَلْمَاءُ ضَرُوْرِیٌّ لِحَیَاةِ الْاِنْسَانِ وَالْحَیَوَانِ وَ النَّبَاتِ ۔	پانی انسانوں ۔ حیوانات اور نباتات کی زندگی کے لئے ضروری ہے ۔
نَشْرَبُ الْمَاءَ الْعَذْبَ	ہم میٹھا پانی پیتے ہیں ۔
وَنَسْقِیْ مِنْهُ الْحَیَوَانَ	اور حیوانوں کو پلاتے ہیں اور
وَالزَّرْعَ وَ نُنَظِّفُ بِهٖ	کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں ۔
جُسُوْمَنَا وَ مَلَابِسَنَا ۔	ہم اس سے اپنے بدن اور کپڑے صاف کرتے ہیں

Marfat.com

۳- وَلَا نَشْرَبُ مَاءَ الْبِحَارِ الْمِلْحِ وَلَا نَسْقِي مِنْهُ الْحَيْوَانَ - وَلَا الزَّرْعَ — ہم سمندروں کا کھاری پانی نہیں پیتے۔ نہ حیوانوں کو پلاتے ہیں۔ نہ کھیتوں کو دیتے ہیں۔

۴- اِشْرَبِ الْمَاءَ الْعَذْبَ النَّقِيَّ وَلَا تَشْرَبِ الْمَاءَ الْوَسِخَ۔ — تو صاف اور میٹھا پانی پی۔ اور تو گندہ پانی نہ پی۔

اَلسَّمَاءُ: ہر وہ چیز جو ہمارے سروں کے اُوپر ہے اسے سماء کہتے ہیں۔ اس لئے بادل اور آسمان پر دو مراد لئے جاتے ہیں۔

حَیَاۃِ الْاِنْسَانِ: انسان کی زندگی۔ مرکب اضافی ہے۔

جُسُوْمٌ: جِسْمٌ کی جمع ہے۔ جسم۔ تن۔ بدن

تَمْرِیْنٌ

مِنْ اَیْنَ یَنْزِلُ الْمَاءُ؟ — اَلْمَاءُ یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

مَا فَائِدَۃُ الْمَاءِ؟ — نَشْرَبُ الْمَاءَ وَنَسْقِي مِنْهُ الْحَیْوَانَ وَالزَّرْعَ

۲- اَلْحَوَاسُ الْخَمْسُ - پانچ حواس

لِکُلٍّ: ہر ایک کے لئے

اَلشَّمُّ: سونگھنا۔ قوت شامہ

اَللَّمْسُ: چھونا۔ قوت لامسہ

نُمَیِّزُ: ہم تمیز کرتے ہیں۔ فعل مضارع صیغہ جمع متکلم

اَصْوَاتٌ: آوازیں۔ صَوْتٌ کی جمع

اَلْاَنْفُ: ناک — نَشُمُّ: ہم سونگھتے ہیں — اَلرَّوَائِحُ: خوشبو، رَائِحَۃٌ کی جمع

نَتَنَفَّسُ: ہم سانس لیتے ہیں۔ فعل مضارع صیغہ جمع متکلم

اَلْخَشِنُ: سخت۔ کھردرا۔

Marfat.com

۱۔ لِكُلِّ اِنْسَانٍ خَمْسُ حَوَاسٍّ، وَهِيَ: اَلنَّظَرُ - وَالسَّمْعُ وَالشَّمُّ وَالذَّوْقُ وَاللَّمْسُ۔

ہر ایک انسان کے پانچ حواس ہیں وہ یہ ہیں: دیکھنے کی۔ سننے کی۔ سونگھنے کی۔ چکھنے کی اور چھونے کی قوتیں۔

۲۔ بِالْعَيْنَيْنِ نَرَى الْأَشْيَاءَ وَنُمَيِّزُ الْأَلْوَانَ۔ بِالْأُذُنَيْنِ نَسْمَعُ الْأَصْوَاتَ وَالْكَلَامَ بِالْأَنْفِ نَشَمُّ الرَّوَائِحَ۔ وَنَتَنَفَّسُ الْهَوَاءَ۔

ہم دو آنکھوں سے چیزیں دیکھتے ہیں اور ہم رنگوں کی تمیز کرتے ہیں ہم دو کانوں سے آوازوں اور کلام کو سنتے ہیں اور ناک سے ہم خوشبوئیں سونگھتے ہیں اور ہوا میں سانس لیتے ہیں۔

۳۔ بِاللِّسَانِ نَذُوقُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ بِالْجِلْدِ نُمَيِّزُ النَّاعِمَ مِنَ الْخَشِنِ وَ الْحَارَّ مِنَ الْبَارِدِ۔

زبان سے ہم کھانا کھاتے ہیں اور پیتے ہیں۔ جلد سے ہم نرم اور کھردرے، گرم اور سرد میں تمیز کرتے ہیں۔

حَوَاس : اسکا واحد حَاسَّةٌ ہے۔ وہ جن سے کسی چیز کو محسوس کرتے ہیں۔

اَلْأُذُنَيْنِ : تثنیہ کا صیغہ ہے۔ دو کان

نَتَنَفَّسُ : ہم سانس لیتے ہیں۔ فعل مضارع۔ جمع متکلم۔

نَذُوقُ : ہم چکھتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم

اَلْجِلْدُ : چمڑا۔ جسم کا اوپر کا حصہ۔ اَلنَّاعِمُ : نرم۔ ملائم

اَلْخَشِنُ : کھردرا، جو ملائم نہ ہو اَلْحَارُّ : گرم۔ اسم فاعل ہے۔

بَارِدٌ : ٹھنڈا۔ اسم فاعل ہے

تَمْرِيْنٌ

۱۔ كَمْ حَاسَّةً لَكَ لِيْ خَمْسُ حَوَاسٍّ

۴- مَا حَوَاسُّكَ ؟ اَلْحَوَاسُّ خُمْسٌ وَهِيَ اَلْبَصَرُ - السَّمْعُ
اَلشَّمُّ - اَلذَّوْقُ - وَاللَّمْسُ

۵- بتاؤ اس سبق میں کون کون سے اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ؟

۱- اَلْاَسْمَاءُ : اِنْسَانٌ - عَيْنٌ - اُذُنٌ - اَنْفٌ - لِسَانٌ
اَلْمَاءُ - اَلْاَنْهَارُ - عُيُوْنٌ - اٰبَاءٌ - حَيَوَانٌ
زَرْعٌ - جُسُوْمٌ - مَلَابِسُ - اَلْبِحَارُ - اَلْمِلْحُ
اَلْاَشْيَاءُ - اَلْاَلْوَانُ - اَصْوَاتٌ - كَلَامٌ - رَوَائِحُ
اَلْهَوَاءُ - طَعَامٌ - شَرَابٌ

۲- اَلْاَفْعَالُ - يَنْزِلُ - يَجْرِيْ - نَشْرَبُ - نَسْقِيْ - نَتَنَطَّفُ -
نَرَى - نُمَيِّزُ - نَسْمَعُ - نَشَمُّ - نَتَنَفَّسُ -
نَذُوْقُ - اِشْرَبْ - لَا تَشْرَبْ -

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

اَلْمُكَالَمَةُ بَيْنَ عُثْمَانَ وَسُلَيْمَانَ

عثمان اور سلیمان کے درمیان مکالمہ (گفتگو)

مَنْ هٰذَانِ : یہ دونوں کون ہیں ؟

يَجْرِيَانِ : دونوں دوڑتے ہیں - فعل مضارع جمع غائب -

اَلْاٰنَ : اب - مُتْعَبَانِ : وہ دونوں تھکے ہوئے ہیں ، مُتْعَبٌ کا تثنیہ کا صیغہ ہے -

قَرِيْبَانِ - دونوں رشتہ دار ہیں

تَعَالَ : تو آ - مخاطب کرنے کے وقت استعمال ہوتا ہے -

اٰتِيَانِ : وہ دونوں آرہے ہیں - اٰتِيْ : بمعنی آنے والا کا اسم فاعل تثنیہ کا صیغہ ہے

Marfat.com

عُثْمَانُ : مَنْ هٰذَانِ يَا سُلَيْمَانُ : اے سلیمان یہ دونوں کون ہیں ؟

سُلَيْمَانُ : هُمَا جَمَالٌ وَصَلَاحٌ : وہ جمال اور صلاح ہیں ۔

ع : مَاذَا يَصْنَعَانِ ؟ : یہ دونو کیا کرتے ہیں ؟

س : هُمَا يَلْعَبَانِ : وہ دونو کھیلتے ہیں ۔

ع : أَهُمَا يَجْرِيَانِ ؟ کیا وہ دونوں دوڑ رہے ہیں ؟

س : هُمَا كَانَ يَجْرِيَانِ وہ دونوں دوڑ رہے ہیں ۔

ع : مَا لَهُمَا لَا يَلْعَبَانِ الْآنَ انہیں کیا ہے ۔ وہ اب کھیلتے نہیں ہیں

س : هُمَا مُتْعَبَانِ وہ دونو تھکے ہوئے ہیں ۔

ع : أَهُمَا أَخَوَانِ کیا وہ دونوں بھائی ہیں ۔

س : لَا ۔ هُمَا قَرِيبَانِ ۔ نہیں وہ دونوں رشتہ دار ہیں ۔

ع : أَهُمَا تِلْمِيذَانِ کیا وہ دونوں شاگرد ہیں (طالب علم ہیں)

س : نَعَمْ ۔ هُمَا تِلْمِيذَانِ ہاں وہ دونوں شاگرد ہیں (طالب علم ہیں)

ع : أَهُمَا مُجْتَهِدَانِ کیا وہ دونوں محنتی ہیں

س : نَعَمْ ۔ هُمَا مُجْتَهِدَانِ ہاں ۔ وہ دونوں محنتی ہیں

ع : تَعَالَ ۔ نَذْهَبُ إِلَيْهِمَا آؤ ۔ ہم

س : إِنْتَظِرْ ۔ هُمَا آتِيَانِ انتظار کرو ۔ وہ دونوں آرہے ہیں

مَنْ : استفہامیہ ۔ کون ۔ ذوی العقول کے لئے

مَاذَا : استفہامیہ ۔ کیا ۔ غیر ذوی العقول کے لئے ۔ اس میں ذا اسم اشارہ ہے

يَلْعَبَانِ : وہ دونوں کھیلتے ہیں ، فعل مضارع ، معروف جمع غائب

أَ : ہمزہ استفہام ۔ بمعنی کیا

مَا لَهُمَا : انہیں کیا ہے ، کیا بات ہے ۔ ھما کی ضمیر تثنیہ کیلئے آتی ہے ۔

تِلْمِيذَانِ : شاگرد ۔ مراد طالب علم ہیں ۔ نَعَمْ : ہاں ۔ حرف ایجاب ہے ۔

أُنْتَظِرْ : تو انتظار کر ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر ہے ۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ یہ مکالمہ جماعت میں طلبہ سے زبانی کرایا جائے۔

۲۔ ۱۔ مَنْ : کون ۔ حرف استفہام ہے۔کون آدمی

۲۔ مَاذَا : مَا بمعنی کیا چیز اور ذا اسم اشارہ سے مل کر بنا ہے۔

۳۔ لَا : بمعنی نہیں۔ حرف نفی ہے۔

۴۔ أَ : بمعنی کیا۔ حرف استفہام ہے۔طلب اور سوال کے لئے آتا ہے۔

۵۔ نَعَمْ : بمعنی ہاں ۔ حرف ایجاب ہے۔

۶۔ إِلَىٰ : بمعنی تک۔حرف جر ہے۔ اپنے بعد میں آنے والے اسم کو ہمیشہ زیر دیتا ہے۔ إِلَى الْمَسْجِدِ : مسجد تک ،مسجد کی طرف

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تیئسواں سبق

مَكْتَبِيْ — میرا ڈیسک

دَفَاتِرِيْ : میری کاپیاں

مِصْبَاحٌ : چراغ ۔ دیا ۔ اسم آلہ بروزن مِفْعَالٌ ہے۔

قِرَاءَة : پڑھائی كِتَابَة : لکھائی لِأَفْهَمَ : تاکہ میں سمجھ لوں

أَمْضَغُ : میں چباتا ہوں۔ فعل مضارع ۔ واحد متکلم

لَا أُسْرِعُ : میں جلدی نہیں کرتا فعل مضارع۔واحد متکلم نفی جَيِّدٌ : اچھی طرح بہت عمدہ

شَبِعْتُ : میں سیر ہو جاتا ہوں۔فعل ماضی واحد متکلم أَتَمَضْمَضُ : میں کلی کرتا ہوں غرارے کرتا ہوں۔ واحد متکلم أَسْنَانِي : بمعنی دانت سِنٌّ کی جمع ہے۔ مَوَاعِيْدُ : مِيْعَادٌ کی جمع ہے ۔ مراد اوقات

١۔ هٰذَا مَكْتَبِيْ	یہ میرا ڈیسک ہے۔
عَلَيْهِ كُتُبِيْ	اس پر میری کتابیں ہیں۔
وَدَوَاتِيْ ۔ أَقْلَامِيْ	اور میری دوات۔ قلمیں۔
وَدَفَاتِرِيْ	اور کاپیاں ہیں۔
وَعَلَيْهِ مِصْبَاحٌ لِلْقِرَاءَةِ	اس پر ایک چراغ ہے جو رات کو پڑھنے
وَالْكِتَابَةِ فِي اللَّيْلِ	اور لکھنے کے لئے ہے۔
٢۔ إِنَّ مَكْتَبِيْ نَظِيْفٌ وَهُوَ	میرا ڈیسک صاف ستھرا ہے اور وہ ایک
فِيْ حُجْرَةٍ صَغِيْرَةٍ	چھوٹے حجرے میں ہیں۔
لَا يَجْلِسُ فِيْهَا غَيْرِيْ	اس میں میرے سوا کوئی نہیں بیٹھتا
لِأَنِّيْ أُحِبُّ أَنْ أَكُوْنَ وَحْدِيْ	میں مطالعے کے وقت اکیلا ہونا پسند
عِنْدَ الْمُطَالَعَةِ لِأَفْهَمَ دَرْسِيْ	کرتا ہوں تاکہ میں اپنا سبق یاد کر سکوں

اَلْقِرَاءَةُ: پڑھنا اسم مصدر ہے۔

اَلْكِتَابَةُ: لکھنا۔ اسم مصدر ہے۔

مِصْبَاحٌ: مفعال کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ روشنی کا آلہ، چراغ

حُجْرَةٌ: چھوٹا کمرہ۔ اسکی جمع حُجُرَاتٌ ہے۔

يَجْلِسُ: وہ بیٹھتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

لِأَفْهَمَ: تاکہ میں سمجھ سکوں۔ فعل مضارع ہے۔ صیغہ واحد متکلم

اَلْأَكْلُ: کھانا۔

١۔ إِذَا جَاءَ وَقْتُ الْأَكْلِ۔	جب کھانے کا وقت آجائے۔
أَغْسِلُ يَدَيَّ بِالْمَاءِ وَ	میں اپنے ہاتھوں کو پانی اور صابن سے دھوتا
الصَّابُوْنِ۔ وَإِذَا أَكَلْتُ	ہوں۔ اور جب میں کھاتا ہوں کھانے
أَمْضَغُ الطَّعَامَ جَيِّدًا۔	کو اچھی طرح چباتا ہوں۔
وَلَا أُسْرِعُ فِي الْأَكْلِ وَ	اور کھانے میں جلدی نہیں کرتا اور نہ

Marfat.com

لَا أَزِيْدُ عَلٰى حَاجَتِيْ — ہی ضرورت سے زیادہ کھاتا ہوں۔

۲۔ وَإِذَا شَبِعْتُ أَغْسِلُ — اور جب میں سیر ہو جاتا ہوں۔ اپنے دونوں
يَدَيَّ بِالْمَاءِ وَالصَّابُوْنِ — ہاتھ صابن سے دھوتا ہوں۔
وَأَتَمَضْمَضُ وَأُنَظِّفُ — اور میں کلی کرتا ہوں۔ اور اپنا منہ اور
فَمِي وَأَسْنَانِيْ — دانت صاف کرتا ہوں۔
ثُمَّ أَسْتَرِيْحُ بَعْدَ الْأَكْلِ — پھر میں تھوڑی دیر بعد کھانے کے آرام
قَلِيْلًا — کرتا ہوں۔

۳۔ وَإِنِّيْ أُحَافِظُ عَلٰى مَوَاعِيْدِ — میں کھانے کے اوقات کی پابندی کرتا
طَعَامِيْ۔ لِأَنَّ عَلٰى مَوَاعِيْدِ — ہوں۔ اور میں کھانے کے اوقات
طَعَامِيْ أُحَافِظُ۔ — کی حفاظت کرتا ہوں۔
لِأَنَّ تَغْيِيْرَ مَوَاعِيْدِ — کیونکہ کھانے کے اوقات میں تبدیلی کرنا
الطَّعَامِ يَضُرُّ الْإِنْسَانَ۔ — انسان کو تکلیف پہنچاتا ہے۔

يَدَيَّ : دونو ہاتھ۔ تثنیہ کا صیغہ ہے — أَمْضَغُ : میں چبا جاتا ہوں فعل مضارع صیغہ واحد متکلم

لَا أَزِيْدُ : میں زیادہ نہیں کرتا۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔

شَبِعْتُ : میں سیر ہوتا ہوں فعل ماضی مطلق — أَغْسِلُ : میں دھوتا ہوں فعل مضارع واحد متکلم

فَمِيْ : میرا منہ۔ فَمٌ۔ بمعنی منہ۔ ی۔ میرا — أَسْنَانٌ : دانت۔ سِنٌّ کی جمع ہے۔

أَسْتَرِيْحُ : میں راحت پاتا ہوں۔ آرام کرتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم

أُحَافِظُ : میں حفاظت کرتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم

مَوَاعِيْدُ : مِيْعَادٌ کی جمع ہے۔ مقررہ وقت

تَغْيِيْرٌ : تفعیل کے باب سے مصدر ہے بدلنا — يَضُرُّ : نقصان دیتا ہے فعل مضارع واحد غائب

تَمْرِيْنٌ

۱۔ هَلْ تَغْسِلُ يَدَيْكَ قَبْلَ الْأَكْلِ — نَعَمْ أَغْسِلُ يَدَيَّ قَبْلَ الْأَكْلِ

Marfat.com

۲۔ حُجْرَةٌ صَغِيْرَةٌ کونسا مرکب ہے؟

صَغِيْرَةٌ ۔ اسم صفت } مرکب توصیفی
حُجْرَةٌ ۔ موصوف

۳۔ اس سبق میں افعال کی فہرست تیار کرو۔

۱۔ لَا يَجْلِسُ : وہ نہیں بیٹھتا
۲۔ أُحِبُّ : مَیں پسند کرتا ہوں
۳۔ أَكُوْنُ : مَیں ہوتا ہوں
۴۔ أَفْهَمُ : مَیں سمجھتا ہوں۔
۵۔ جَاءَ : وہ آیا
۶۔ أَغْسِلُ : مَیں دھوتا ہوں۔
۷۔ أَكَلْتُ : مَیں نے کھایا
۸۔ أَمْضَغُ : میں چباتا ہوں۔
۹۔ لَا إِسْرَعُ : میں جلدی نہیں کرتا۔
۱۰۔ لَا أَزِيْدُ : میں زیادہ نہیں کرتا۔
۱۱۔ شَبِعْتُ : میں سیر ہوگیا۔
۱۲۔ أَغْسِلُ : میں کلی کرتا ہوں۔
۱۳۔ أَتَمَضْمَضُ : میں کلی کرتا ہوں۔
۱۴۔ أُنَظِّفُ : میں صاف کرتا ہوں
۱۵۔ أَسْتَرِيْحُ : میں آرام کرتا ہوں۔
۱۶۔ أُحَافِظُ : میں حفاظت کرتا ہوں۔
۱۷۔ يَضُرُّ : وہ نقصان دیتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

اَلْحِكَمُ النَّثْرِيَّةُ : نثر میں دانائی کی باتیں

اَلْكَذَّابُ : بہت زیادہ جھوٹا ۔ اسم مبالغہ ہے۔ اَلنَّمَّامُ : چغل خور
اَلْمُؤَمِّلُ : امیدوار لَا يُخَيَّبُ : ناامید نہیں بنایا جاتا۔
اَلْخَيْرُ : بھلائی کی بات ۔ نیکی اَلْمُقِرُّ : اقرار کرنے والا ۔ اسم فاعل ہے
اَلْمُصِرُّ : ضد کرنے والا ۔ اسم فاعل ہے سَاءَ : برے ہوں
مَلَّ : ملول ہوجانا ۔ تنگ پڑجانا خَفِّفْ : تو کم کر۔ فعل امر ہے

Marfat.com

اسقامٌ : سَقَمٌ کی جمع ہے۔ بیماریاں   نَضْرَةٌ : رونق۔ شادابی

کَرَامَةٌ : عزت   ضَاقَ : تنگ ہوجانا   عَذُبَ : شیریں ہو۔ میٹھی ہو۔

۱۔ اَلْکَذَّابُ لَا یُعَاشَرُ ۔ جھوٹے آدمی سے میل جول نہیں رکھا جاتا۔ معاشرہ

۲۔ اَلنَّمَّامُ لَا یُشَاوَرُ ۔ چغل خور سے مشورہ نہیں کیا جاتا۔

۳۔ اَلْبَاغِیْ لَا یُنْصَرُ ۔ باغی کی مدد نہیں کی جاتی۔

۴۔ اَلْمُؤَمِّلُ لَا یُخَیَّبُ ۔ امیدوار کو مایوس نہیں کیا جاتا۔

۵۔ اَلْخَیْرُ لَا یُنْکَرُ ۔ بھلائی سے انکار نہیں کیا جاتا۔

۶۔ اَلْعَفْوُ عَنِ الْمُقِرِّ لَا عَنِ الْمُصِرِّ۔ اقرار کرنے والے کیلئے معافی ہے نہ کہ ضد کرنیوالے کے لئے۔ یعنی جو اپنے قصور کا اقرار کر لیتا ہے اسکو معاف کیا جاتا ہے نہ کہ وہ جو اپنی ضد پر اڑا رہے۔

۷۔ مَنْ سَاءَ خُلُقُهٗ مَلَّهٗ اَهْلُهٗ ۔ بُرے اخلاق والے سے گھر والے تنگ آجاتے ہیں۔

۸۔ خَفِّفْ طَعَامَكَ تَأْمَنْ اَسْقَامَكَ ۔ کھانا کم کھاؤ۔ تاکہ بیماریاں کم ہوں۔

۹۔ رُبَّ اَخٍ لَّكَ لَمْ تَلِدْهُ اُمُّكَ ۔ تیرے بہت سے بھائی ہیں جنہیں تیری ماں نے نہیں جنا۔

۱۰۔ اَلْاِحْسَانُ یَقْطَعُ اللِّسَانَ ۔ احسان زبان کو کاٹ دیتا ہے۔

۱۱۔ نَضْرَةُ الْوَجْهِ فِی الصِّدْقِ ۔ چہرے کی رونق سچائی میں ہے۔

۱۲۔ لَا کَرَامَةَ لِلْکَاذِبِ ۔ جھوٹے کی عزت نہیں ہوتی۔

۱۳۔ مَنْ سَاءَ خُلُقُهٗ ضَاقَ رِزْقُهٗ ۔ جس کے اخلاق برے ہوں۔ اس کا رزق تنگ ہو گیا۔

۱۴۔ مَنْ عَذُبَ لِسَانُهٗ ۔ کَثُرَتْ اِخْوَانُهٗ ۔ جس کی زبان میٹھی ہو۔ اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

۱۵۔ مَنْ نَصَحَكَ أَحْسَنَ إِلَيْكَ : جس نے تجھے نصیحت کی اس نے تجھ پر احسان کیا۔

لَا يُعَاشَرُ : فعل مضارع مجہول منفی ہے۔ اَلْبَاغِیْ : بغاوت کرنیوالا، اسم فاعل ہے۔

لَا يُنْكَرُ : انکار نہیں کیا جاتا۔ فعل مضارع مجہول۔

لَا يُنْصَرُ : مدد نہیں کیا جاتا۔ فعل مضارع مجہول۔

تَأْمَنُ : تو اس میں رہے گا۔ فعل مضارع لَمْ تَلِدْكَ : نہیں جنا اسے

يَقْطَعُ : وہ کاٹ دیتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب۔

سَاءَ خُلُقُهُ : جس کے اخلاق برے ہونگے عَذْبٌ : شیریں۔ میٹھا

نَصَحَكَ : مجھے نصیحت کی۔ فعل ماضی مطلق۔ ک ضمیر متصل ہے۔

أَحْسَنَ : اس نے احسان کیا۔ ماضی مطلق واحد غائب۔

تمرین

۱۔ خالی جگہوں کو پر کرو۔

الاحسان

...... يَقْطَعُ اللِّسَانَ ۔ اَلْخَيْرُ لَا يُنْكَرُ

۲۔ اس سبق میں سے فعلیہ اور اسمیہ جملے الگ الگ لکھو۔

۱۔ فعلیہ : ۱۔ خَفِّفْ طَعَامَكَ ۔ تَأْمَنْ أَسْقَامَكَ

۲۔ اسمیہ۔

جملہ ۲ تا جملہ ۷ جملہ ۹ تا جملہ ۱۵

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

اَلصَّيَّادُ وَالْأَرْنَبُ ۔ شکاری اور خرگوش

أَسْرِعْ : تو جلدی کر۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر

Marfat.com

وَاجْرِ : تو دوڑ جا ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر

يُدْرِكُ : وہ پالیتا ہے ۔ مراد پکڑ لیتا ہے ۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب باب افعال سے ہے۔

ذَا : یہ ۔ اسم اشارہ ہے ۔

يَدْرِي : وہ جانتا ہے ۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب

هَرَبَ : بھاگ گیا ۔ فعل ماضی ۔ صیغہ واحد غائب ۔

۱۔ هٰذَا رَجُلٌ ۔ أَقْبَلَ يَجْرِي : یہ آدمی بھاگتا ہوا آ رہا ہے ۔

۲۔ قُلْ لِلْأَرْنَبِ أَسْرِعْ وَاجْرِ : خرگوش سے کہو وہ جلدی کرے اور بھاگ جائے ۔

۳۔ هٰذَا صَيَّادٌ أَقْبَلَ يَصْطَادُ : یہ شکاری ہے ۔ یہ شکار کھیلنے آ رہا ہے ۔

۴۔ هَلْ يُدْرِكُهُ ۔ مَن ذَا يَدْرِي : کیا وہ پکڑ لے گا ۔ یہ کون جانتا ہے

۵۔ هَرَبَ الْأَرْنَبُ وَمَضَى يَجْرِي ۔ : خرگوش بھاگا اور دوڑتا ہوا گذر گیا ۔

۶۔ أَيْنَ سَيَذْهَبُ ۔ أَنَا لَا أَدْرِي : وہ کہاں جائے گا ، میں نہیں جانتا ۔

۷۔ بَيْنَ الْأَزْهَارِ خَلْفَ الْأَشْجَارِ ۔ أَنَا لَا أَدْرِي ۔ أَنَا لَا أَدْرِي ۔ : پھولوں میں یا درختوں کے پیچھے میں نہیں جانتا ۔ میں نہیں جانتا

هٰذَا : یہ ۔ اسم اشارہ ہے أَقْبَلَ : آیا ۔ فعل ماضی معروف واحد غائب

يَجْرِي : وہ بھاگتا ہوا آیا ۔ فعل مضارع معروف واحد غائب ۔

يَصْطَادُ : وہ شکار کرتا ہے ۔ فعل مضارع معروف واحد غائب ۔

هَلْ : کیا ۔ حرف استفہام ہے ۔

مَضَى : چلا گیا ۔ فعل ماضی معروف واحد غائب ۔

الْأَزْهَارُ : زَهْرٌ کی جمع پھول ۔ کلیاں ۔

Marfat.com

١- مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ ؟ هٰذَا صَيَّادٌ

٢- مَا فَعَلَ الذِّئْبُ ؟ هَرَبَ الذِّئْبُ

٣- بتاؤ اس سبق میں سے کون کون سے کلمات استفہام استعمال ہوتے ہیں۔

کلمہ استفہام سے مراد حرف استفہام ہے کیونکہ کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

١- اِسْمٌ ٢- فِعْلٌ ٣- حَرْفٌ

کیونکہ کلمہ کی تعریف یہ ہے۔ - اَلْكَلِمَةُ لَفْظٌ وُضِعَ لِمَعْنًى مُفْرَدٌ

یعنی کلمہ وہ لفظ ہے جو معنی مفرد کیلئے وضع کیا جاتے اور حرف بھی معنی مفرد کیلئے ہی وضع کیا جاتا ہے

١- هَلْ : کیا ٢- من : کون، ذوی العقول کیلئے ٣- اَیْنَ : کہاں

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

چھبیسواں سبق

اَلْكَشَّافُ - سکاؤٹ (Scout)

شِعَارٌ : نشانی - علامت ماٹو MOTTO

مُسْتَعِدٌّ : تیار - چوکس (جو کام کے لئے ہروقت تیار رہے)

مَبْدَئِیْ : میرا اصول عُدَّتِیْ : میرا ہتھیار

مَتِیْنٌ : مضبوط الشَّدَائِدُ : شَدِیْدَةٌ کی جمع - تکلیفیں اور مصیبتیں۔

اُسْعِفُ : میں مدد کرتا ہوں - واحد متکلم فعل مضارع معروف

اَلْمُصَابِیْنَ : مصیبت زدہ لوگ - اسم مفعول ہے مُصَابٌ کی جمع

اُوَاسِیْ : میں غم خواری کرتا ہوں - میں مدد کرتا ہوں۔

اَلْمَنْكُوْبِیْنَ : مصیبت زدہ لوگ - نکبت زدہ لوگ - مَنْكُوْبٌ کی جمع اسم مفعول ہے۔

اُنْجِدُ : میں مدد کرتا ہوں - فعل مضارع واحد متکلم

Marfat.com

اَلْمَلْهُوْفِيْنَ : مظلوم - غم زدہ - غمگین، مَلْھُوْف کی جمع اسم مفعول ہے -

اَدَّیْتُ : مَیں ادا کر لوں - فعل ماضی واحد متکلم -

وَاجِبِیْ : جو چیز مجھ پر فرض ہے - میرا فرض -

۱- اَنَا الْکَشَّافُ : مَیں سکاؤٹ ہوں -

جُنْدِیٌّ اَمِیْنٌ فِیْ — میں ایک سپاہی ہوں - اپنے وطن کی

خِدْمَةِ الْوَطَنِ - — خدمت میں -

۲- شِعَارِیْ کُنْ مُسْتَعِدًّا - میرا شعار ہوشیار اور چوکس رہنا ہے

مَبْدَئِیْ خِدْمَةُ الْاِنْسَانِیَّةِ — میرا اصول انسانیت کی خدمت ہے -

عُدَّتِیْ : اَلْاِیْمَانُ وَالْیَقِیْنُ — میرا ہتھیار - ایمان - یقین - اور

وَالنِّظَامُ — نظم ہے -

۲- اَنَا الْکَشَّافُ - جُنْدِیٌّ — میں سکاؤٹ ہوں - میں امانت گذار سپاہی

اَمِیْنٌ - سَلِیْمُ الْجِسْمِ - — ہوں - درست جسم والا ہوں -

صَحِیْحُ الْعَقْلِ - — میں صحیح عقل والا ہوں -

مَتِیْنُ الْخُلُقِ - — میں مضبوط اخلاق والا ہوں - با اخلاق ہوں -

تَجِدُنِیْ فِی الشَّدَائِدِ اُسْعِفُ — مَیں تکلیفوں میں مصیبت زدہ لوگوں کے

الْمُصَابِیْنَ - — کام آتا ہوں -

وَاُوَاسِی الْمَنْکُوْبِیْنَ - — اور غم زدہ لوگوں کی غم خواری کرتا ہوں -

وَاُنْجِدُ الْمَلْهُوْفِیْنَ - — اور میں مظلوم لوگوں کی مدد کرتا ہوں -

۳- اَنَا الْکَشَّافُ — میں ایک سکاؤٹ ہوں -

جُنْدِیٌّ اَمِیْنٌ — مَیں ایک امانت دار شکری ہوں (سپاہی ہوں)

مَتٰی اَدَّیْتُ وَاجِبِیْ — جب میں اپنا فرض ادا کر لوں -

فَسَوَاءٌ عَلَیَّ بَعْدَ ذٰلِكَ — اس کے بعد میرے لیئے یکساں ہے

اَنْ اَکُوْنَ حَیًّا - — کہ میں زندہ رہوں -

Marfat.com

أَوْ أَكُوْنَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ۔ یا میں ہلاک ہونے والوں میں شمار ہو جاؤں ۔

(آخری دو جملوں سے واضح ہوتا ہے کہ سکاؤٹ کو سب سے عزیز اپنے فرض کی ادائیگی ہے بصورت دیگر زندگی اور موت دونوں فرض کی ادائیگی کے ضمن میں یکساں اہمیت رکھتی ہیں۔

کاش کہ ہر مسلمان بھی انھیں اصولوں پر عمل پیرا ہو ۔

جُنْدِیٌّ : سپاہی ۔ لشکری ۔ جُنْدٌ بمعنی لشکر ہے ۔

سَلِیْمُ الْجِسْمِ : تن درست ۔ چاق وچوبند ۔

أُسْعِفُ : میں حاجت روائی کرتا ہوں ۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب

أَنْ أَكُوْنَ : کہ میں کون ہوں ۔

أَلْهَالِكِيْنَ : هَالِكٌ کی جمع ہے ہلاک ہونے والے اسم فاعل ہے ۔

تَمْرِيْنٌ

۱۔ مَاهُوَ الْكَشَّافُ ؟ — اَلْكَشَّافُ جُنْدِیٌّ أَمِيْنٌ فِیْ خِدْمَةِ الْوَطَنِ ۔

۲۔ مَا شِعَارُهٗ ؟ — شِعَارُهٗ كُنْ مُسْتَعِدًّا ۔

مَا مَبْدَءُهٗ ؟ — مَبْدَءُ الْكَشَّافِ خِدْمَةُ الْإِنْسَانِيَّةِ

۳۔ مَا عُدَّتُهٗ ؟ — عُدَّةُ الْكَشَّافِ : أَلْإِيْمَانُ ۔ وَالْيَقِيْنُ وَالنِّظَامُ ۔

۴۔ اس سبق میں مرکبات اضافی الگ الگ لکھو ۔

۱۔ خِدْمَةُ الْوَطَنِ : وطن کی خدمت

۲۔ خِدْمَةُ الْإِنْسَانِيَّةِ : انسانیت کی خدمت

۳۔ سَلِيْمُ الْجِسْمِ : جسم کا صحیح

۴۔ صَحِيْحُ الْعَقْلِ : عقل کا درست

۵۔ مَتِيْنُ الْخُلُقِ : خلق کا مضبوط

۶۔ شِعَارِیْ : میرا نشان

۷۔ مَبْدَئِیْ : میرا اصول

۸۔ عُدَّتِیْ : میرا ہتھیار

۹۔ وَاجِبِیْ : میرا فرض

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

ستائیسواں سبق

بَائِعُ الطَّرَابِیْشِ وَالْقِرَدَۃُ۔ سرخ ٹوپیاں بیچنے والا اور بندر

طَرْبُوْشٌ : ٹوپی - سرخ ٹوپی جسے انگریزی میں (Fez) کہتے ہیں۔

أَعْجَبَ : پسند آئی - بھاگئی   تُقَلِّدَ : تقلید کریں - ریس کریں۔

صَعِدَ : اوپر چڑھ گیا   إِنْتَبَہَ : بیدار ہوا - جاگا - فعل ماضی معروف واحد غائب،

حَزِنَ : اس نے غم کیا - فعل ماضی معروف واحد غائب۔

أَلْمَیْلُ : میلان طبع - رجحان   إِحْتَالَ : اس نے حیلہ سوچا - فعل ماضی واحد غائب۔

نَزَعَ : اس نے اتار دی - فعل ماضی واحد غائب

سُرَّ : وہ خوش ہوگیا - فعل ماضی معروف واحد غائب۔

۱- مَرَّ بَائِعُ طَرَابِیْشَ فِیْ یَوْمٍ — ایک دن ایک ٹوپیاں بیچنے والا گزرا
شَدِیْدِ الْحَرِّ بِشَجَرَۃٍ — سخت گرمی کے دن ایک بڑے درخت
کَبِیْرَۃٍ عَلَیْھَا بَعْضُ — کے پاس سے اس پر کچھ بندر تھے۔
الْقِرَدَۃِ۔
وَأَرَادَ أَنْ یَّسْتَرِیْحَ تَحْتَھَا — اس نے درخت کے نیچے آرام کرنے کا ارادہ کیا۔
فَغَلَبَہُ النَّوْمُ۔ — اس پر نیند نے غلبہ کیا۔
وَنَامَ۔ — اور وہ سوگیا

۲- وَلَمَّا رَأَتِ الْقِرَدَۃُ الرَّجُلَ — جب بندروں نے دیکھا کہ وہ آدمی ایک
لَابِسًا طَرْبُوْشَہُ الْأَحْمَرَ — سرخ ٹوپی پہنے ہوئے ہیں۔
أَعْجَبَھَا ذٰلِکَ۔ — انھیں یہ بات پسند آئی۔
وَأَحَبَّتْ أَنْ تُقَلِّدَہُ — انھوں نے اسکی نقل اتارنا چاہی۔
فَأَخَذَ کُلُّ قِرْدٍ طَرْبُوْشًا — ہر ایک بندر نے ایک ایک ٹوپی اٹھالی۔

وَصَعِدَ بِهِ فِي الشَّجَرَةِ : اور درخت پر (ٹوپی کے ساتھ) چڑھ گئے۔

۳۔ وَحِينَمَا انْتَبَهَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ : جب آدمی نیند سے بیدار ہوا۔

لَمْ يَجِدِ الطَّرَابِيشَ : اس نے ٹوپیاں نہ پائیں

فَحَزِنَ بِضَيَاعِهَا ۔ ان کے ضائع ہونے (کھو جانے) سے اسے غم ہوا (صدمہ پہنچا)

وَلٰكِنَّهُ نَظَرَ فَوْقَهُ اور لیکن اس نے اوپر دیکھا۔

فَإِذَا الطَّرَابِيشُ عَلٰى رُءُوسِ (اسے معلوم ہوا کہ ٹوپیاں بندروں کے سروں

الْقِرَدَةِ ۔ فَاحْتَالَ لِأَخْذِهَا پر ہیں) اس نے ٹوپیاں واپس لینے کا

مِنْهَا۔ ایک حیلہ سوچا۔

۴۔ كَانَ الرَّجُلُ يَعْرِفُ أَنَّ فِي وہ آدمی جانتا تھا کہ

طَبِيعَةِ الْقُرُودِ الْمَيْلَ إِلَى بندروں کی تقلید میں نقل اتارنے کا

التَّقْلِيدِ وَلِذٰلِكَ نَزَعَ رجحان ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے

طَرْبُوشَهُ عَنْ رَأْسِهِ اپنی ٹوپی سر سے اتاری۔

وَرَمٰى بِهِ قِرْدًا مِنْهَا اور بندر کے سر پر دے ماری

فَنَزَعَ كُلُّ قِرْدٍ طَرْبُوشَهُ پس اس طرح ہر ایک بندر نے اپنی اپنی ٹوپی

وَرَمَى الرَّجُلَ بِهِ اتار دی۔ اس آدمی پر دے ماریں (پھینکدیں)

فَسُرَّ بِحُسْنِ حِيلَتِهِ : پس وہ آدمی اپنے حیلے کی خوبی پر خوش ہوا۔

مَرَّ : وہ گذرا فعل ماضی صیغہ واحد غائب بَائِعٌ : بیچنے والا، اسم فاعل ہے۔

شَدِيدُ الْحَرِّ : سخت گرمی والا۔ مرکب اضافی ہے۔

شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ ۔ بڑا درخت ۔ مرکب توصیفی ہے۔

يَسْتَرِيحُ : وہ آرام کرے۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔

غَلَبَ : غالب آگئی فعل مضارع صیغہ واحد غائب لَابِسًا : پہننے والا، اسم فاعل ہے

حِينَمَا : جب کہ، جس وقت کہ۔ حِينَ مَا سے مرکب ہے۔

ضَيَاعٌ : ضائع ہونا۔ رُءُوسٌ : رَأْسٌ کی جمع ہے سر۔

Marfat.com

اَلتَّقْلِیْدُ : نقل اُتارنا، باب تفعیل کا مصدر ہے۔

نَزَعَ : اتار لی - فعل ماضی صیغہ واحد غائب

رَمٰی : پھینک دی - فعل ماضی صیغہ واحد غائب

سُرَّ : خوش ہوا - ماضی مجہول صیغہ واحد غائب

۱۔ اس سبق میں سے فعل ماضی کے سب صیغے لکھو۔

۱۔ ھَدَّ : وہ گذرا - صیغہ واحد غائب

۲۔ أَرَادَ : اس نے ارادہ کیا صیغہ واحد غائب

۳۔ غَلَبَ : وہ غالب آیا - صیغہ واحد غائب

۴۔ نَامَ : وہ سو گیا - صیغہ واحد غائب

۵۔ رَأَتْ : اس نے دیکھا - صیغہ واحد غائب مونث

۶۔ أَعْجَبَ : اس نے پسند کیا - صیغہ واحد غائب

۷۔ أَحَبَّتْ : اس نے چاہا - صیغہ واحد غائب

۸۔ أَخَذَ : اس نے پکڑا - صیغہ واحد غائب

۹۔ صَعِدَ : وہ اوپر چڑھا - صیغہ واحد غائب

۱۰۔ اُنْتُبِہَ : وہ بیدار ہوا - صیغہ واحد غائب

۱۱۔ حَزِنَ : وہ غمگین ہوا - صیغہ واحد غائب

۱۲۔ نَظَرَ : اس نے دیکھا - صیغہ واحد غائب

۱۳۔ اُحْتَالَ : اس نے حیلہ سوچا - صیغہ واحد غائب

۱۴۔ کَانَ : وہ ہوا صیغہ واحد غائب

۱۵۔ نَزَعَ : اس نے اُتارا - صیغہ واحد غائب

۱۶۔ رَمٰی : اس نے پھینکا - صیغہ واحد غائب

۱۷۔ سُرَّ : وہ خوش ہوا - صیغہ واحد مجہول

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ
اٹھائیسواں سبق
مُحَادَثَةٌ بَيْنَ خَدِيْجَةَ وَلَيْلَى - خدیجہ اور لیلیٰ کے درمیان گفتگو

تَلْبَسَانِ - : وہ دونوں پہنتی ہیں - فعل مضارع، صیغہ تثنیہ غائب

مَلَابِسُ : مَلْبَسٌ کی جمع ہے - لباس، کپڑے

غَدًا : کل - آنے والا کل (زمانہ مستقبل)

صَدِيْقَتَانِ : دو سہیلیاں - تثنیہ کا صیغہ -

خَدِيْجَة : مَنْ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ ؟	یہ دونوں لڑکیاں کون ہیں
لَيْلَى : هُمَا عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ -	یہ عائشہ اور زینب ہیں -
خ - أَيْنَ تَذْهَبَانِ ؟	یہ کہاں جا رہی ہیں -
ل - هُمَا زَائِرَتَانِ لِزِيَارَتِنَا	یہ ہماری ملاقات کیلئے جا رہی ہیں -
خ - مَاذَا تَلْبَسَانِ ؟	انھوں نے کیا پہنا ہوا ہے -
ل - هُمَا لَابِسَتَانِ مَلَابِسَ الْعِيْدِ	وہ عید کے کپڑے پہنے ہوتے ہیں -
خ - أَهُمَا مُسَافِرَتَانِ مَعَنَا ؟	کیا وہ ہمارے ساتھ جائیں گی -
ل - نَعَمْ - هُمَا	ہاں وہ عنقریب ہمارے ساتھ جائیں گی -
خ - أَتَلْعَبَانِ فِي الْحَدِيْقَةِ ؟	کیا وہ باغ میں کھیلیں گی -
ل - نَعَمْ - هُمَا تَلْعَبَانِ	ہاں وہ کھیلتی ہیں -
خ - أَهُمَا آتِيَتَانِ غَدًا ؟	کیا وہ کل آئیں گی -
ل - نَعَمْ هُمَا آتِيَتَانِ	ہاں وہ دونوں آئیں گی -
خ - أَتُحِبِّيْنَهُمَا يَا لَيْلَى ؟	اے لیلیٰ! کیا تو انھیں محبت کرتی ہے -
ل - نَعَمْ - هُمَا بِنْتَانِ لَطِيْفَتَانِ	ہاں - وہ دونوں لڑکیاں نرم مزاج ہیں -
خ - أَهُمَا مِنْ قَرِيْبَاتِكِ	کیا وہ تمہاری رشتہ دار ہیں -

Marfat.com

لَ - لَا - وَلٰكِنَّهُمَا صَدِيْقَتَانِ - نہیں - اور لیکن وہ سہیلیاں ہیں -

ذَاهِبَتَانِ : اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، مفرد ذَاهِبَةٌ جانے والی -

لَابِسَتَانِ : اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، مفرد لَابِسَةٌ پہننے والی -

اٰتِيَتَانِ : جمع اٰتِيَةٌ آنے والی - اسم فاعل جمع مؤنث

لَطِيْفَتَانِ - لَطِيْفَةٌ کی جمع - نرم مزاج

قَرِيْبَاتٌ - قَرِيْبَةٌ کی جمع - رشتہ دار - نزدیک کی -

صَدِيْقَتَانِ - صَدِيْقَةٌ کی جمع - سہیلیاں -

تمرین

۱- مَنْ تَلْعَبَانِ فِي الْحَدِيْقَةِ؟ البِنْتَانِ تَلْعَبَانِ فِي الْحَدِيْقَةِ

۲- مَاذَا تَلْبَسَانِ؟ هُمَا لَابِسَتَانِ مَلَابِسَ الْعِيْدِ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

انتیسواں سبق

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ - اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا

اَوْفُوْا : تم پورا کرو - فعل امر جمع حاضر -

فَارْهَبُوْنِ : پس مجھ سے ڈرو - فعل امر صیغہ جمع حاضر -

ثَمَنًا : قیمت لَا تَلْبِسُوْا : تم نہ ملاؤ - فعل نہی صیغہ جمع حاضر

تَكْتُمُوْا (لَا تَكْتُمُوْا) تم نہ چھپاؤ -

اَقِيْمُوْا : تم قائم کرو - فعل امر صیغہ جمع حاضر -

وَاٰتُوْا : اور تم دو - فعل امر صیغہ جمع حاضر -

وَارْكَعُوْا : تم رکوع کرو - فعل امر صیغہ جمع حاضر -

يَا بَنِيْ اِسْرَاۤءِيْلَ اذْكُرُوْا اے بنی اسرائیل میرا وہ انعام یاد کرو

Marfat.com

نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَأَوْفُوْا بِعَهْدِيْ أُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ج وَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ٥
وَآمِنُوْا بِمَا أَنْزَلْتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا
تَكُوْنُوْا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِآيَاتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ز وَإِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ٥
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ٥ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ٥
(البقرہ ۴۰-۴۳)

جو میں نے تم پر کیا تھا۔ اور مجھ سے
وعدہ پورا کرو۔ تو میں تم سے وعدہ پورا
کروں۔ اور صرف مجھی سے ڈرتے رہو۔
اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے
(اب) نازل کی ہے۔ تصدیق کرتی ہوئی
اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے۔ اور
مت بنو اس کے ساتھ اوّلین کفر کرنے والے
اور میری آیتوں کو فروخت مت کر ڈالو
تھوڑی سی قیمت پر۔ اور صرف مجھی سے
ڈرو۔ اور حق کو ناحق کے ساتھ خلط ملط
مت کرو۔ اور حق کو مت چھپاؤ۔ درآں
حالیکہ تم جان بھی رہے ہو اور نماز قائم کرو
اور زکاۃ دیا کرو اور نماز میں جھکنے والوں کے
ساتھ جھکتے رہو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مشہور اور نامور دو نسلیں چلیں۔ ایک حضرت اسماعیل علیہ السلام سے جو بی بی ہاجرہ علیہا السلام کے بطن مبارک سے تھے۔ تو دوسری حضرت اسحٰق علیہ السلام سے جو بی بی سارہ علیہا السلام کے بطن سے تھے۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام کے فرزند حضرت یعقوب علیہ السلام جن کا عبرانی نام اسرائیل تھا سے چلنے والی شاخ کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ بنی اسرائیل کا عروج صدیوں تک رہا۔ اور توحید کی علمبردار یہی جماعت تھی۔

عَهْدِيْ : یعنی تمہارا وہ عہد جو میرے ساتھ ہے۔ طاعت الٰہی اور طاعت انبیا کا عہد۔

ثَمَنًا قَلِيْلًا : حق کو کسی دنیوی مادی مصلحت کی بنا پر چھوڑ دینا۔ آخرت کی

Marfat.com

دولت کو دنیا کے ثمن قلیل (تھوڑی سی قیمت پر) فروخت کر ڈالنا ہے۔ یہ مراد نہیں ہے کہ عقبیٰ کو تھوڑے دام پر نہ بیچا جائے اور زیادہ دام پر بیچ ڈالا جائے۔ دنیا کی بڑی سی بڑی نعمت بھی آخرت کے مقابلہ میں بہرحال قلیل ہی ہے۔

لَا تَلْبِسُوْا : کلام الٰہی میں لفظی یا معنوی تحریف نہ کرو۔ تلبیس کا لفظی ترجمہ ہے کسی چیز کو ڈھانپ لینا۔ چھپا لینا، ادھوری بات کہنا کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ یا جھوٹ کو لفظی اور ظاہری سچائی کا رنگ دے دینا۔ بعض اوقات بالکل گھڑے ہوئے جھوٹ سے کہیں زیادہ بڑھ کر دھوکے اور مغالطے کا سبب بن جاتا ہے۔

احکام الٰہی کو بدل دینے کی ممکن صورتیں دو ہیں۔ ایک اندرونی تحریف۔ دوسرے ان کا سرے سے چھپا دینا۔ یہود نے اپنے دینی صحیفوں میں دونوں طرح کے عمل جاری کر رکھے تھے۔ (تفسیر ماجدی)

۲۔ سِیْرُوْا : تم چلو پھرو۔ فعل امر صیغہ جمع حاضر

عَاقِبَۃٌ : انجام

ضَیْقٌ : تنگی۔ یعنی ان کے مکر و فریب اور شرارتوں سے آپ تنگ نہ ہوجیے

عَسٰی : ممکن ہے، عجب نہیں۔

رَدِفَ لَکُمْ : تمہارے پیچھے، قریب، پاس

تَسْتَعْجِلُوْنَ : تم جلدی کرتے ہو فعل مضارع صیغہ جمع حاضر۔

تُکِنُّوْنَ : تم چھپاتے ہو فعل مضارع، صیغہ جمع حاضر۔

یُعْلِنُوْنَ : وہ ظاہر کرتے ہیں۔ فعل مضارع صیغہ جمع غائب۔ باب افعال کا مصدر ہے۔

غَائِبَۃٍ : پوشیدہ چیز، مخفی شے

کِتَابٍ مُّبِیْنٍ : بیان یا ظاہر کرنے والی کتاب، یعنی لوح محفوظ

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ	آپ کہئے کہ تم زمین پر چلو پھرو۔ پھر
فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ	دیکھو۔ کہ مجرموں کا کیا انجام
الْمُجْرِمِیْنَ ۝	ہوتا ہے۔

Marfat.com

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ

اور آپ ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ چالیں یہ چل رہے ہیں آپ تنگ نہ ہو جئے۔ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ آخر کب پورا ہوگا۔ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ جس عذاب کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ عجب نہیں کہ اس کا کچھ حصہ تمہارے پاس ہی آ لگا ہو۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور آپ کا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل رکھنے والا ہے۔ لیکن اکثر انسان ہی شکر نہیں ادا کرتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں۔ اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور کوئی چیز مخفی آسمان اور زمین میں ایسی نہیں جو کتاب مبین میں درج نہ ہو۔

(النمل: ۶۹-۷۵)

تفسیر و تشریح : سیر فی الارض اگر تذکر و عبرت کی راہ سے یا اور کسی دینی غرض سے ہو تو خود ایک عبادت بن جاتی ہے۔ اگر محض تفریح اور تماشہ کے مد میں یا جغرافی معلومات کی فراہمی کیلئے ہے تو عبادت نہیں۔

یَمْکُرُوْنَ : مشرکین، معاندین کی مسلسل و شدید مخالفتوں کے دو ہی اثرات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر پڑ سکتے ہیں۔ ایک آپ کا فرط شفقت سے ان کے حق میں غم کھانا۔ اس کی تردید وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ میں آگئی۔ دوسرے آپ کے دل کا اس خیال سے کڑھنا کہ کہیں ترقی اسلام کی رفتار میں اس سے رکاوٹ

Marfat.com

نہ پیدا ہو جائے۔ سو اسکی پوری تردید وَلَا تَکُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ۔ سے کر دی گئی۔ اکبر الہ آبادی نے اپنے ایک شعر میں آیۂ کریمہ کے اس ٹکڑے کی خوب تضمین کی ہے۔

آگ ان کی خود ہی دیگی ان کو بھون

لا تکن فی ضیق مما یمکرون

رَدِفَ لَکُمْ : اس پر نحوی حیثیت سے اچھی خاصی بحث ہوئی ہے۔ عام استعمال زبان میں بلا اصلہ لام لگے ہے۔ بعض اہل نحو کا قول ہے کہ لام اسوقت داخل کیا جاتا ہے جب اضافت کسی فعل کی جانب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے تعبرون دیرھبون میں۔ للرویا تعبرون وارہم یرھبون اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے معنی میں زور پیدا ہو گیا ہے۔ اور معنی قریب آلگا کے ہو گئے ہیں۔ ابن جریر نے یہ سب نقل کر کے ترجیح اسی آخری قول کو دی ہے۔ سب سے بے تکلف اور بے غبار قول زمخشری کا ہے کہ لے یہاں تاکید کے لئے ہے جیسا کہ کہیں کہیں ب بھی تاکید کے لئے آتی ہے۔ (کشاف) اللام مزیدۃ للتاکید (بیضاوی)

اِنَّ رَبَّکَ : اللہ تعالیٰ عذاب کو بہت ٹالتا رہتا ہے اور مہلت بہت دیتا رہتا ہے۔ اور کثرت سے منکروں پر۔ کافروں پر تو اس دنیا میں اسکی نعمتوں کی بارش آخر وقت تک جاری رہتی ہے۔ ہوا، بارش، کھانا، پانی کسی پر ایک دن کے لئے بھی بند نہیں ہوتی۔

کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ، حق تعالیٰ کو براہ راست علم تو ہے ہی۔ باقی باضابطہ اور ظاہری طور پر بھی ہر چیز خداوندی رجسٹر میں درج ہے۔ کتابِ مبین سے مراد لوحِ محفوظ ہے۔ جس میں ہر چیز چھوٹی بڑی اگلی پچھلی لکھی ہوئی موجود ہے۔ (ابن جریر) اسے فی اللوح المحفوظ (معالم، تفسیر ماجدی)

۳۔ لَا تُحَرِّمُوْا : تم مت حرام کرو۔ فعل نہی جمع حاضر۔

طَیِّبٰتِ : پاکیزہ۔ لذیذ۔ کی جمع

Marfat.com

لَا تَعْتَدُوْا : حد سے مت نکلو۔ فعل نہی جمع حاضر

اَلْمُعْتَدِیْنَ : مُعْتَدِی کی جمع ہے۔ اسم فاعل ہے۔ حد سے نکل جانے والے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا	اے ایمان والو حرام نہ کرلو
تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ	ان پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے جائز
اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا	کی ہیں اور حد سے آگے نہ نکلو۔
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ	بیشک اللہ حدود سے آگے نکل جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ	اور اللہ نے جو کچھ تمہیں حلال پاکیزہ چیزیں دے رکھی
حَلٰلًا طَیِّبًا	ہیں۔ ان میں سے کھاؤ۔
وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ	اور اسی اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان
مُؤْمِنُوْنَ ۝ (المائدہ ۸۷-۸۸)	رکھتے ہو۔

لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ : تحریم حلال کی ایک عام اور چلی ہوئی صورت یہ ہے کہ کسی جائز لذت سے بہ قصد قربت حق اپنے آپ کو ہمیشہ کے لئے محروم کرلیا جائے۔ غیر مذہب والے اس عادت کا شکار بکثرت ہو چکے ہیں۔ کسی مسلمان کا ایسی جسارت کرنا گویا اس کا اقرار کرنا ہے کہ شریعت میں فلاں فلاں پرہیز کے مقرر نہ کرنے میں کمی ہوئی ہے۔ اور اب میں اپنی عقل و تجربہ سے اس فروگذاشت کی تلافی کر رہا ہوں۔ کسی طبی یا انتظامی مصلحت کی بناء پر دست بردار ہو جانا اور چیز ہے۔

لَا تُحَرِّمُوْا : تحریم اعتقادی۔ تحریم قولی اور تحریم عملی کی تینوں صورتیں شامل ہیں۔ پاکیزہ اور جائز چیزوں میں غذا۔ لباس، ازدواج وغیرہ ہر قسم کی لذتیں آگئیں۔ اور طیبات کے تحت میں ہر وہ جائز لذت شامل ہے جس کی طرف قلب اور طبیعت کو میلان ہوتا ہے۔ (کبیر)

اعتداء یا حدود سے نکل جانا یہی ہے کہ شریعت کی احتیاطوں اور قیدوں کو ناکافی سمجھ کر ان پر اپنی رائے و تجویز سے اضافہ کرلیا جائے۔ یا اس کے برعکس انہیں زیادہ سمجھ کر ان میں کچھ چیزیں گھٹا دی جائیں۔ جو حکمت یا صنعت ہر لحاظ سے اکمل اور

Marfat.com

ہر اعتبار سے اجمل ہو۔ اس میں ایک ذرہ کا اضافہ کر دینا بھی اس کے کمالِ حسن کے غارت کر دینے کے لئے ایسا ہی کافی ہے۔ جیسا اس میں گھٹا دینا یا نکال دینا۔

وَ کُلُوْا : اسلامی احکامِ شریعت فضلاء و حکماء کے گھڑے ہوئے نہیں ہیں۔ کہ ان میں کسی قسم کی ترمیم، تنقید، اضافہ اور اصلاح کی گنجائش ہو۔ وہ تو تمام تر حکیم مطلق اور حاکم برحق کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اس میں اپنی رائے اور تجویز کو دخل دینا تقاضائے ایمان کے سراسر خلاف اور حاکمیتِ الٰہی سے بغاوت ہے۔ فقہاء محققین نے لکھا ہے کہ جو غذائیں شریعت الٰہی نے حلال وطیب قرار دی ہیں، انھیں چھوڑ دینے میں کوئی دینی فضیلت ہرگز نہیں۔ جیسا کہ خود ساختہ مذہبوں نے ترک لذائذ کو ایک معیار تقویٰ و مقبولیت سمجھ رکھا ہے۔ خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گوشتوں میں علاوہ بکری، بھیڑ، اونٹ وغیرہ کے مُرغ کا گوشت بھی تناول فرمایا ہے۔ (جصاص) فواکہ اور شیرینی اور حلوے کی دوسری لذیز قسمیں بھی آپ سے نوش فرمانا ثابت ہیں (مدارک) کُلُوْا کے امر و اجازت کا دائرہ صرف کھانے کی چیزوں تک محدود نہیں۔ کھانے، پینے، پہننے اوڑھنے، سواری اور مکان غرض برتنے کی ساری چیزیں اس کے اطلاق میں داخل ہیں (قرطبی) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جو چاہو کھاؤ، پیو۔ بس لحاظ صرف اس کا رکھو کہ اسراف اور فخر و نمائش کے حدود تک نہ پہنچ جاتے۔

کُلُوْا صیغہ امر ہے۔ لیکن مراد یہاں وجوب نہیں صرف اباحت ہے (تفسیر ماجدی)

تَمْرِیْن

۱۔ بتاؤ اس سبق میں فعل امر کے کون کون سے صیغے استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ اُذْکُرُوْا ۔ تم یاد کرو ۔ فعل امر صیغہ جمع حاضر

۲۔ اَوْفُوْا ۔ تم پورا کرو " " " "

۳۔ فَارْھَبُوْا ۔ تم ڈرو " " " "

۴۔ اٰمِنُوْا ۔ تم ایمان لاؤ " " " "

Marfat.com

۵۔ اَقِيْمُوْا۔ تم قائم کرو — فعل امر صیغہ جمع حاضر
۶۔ اٰتُوْا۔ تم ادا کرو۔ تم دو — " " " "
۷۔ اِرْكَعُوْا۔ تم رکوع کرو — " " " "
۸۔ سِيْرُوْا۔ تم سیر کرو — " " " "
۹۔ اُنْظُرُوْا۔ تم دیکھو — " " " "
۱۰۔ كُلُوْا۔ تم کھاؤ — " " " "
۱۱۔ اِتَّقُوْا۔ تم بچو۔ تقویٰ اختیار کرو — " " " "

۲۔ مندرجہ ذیل مرکبات کے نام بتاؤ۔

۱۔ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ : مرکب توصیفی۔ اس سے مراد لوح محفوظ ہے (روشن کتاب)

كِتَابٌ : موصوف — مُبِيْنٌ : صفت

۲۔ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ : مجرموں کا انجام — مرکب اضافی

عَاقِبَةٌ : مضاف — الْمُجْرِمِيْنَ : مضاف الیہ

۳۔ ثَمَنًا قَلِيْلًا : تھوڑی قیمت — مرکب توصیفی

ثَمَنًا : موصوف — قَلِيْلًا : تھوڑی

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

تیسواں سبق

مَاذَا اُحِبُّ : میں کیا پسند کرتا ہوں (کس چیز کو پسند کرتا ہوں)

صَدَّاحًا : چہچہاتے ہوئے — مُبْتَسِمًا : مسکراتا ہوا
مُشْتَهِرًا : مشہور — غَابَ : غائب ہو (غیر حاضر ہو)

۱۔ اُحِبُّ الْوَرْدَ وَالزَّهْرَ — میں گلاب اور پھولوں کو پسند کرتا ہوں۔
اُحِبُّ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ — میں پانی اور درختوں کو پسند کرتا ہوں۔

Marfat.com

۲- أُحِبُّ الْجَوَّ مُعْتَدِلًا	میں معتدل فضا (موسم) کو پسند کرتا ہوں۔
أُحِبُّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	میں سورج اور چاند کو پسند کرتا ہوں۔
۳- أُحِبُّ الطَّيْرَ صَدَّاحًا	میں چہچہاتے پرندوں کو پسند کرتا ہوں۔
أُحِبُّ الضَّوْءَ مُنْتَشِرًا	میں پھیلتی ہوئی روشنی کو پسند کرتا ہوں۔
۴- أُحِبُّ الشَّخْصَ مُبْتَسِمًا	میں مسکراتے ہوئے آدمی کو پسند کرتا ہوں۔
وَبِالْحَسَنَاتِ مُشْتَهِرًا۔	جو نیکیوں میں مشہور ہو (شہرت رکھتا ہو)
۵- أُحِبُّ أَبِي وَأَفْدِيهِ	میں اپنے والد کو محبت کرتا ہوں اور اس پر جان
إِذَا مَا غَابَ أَوْ حَضَرَا	قربان کرتا ہوں۔ اگر وہ غائب ہوں یا موجود ہوں۔
۶- نَعَمْ بِالْقَلْبِ بَلْ بِالرُّوحِ	ہاں دل سے بلکہ جان سے
أَعْشَقُ هٰذِهِ الصُّوَرَا	ان دو صورتوں سے محبت کرتا ہوں۔

مُنْتَشِرًا : پھیلنے والی۔ اسم فاعل ہے۔ اور اگر مُنْتَشَرًا ہو تو اسم مفعول ہوتا ہے۔ پھیلی ہوئی۔

أَفْدِي : میں فدا ہوتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم

غَابَ : غائب ہو یا موجود نہ ہو۔ فعل ماضی واحد غائب

أَعْشَقُ : میں عاشق ہوتا ہوں۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔

تَمْرِین

۱- مَاذَا تُحِبُّ ؟ أُحِبُّ الْوَرْدَ وَالزَّهْرَا۔ وَالْمَاءَ وَالشَّجَرَا (وغیرہ)

۲- هَلْ تُحِبُّ الْوَرْدَ ؟ نَعَمْ أُحِبُّ الْوَرْدَا۔

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بتاؤ۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شَمْسٌ	شُمُوسٌ	قَمَرٌ	أَقْمَارٌ
أَبٌ	آبَاءٌ	قَلْبٌ	قُلُوبٌ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِی وَالثَّلَاثُوْنَ

اکتیسواں سبق

اَلصَّبِیُّ وَالنَّهْرُ : بچہ اور نہر

مَرَّةً : ایک دفعہ - ایک بار

اَلسِّبَاحَةُ : تیرنا (یعنی اچھی طرح تیر نہ سکتا تھا)

أَشْرَفَ عَلٰی : قریب ہو گیا۔

اِسْتَعَانَ : اس نے مدد مانگی - فعل ماضی صیغہ واحد غائب۔

عَابِرًا : گذر رہا تھا، گذرنے والا - اسم فاعل ہے۔

أَقْبَلَ إِلَيْهِ : وہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔

جَعَلَ يَلُوْمُهٗ : وہ اسے برا بھلا کہنے لگا۔

خَلِّصْنِیْ : مجھے خلاصی دے - مجھے بچا - فعل امر صیغہ واحد حاضر

لُمْنِیْ : مجھے ملامت کر - فعل امر صیغہ واحد حاضر

١- وَقَعَ صَبِیٌّ مَرَّةً فِی نَهْرٍ	ایک دفعہ ایک لڑکا نہر میں گر پڑا
وَلَمْ يَكُنْ يُحْسِنُ السِّبَاحَةَ	وہ اچھی طرح تیرنا نہ جانتا تھا
فَأَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ	اور وہ ڈوبنے لگا۔
فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ كَانَ	اس نے ایک آدمی سے مدد مانگی
عَابِرًا فِی الطَّرِيْقِ۔	جو راستے سے گذر رہا تھا۔
وَجَعَلَ يَلُوْمُهٗ عَلٰی نُزُوْلِهٖ	وہ آدمی اس (لڑکے) کی طرف متوجہ ہوا۔
إِلَى النَّهْرِ۔	اور اسے نہر میں داخل ہونے پر برا بھلا کہنے لگا۔
فَقَالَ الصَّبِیُّ	پس لڑکے نے کہا
يَا هٰذَا	اے فلاں

Marfat.com

خَلِّصْنِیْ مِنَ الْمَوْتِ — پہلے مجھے موت سے خلاصی دے (مجھے بچا)

ثُمَّ لُمْنِیْ — پھر مجھے بُرا بھلا کہہ

یُحْسِنُ السِّبَاحَۃَ : اچھی طرح تیرنا۔

یَلُوْمُ : بُرا بھلا کہتا تھا۔ فعل مضارع۔ واحد غائب۔

أَقْبَلَ : متوجہ ہُوا۔ فعل ماضی واحد غائب

لُمْ : ملامت کر فعل امر صیغہ واحد حاضر

۲۔ الرَّجُلُ الْاَحْمَقُ۔ بے وقوف آدمی

کَانَ یَسُوْقُ : وہ پیچھے سے ہانک رہا تھا۔

حَمِیْرٌ : گدھے ۔ اس کا واحد حِمَارٌ ہے۔

عَدَّ : گِنا ۔ اس نے گنتی کی۔ فعل ماضی واحد غائب

أَرْبَحُ : مَیں نفع اٹھاؤں۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم

أَخْسَرُ : مَیں گھاٹا اٹھاؤں۔ فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم۔

کَادَ یَتْلَفُ : ہلاک ہونے لگا۔ قریب تھا کہ مرجائے۔

۱۔ کَانَ رَجُلٌ یَسُوْقُ عَشَرَۃَ حَمِیْرٍ — ایک آدمی دس گدھے ہانکے جارہا تھا

فَرَکِبَ وَاحِدًا مِنْهَا وَعَدَّهَا — وہ اِن میں سے ایک پر سوار ہوگیا اور گِنا

فَاِذَا هِیَ تِسْعَۃٌ — تو وہ نو رہ گئے۔

فَنَزَلَ وَعَدَّهَا۔ — پس اتر کر پھر گنا

فَاِذَا هِیَ عَشَرَۃٌ۔ — تو وہ دس ہوگئے۔

۲۔ فَقَالَ أَمْشِیْ وَاَرْبَحُ حِمَارًا — کہنے لگا۔ مَیں چلتا رہوں، مجھے ایک گدھے کا فائدہ ہے۔

خَیْرٌ لِیْ۔ مِنْ اَنْ اَرْکَبَ وَ اَخْسَرَ حِمَارًا — یہ میرے لئے بہتر ہے کہ میں سوار ہو جاؤں۔ اور ایک گدھے کا نقصان کروں۔ پس وہ

فَمَشٰی حَتّٰی کَادَ یَتْلَفُ

Marfat.com

إلى أنْ بَلَغَ قَرْيَتَهُ۔ | چلتا رہا۔ یہاں تک کہ مرنے کے قریب ہو گیا۔ یہاں تک کہ گاؤں پہنچ گیا۔

يَسُوْقُ : ہانک رہا تھا۔ فعل مضارع واحد غائب

فَرَكِبَ : وہ سوار ہوا۔ فعل ماضی واحد غائب

تِسْعَةٌ : نو   نَزَلَ : اُترا۔ فعل ماضی واحد غائب

أَمْشِيْ : میں چلوں (پیدل) فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب

قَرْيَتَهُ : اس کا گاؤں۔

۳ : صَيَّادٌ وَعُصْفُوْرٌ : شکاری اور چڑیا

۱۔ كَانَ صَيَّادٌ — ایک شکاری تھا

يَصِيْدُ عَصَافِيْرَ فِيْ — اور سخت سردی کے دن چڑیوں کا

يَوْمٍ بَارِدٍ۔ — شکار کھیل رہا تھا۔

فَكَانَ يَذْبَحُهَا — پس وہ انہیں ذبح کرتا تھا۔

وَالدُّمُوْعُ تَسِيْلُ مِنْ عَيْنَيْهِ — اور آنسو اسکی آنکھوں سے سردی

مِنْ شِدَّةِ الْبَرْدِ۔ — کی شدت کیوجہ سے بہہ رہے تھے۔

فَقَالَ اَحَدُ الْعَصَافِيْرِ — ایک چڑیا نے اپنی ساتھ والی چڑیا سے کہا

لِصَاحِبِهٖ لَا تَخَفْ مِنْ هٰذَا — اس آدمی سے نہ ڈر

الرَّجُلَ أَلَا تَرَاهُ يَبْكِيْ — کیا تو دیکھتی نہیں ہے کہ وہ رو رہا ہے

۲۔ فَقَالَ الْآخِرُ — تو دوسری (چڑیا) نے کہا

لَا تَنْظُرْ إِلٰى دُمُوْعِهٖ — اس کے آنسوؤں کیطرف مت دیکھ

بَلْ إِلٰى مَا تَصْنَعُ يَدَاهُ — بلکہ یہ دیکھ۔ اس کے دونوں ہاتھ کیا کر رہے ہیں۔

يَصِيْدُ : وہ شکار کرتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

عَصَافِيْرُ : چڑیاں۔ مُفرد

Marfat.com

يَوْمٍ بَارِدٍ : سردی کے روز

تَسِيْلُ : بہتا ہے فعل مضارع واحد غائب

شِدَّةُ الْبَرْدِ : سردی کی شدت - سخت سردی۔

لَا تَخَفْ : تو نہ ڈر - فعل نہی واحد حاضر (عربی زبان میں فعل نہی بہ حیثیت فعل نہیں آتا۔ اس لئے اسے فعل امر منفی کہتے ہیں)

أَ : کیا - کلمہ استفہام ہے۔

لَا تَرَاهُ : تو نہیں دیکھتا۔

لَا تَنْظُرْ : تو نہ دیکھ - امر حاضر منفی

دُمُوْعٌ : آنسو - دَمْعٌ کی جمع ہے۔

تَصْنَعُ : کرتا ہے - فعل مضارع غائب

تمرین

۱- مَا قَالَ الصَّبِيُّ لِلرَّجُلِ؟ قَالَ الصَّبِيُّ لِلرَّجُلِ - خَلِّصْنِيْ مِنَ الْمَوْتِ ثُمَّ لُمْنِيْ۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بناؤ۔

	واحد	جمع	
۱-	صَبِيٌّ	صِبْيَانٌ	بچے
۲-	رَجُلٌ	رِجَالٌ	آدمی
۳-	دَمْعٌ	دُمُوْعٌ	آنسو
۴-	عُصْفُوْرٌ	عَصَافِيْرُ	چڑیاں
۵-	حِمَارٌ	حَمِيْرٌ	گدھے

۳- اس سبق میں سے فعل ماضی کے صیغے لکھو۔

۱- وَقَعَ گر پڑا - واحد غائب

Marfat.com

۲۔	أَشْرَقَ	بلند ہوا	واحد غائب
۳۔	اَسْتَعَانَ	مدد طلب کی	؍؍ ؍؍
۴۔	أَقْبَلَ	آگے بڑھا	؍؍ ؍؍
۵۔	حَصَلَ	اس نے بتایا	؍؍ ؍؍
۶۔	قَالَ	اس نے کہا	؍؍ ؍؍
۷۔	رَكِبَ	وہ سوار ہوا	؍؍ ؍؍
۸۔	عَدَّا	اس نے گنا	؍؍ ؍؍
۹۔	نَزَلَ	وہ نیچے اُترا	؍؍ ؍؍
۱۰۔	مَشَى	وہ چلا	؍؍ ؍؍
۱۱۔	بَلَغَ	وہ پہنچا	؍؍ ؍؍
۱۲۔	كَانَ	وہ ہُوا تھا	؍؍ ؍؍

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُوْنَ

بتیسواں سبق

اَلْحَسَنَةُ وَالسَّيِّئَةُ : نیکی اور برائی

زَيْنًا : رونق ۔ زینت — سَعَةً : فراخی

ظُلْمَةً : اندھیرا ۔ تاریکی — شَيْنًا : بے رونقی

وَهْنًا : کمزوری ۔ سستی — نَقْصًا : کمی — بُغْضَةً : نفرت ۔ دشمنی

۱۔ قَالَ سَيِّدُنَا عَبْدُاللهِ ابْنُ	ہمارے سردار حضرت عبداللہ بن عباس
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا	رضی اللہ عنہما نے فرمایا
اِنَّ لِلْحَسَنَةِ نُوْرًا فِي	بے شک نیکی (اچھائی) دل میں نور
الْقَلْبِ	اور چہرے پر رونق

Marfat.com

وَقُوَّةً فِي الْبَدَنِ	اور بدن میں طاقت
وَسَعَةً فِي الرِّزْقِ	اور رزق میں فراخی
وَمَحَبَّةً فِي قُلُوبِ الْخَلْقِ۔	اور خلقت (لوگوں) کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔
٢- وَإِنَّ لِلسَّيِّئَةِ ظُلْمَةً فِي الْقُلُوبِ	اور بے شک برائی دل میں تاریکی
وَشَيْنًا فِي الْوَجْهِ	اور چہرے پر بے رونقی
وَوَهْنًا فِي الْبَدَنِ	اور جسم میں سُستی
وَنَقْصًا فِي الرِّزْقِ	اور رزق میں کمی
وَبُغْضَةً فِي قُلُوبِ الْخَلْقِ۔	اور خلقت (لوگوں) کے دلوں میں عداوت پیدا کرتی ہے۔

-٢

إِجْتَمَعَ : اکٹھے ہوئے۔ فعل ماضی غائب

عُيُوبٌ : عَيْبٌ کی جمع ہے۔ عیب

تُحْصَرُ : گنے جائیں، شمار کئے جائیں۔ فعل مضارع مجہول

سَتَرَتْ : چھپائے

١- إِجْتَمَعَ قُسُّ بْنُ سَاعِدَةَ وَأَكْثَمُ ابْنُ صَيْفِيٍّ	قس بن ساعدہ اور اکثم صیفی ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔
فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ	ایک نے دوسرے سے کہا
كَمْ وَجَدْتَ فِي ابْنِ آدَمَ مِنَ الْعُيُوبِ	تو نے ابن آدم (انسان) میں کتنے عیب پاتے ہیں۔
٢- فَقَالَ هِيَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَرَ وَقَدْ وَجَدْتُ خَصْلَةً	اس نے کہا اتنے زیادہ۔ گنے نہیں جا سکتے البتہ ایک بات ایسی پائی ہے

Marfat.com

إِنِ اسْتَعْمَلَهَا الْإِنْسَانُ	اگر انسان اس پر عمل کرے
سَتَرَتِ الْعُيُوْبَ كُلَّهَا	تو سب عیب چھپ جاتے ہیں
قَالَ - مَا هِيَ	اس نے کہا : وہ کیا ہے ؟
قَالَ - حِفْظُ اللِّسَانِ	کہا - زبان کو نگاہ رکھنا

إِجْتَمَعَ : لفظی ترجمہ اکٹھا ہوا - فعل ماضی - واحد غائب - لیکن عربی زبان میں فاعل کی کیا ہی صورت ہو - فعل واحد ہی لایا جا سکتا ہے -

كَمْ : کس قدر - کتنے

تُحْصَرُ : شمار کئے جائیں - فعل مضارع مجہول

اَسْتَعْمَلَ : استعمال میں لائے - عمل کرے

۳- التَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ : تقویٰ بہترین زاد (سرمایہ) ہے

مُوْصِيْكَ : میں تجھے وصیت کرنے والا ہوں - مُوْصِي اسم فاعل ہے - وصیت کرنے والا - كَ : تجھے - ضمیر ہے

فَاحْفَظْهُمَا : پس اسے یاد رکھ - فعل امر واحد حاضر - هُمَا : اسم ضمیر ہے

يَزْدَادُ : زیادہ طلب کرتا ہے -

۱- لَمَّا حَضَرَتْ عَبْدَ اللّٰهِ	جب حضرت عبداللہ بن شداد کی وفات
بْنَ شَدَّادٍ الْوَفَاةُ	کا وقت قریب ہوا تو اپنے بیٹے کو بلایا -
دَعَا ابْنًا لَهُ -	اے میرے پیارے بیٹے !
يَا بُنَيَّ	
إِنِّيْ مُوْصِيْكَ بِوَصِيَّةٍ	میں تجھے ایک وصیت کرنا چاہتا ہوں
فَاحْفَظْهَا	اسے یاد رکھیئے -
عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ الْعَظِيْمِ	خداوند تعالےٰ سے ڈرتا رہ
وَلْيَكُنْ أَوْلَى الْأُمُوْرِ بِكَ	اور تیرے لئے سب کاموں سے بہتر

Marfat.com

شُكْرُ اللهِ وَ حُسْنُ النِّيَّةِ۔ — اللہ تعالے کا شکر اور نیت کی اچھائی ہونی چاہیئے۔

فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ — ظاہر میں اور باطن میں (یعنی ہر حال میں حسن نیت)

فَإِنَّ الشُّكُوْرَ يَزْدَادُ وَالتَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ۔ — کیونکہ شکر ادا کرنے والے کا رزق بڑھ جاتا ہے اور تقویٰ بہترین سرمایہ ہے۔

عَلَيْكَ : تجھ پر۔ لفظی ترجمہ ہے۔ تیرے لئے لازم ہے

أَوْلٰى : بروزن افعل اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ بہتر۔ افضل

اَلسِّرُّ : پوشیدہ — وَالْعَلَانِيَةُ : اور ظاہر

يَزْدَادُ : بڑھ جاتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب — خَيْرُ زَادٍ : بہترین توشہ

تمرین

۱- مَا فَائِدَةُ حِفْظِ اللِّسَانِ ؟ — إِنَّ حِفْظَ اللِّسَانِ يَسْتُرُ الْعُيُوْبَ۔

۲- اس سبق میں سے جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ الگ الگ لکھو۔

۱- جملہ اسمیہ :

۱- إِنَّ لِلْحَسَنَةِ نُوْرًا فِي الْقَلْبِ

۲- إِنَّ لِلسَّيِّئَةِ ظُلْمَةً فِي الْقَلْبِ۔

۳- إِنِّي مُوْصِيكَ بِوَصِيَّةٍ — ۴- إِنَّ الشُّكُوْرَ يَزْدَادُ

۵- هِيَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَرَ — ۶- اَلتَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ

۷- عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ۔

۲- جملہ فعلیہ :

۱- اِجْتَمَعَ قُسُّ بْنُ سَاعِدَةَ وَأَكْثَمُ صَيْفِيٌّ

۲- قَالَ سَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ — ۳- قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ

Marfat.com

۴- فَدَبَّتْ خَصْلَةٌ ۵- حضرت عبد اللہ الوفاۃ۔
۶- اِسْتَعْمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۷- سَتَرَتِ الْعُيُوْبَ
۸- دَعَا اِبْنَاتَهُ ۹- اِحْفَظْهَا
۱۰- وَلْيَكُنْ أَوْلَى الْأُمُوْرِ بِكَ شُكْرُ اللّٰهِ

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

تینتیسواں سبق

اَلْأَدَبُ النَّبَوِيُّ : ادب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ : سے۔ روایت کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ یعنی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض حضرت عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے۔

بُنِيَ : بنیاد رکھی گئی ماضی مطلق مجہول۔ رَوَاهُ : اس کی روایت کیا ہے۔

لَطَمَ : اس کو تھپڑ مارا۔ اسے طمانچہ مارا

اَلْخُدُوْدُ ۔ رخسار۔ مفرد خَدٌّ۔ اس سے مراد چہرہ اور منہ ہے۔

شَقَّ : اس نے پھاڑا۔ فعل ماضی واحد غائب

اَلْجُيُوْبُ ۔ گریبان ۔ واحد جَيْبٌ :: دَعَا : پکارا۔ فعل ماضی واحد غائب۔ دعوی کیا

دَعْوٰى : دعوی۔ پکار :: عَمِلَ : اس نے کام کیا۔ فعل ماضی واحد غائب

حَبْلٌ : رسی :: يَأْتِيْ بِ : لائے۔ لفظی ترجمہ وہ آتا ہے ب کی وجہ متعدی ہوا۔ لانا متعدی ہوا۔

حُزْمَةٌ : گٹھا۔ اکٹھی بندھی ہوئی چیزوں کا گٹھا

حَطَبٌ : ایندھن۔ جلانے کی لکڑیاں

يَغْرِسُ غَرْسًا : پودا لگانا۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔

بَهِيْمَةٌ : چارپایہ۔ اس کی جمع بَهَائِمُ آتی ہے۔

۱- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ
حضرت عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے۔ انھوں نے فرمایا۔

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ	کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر
عَلٰى خَمْسٍ۔	رکھی گئی ہے
شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	١۔ اس امر کی گواہی دینا کہ اللہ تعالٰے کے
وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ	سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ رسول اللہ
اللّٰهِ۔	اللہ کے رسول ہیں۔
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ	٢۔ نماز کا قائم کرنا یعنی نماز کی پابندی کرنا
وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ	٣۔ اور زکوٰۃ کا ادا کرنا
وَالْحَجِّ	٤۔ اور حج کرنا (خانہ کعبہ کا طواف مع دیگر احکام)
وَصَوْمِ رَمَضَانَ	٥۔ اور رمضان کے مہینے کے روزے
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمُ)	اس کی روایت بخاری شریف اور مسلم شریف میں ہے
٢ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ	ہے انہوں نے فرمایا:
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُوْدَ	وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے۔ جس نے
وَشَقَّ الْجُيُوْبَ	اپنے رخساروں کو پیٹا اور اپنا گریبان پھاڑے
وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ	اور جاہلیت جیسے دعوے کرے
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمُ)	۔ اس کی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے کی
٣۔ عَنِ الْمِقْدَامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ	حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت کی
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ	حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے
سَلَّمَ۔ قَالَ مِنْ اَنْ يَّاكُلَ	روایت ہے انہوں نے فرمایا:
مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ۔	کسی شخص نے اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا
مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا	جو اپنے ہاتھ کے عمل سے کھایا ہو۔

Marfat.com

وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ	تحقیق اللہ تعالے کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کہ وہ اپنے عمل سے کھاتے تھے۔
(رواہ البخاری وابوداؤد)	اس کی روایت امام بخاریؒ اور ابوداؤدؒ نے کی
۴- عَنْ زُبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ	حضرت زبیر بن عوام رضؓ سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔ آپؐ نے فرمایا :
لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ فَيَبِيْعَهَا۔	کہ تم میں سے کوئی شخص رسی لیکر چلا جائے اور لکڑیوں کا گٹھا لائے۔ پس اس کو بیچ ڈالے (گٹھے کو)
فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ	(پس اللہ تعالیٰ اسکے چہرے کو بچالے) یعنی اس کا منہ سوال کرنے کی ندامت بچاتا ہے۔
خَيْرٌ لَّهٗ	اس کے لئے اچھا ہے۔
أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ	یہ کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے
أَعْطَوْهُ	خواہ اسے دیں (لوگ)
أَوْ مَنَعُوْهُ	یا لوگ اسے نہ دیں
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ)	اس کی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے کی
۵- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا
مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا	جو مسلم (کوئی شخص) پودا لگائے
أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا	یا کوئی کھیتی کاشت کرے

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

چونتیسواں سبق

اَلْبُسْتَانِيُّ : باغبان

فِي انْشِرَاحٍ : خوشی خوشی — النَّدَى : اوس۔ شبنم

يُقَلِّمُ : قلم بناتا ہے۔ کانٹ چھانٹ کرتا ہے

يُقَلِّبُ : الٹ پلٹ کرتا ہے۔ یعنی زمین کی گوڈی کرنا۔ زمین گوڈنا۔

تَحُطُّ : بیٹھتے ہیں۔ تُلَاعِبُ : کھیلتے ہیں۔ اٹکھیلیاں کرتے ہیں۔

تُنْشِدُ الْاَلْحَانَا : گیت گاتے ہیں۔

١۔ نَرَاهُ فِي الصَّبَاحِ	ہم اسے صبح کے وقت دیکھتے ہیں
يَعْمَلُ فِي انْشِرَاحِ	وہ خوشی سے کام کرتا ہے۔
بَيْنَ النَّدَى وَالزَّهَرِ	شبنم اور پھولوں کے درمیان
وَتَحْتَ ظِلِّ الشَّجَرِ	اور درختوں کے سایے کے نیچے
يُقَلِّمُ الْاَشْجَارَا	وہ درختوں کی کانٹ چھانٹ کرتا ہے
وَيُقَلِّبُ التُّرَابَ	اور وہ مٹی کو الٹ پلٹ کرتا ہے
٢۔ وَحَوْلَهُ الطُّيُوْرُ	اس کے اردگرد پرندے ہوتے ہیں۔
تَحُطُّ اَوْ تَطِيْرُ	کبھی بیٹھتے ہیں یعنی نیچے اترتے ہیں اور کبھی اڑتے ہیں۔
تُلَاعِبُ الْاَغْصَانَا	وہ ٹہنیوں کے ساتھ کھیلتے ہیں
وَتُنْشِدُ الْاَلْحَانَا	اور وہ (پرندے) گیت گاتے ہیں۔
٣۔ مَا اَحْسَنَ الْبُسْتَانِيَّ	باغبان کتنا اچھا ہے
يَعِيْشُ فِي اَمَانِ	وہ امن میں زندگی گزارتا ہے
فَعَيْشُهُ سَعِيْدٌ	پس اس کی زندگی خوش نصیب ہے

Marfat.com

وَجُهْدُهُ مُفِيْدٌ — اور اس کی کوشش مفید ہے

اَلزَّهْرَ : پھول - اس کا واحد زَهْرَةٌ ہے -

حَوْلَهٗ : اپنے ارد گرد — اَلْحَانٌ : لحن کی جمع ہے - آوازیں

مَا اَحْسَنَ : کتنا اچھا ہے - اظہار تعجب ہے

يَعِيْشَ : زندگی بسر کرتا ہے - فعل مضارع صیغہ واحد غائب -

سَعِيْدٌ : خوش نصیب — جُهْدُهٗ : اس کی کوشش

تمرین

۱- اس نظم کو زبانی یاد کرو -

۲- مفرد بتاؤ :

اَشْجَارٌ : درخت — مفرد : شَجَرٌ

طُيُوْرٌ : پرندے — " : طَائِرٌ

اَغْصَانٌ : ٹہنیاں — " : غُصْنٌ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

پینتیسواں سبق

فِي الصَّبَاحِ : صبح کے بارے میں

(علی الصبح) صبح کے وقت

تُسَقْسِقُ : چہچہاتے ہیں — فَرِحَاتٍ : خوشی کے مارے

اَلْغَدِيْرُ : تالاب — اَلْبَعِيْرُ : اونٹ

اَلْاُسُدُ : شیر - اَسَدٌ کی جمع ہے — اَلنُّمُوْرُ : چیتے - نَمِرٌ کی جمع ہے

اَلْاَمِيْرُ : سردار - حاکم -

Marfat.com

اَلْحُرُّ : آزاد۔ اس کی جمع احرار ہے۔ اَلْاَسِیْرُ : قیدی

۱۔ تُشَقْشِقُ الطُّیُوْرُ	پرندے چہچہاتے ہیں
فَرْحَانَۃً بِالنُّوْرِ	نور یعنی روشنی سے خوش ہوکر
تَقُوْلُ فِیْ سُرُوْرٍ	وہ خوشی سے کہتے ہیں۔
مَا اَجْمَلُ الضِّیَاءُ	یہ روشنی کتنی جمیل یعنی خوبصورت ہے
۲۔ وَالْحَقْلُ وَالزُّھُوْرُ	اور کھیت اور پھول
وَالنَّھْرُ وَالْغَدِیْرُ۔	نہر اور تالاب
وَالشَّاۃُ وَالْبَعِیْرُ۔	اور بکری اور اونٹ
وَالْاُسُدُ وَالنُّمُوْرُ	اور شیر اور چیتے
تَقُوْلُ فِیْ سُرُوْرٍ	خوشی کی وجہ سے کہتے ہیں
مَا اَجْمَلُ الضِّیَاءُ	یہ روشنی کس قدر اچھی ہے
۳۔ وَالْوَلَدُ الصَّغِیْرُ	اور چھوٹے بچے
وَالرَّجُلُ الْکَبِیْرُ	اور بڑے آدمی
وَالْعَبْدُ وَالْاَمِیْرُ	اور غلام اور امیر
وَالْحُرُّ وَالْاَسِیْرُ	اور آزاد اور قیدی
یَقُوْلُ فِیْ سُرُوْرٍ	خوشی کی بنا پر کہتے ہیں
مَا اَجْمَلُ الضِّیَاءُ	روشنی کتنی حسین ہے
۴۔ مَا اَجْمَلُ الضِّیَاءُ	روشنی کتنی خوبصورت ہے
فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ۔	زمین اور آسمان میں
یَا رَبُّ یَا قَدِیْرُ	اے پالنے والے اے قدرت والے
مَا اَجْمَلُ الضِّیَاءُ	یہ روشنی کتنی خوبصورت ہے

تُشَقْشِقُ : چہچہاتے ہیں۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب ہے۔ یہ رباعی مجرد ہے۔ یعنی اس کے مجرد مادے میں تین کے بجائے چار حروف اصلی ہیں

Marfat.com

مَا أَجْمَلَ : کس قدر خوب صورت ہے۔ تعجب کے مقام پر بولا جاتا ہے۔

اَلْوَلَدُ الصَّغِيْرُ : چھوٹا بچہ — اَلرَّجُلُ الْكَبِيْرُ : بڑا آدمی

قَدِيْرٌ : قدرت والا۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے جسمیں صفت کے معنی دائمی ہوتے ہیں۔

تمرین

۱۔ افعال اور اسماء الگ الگ لکھو۔

۱۔ افعال : ۱۔ تَتَشَقَّقُ : فعل مضارع ہے۔

۲۔ تَقُوْلُ : " " "

۳۔ مَا أَجْمَلُ : فعل تعجب ہے اور تعجب کے مقام پر بولا جاتا ہے۔

۴۔ يَقُوْلُ : فعل مضارع ہے۔

۲۔ اَلْأَسْمَاءُ :

۱۔ اَلطُّيُوْرُ	۶۔ اَلنَّهْرُ	۱۲۔ اَلْوَلَدُ
۲۔ اَلنُّوْرُ	۷۔ اَلْغُدَيْرُ	۱۳۔ اَلرَّجُلُ
۳۔ اَلضِّيَاءُ	۸۔ اَلشَّاةُ	۱۴۔ اَلْحَمْدُ
۴۔ اَلْحَقْلُ	۹۔ اَلْبَعِيْرُ	۱۵۔ اَلْأَرْضُ
۵۔ اَلزُّهُوْرُ	۱۰۔ اَلْأُسُدُ	۱۶۔ اَلسَّمَاءُ
	۱۱۔ اَلنُّمُوْرُ	

۲۔

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ حَقْلٌ	حُقُوْلٌ	۵۔ أَمِيْرٌ	أُمَرَاءُ
۲۔ رَجُلٌ	رِجَالٌ	۶۔ نَهْرٌ	أَنْهَارٌ
۳۔ وَلَدٌ	أَوْلَادٌ	۷۔ حُرٌّ	أَحْرَارٌ
۴۔ عَبْدٌ	عَبِيْدٌ	۸۔ أَسِيْرٌ	أُسَرَاءُ

۳۔ قُلْ فعل امر صیغہ واحد مذکر مخاطب ہے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

چھتیسواں سبق

كِتَابُ وَالِدٍ لِوَلَدِهٖ — باپ کا خط بیٹے کے نام

كَتَبَ : اس نے لکھا - فعل ماضی واحد غائب - اِتَّقٰی : ڈر گیا - فعل ماضی واحد غائب

وَقَاهُ : اللہ تعالےٰ نے اسے بچالیا - اس کی حفاظت کی -

اَقْرَضَهٗ : اسے قرض دیا — عِمَادٌ : ستون - سہارا

جَلَاءٌ : روشنی - نور - بینائی — جَدِيْدٌ : نیا

خَلَقٌ : پرانا یا کہنہ ہونا - بوسیدگی -

۱- كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰی ابْنِهٖ عَبْدِ اللّٰهِ -	حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ ابن عمر کی طرف خط لکھا -
اَمَّا بَعْدُ -	اس کے بعد - یہ الفاظ حمد کے بعد اظہار مطلب سے پہلے کہے جاتے ہیں -
فَاِنَّهٗ مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَقَاهُ	جو اللہ تعالےٰ سے ڈر گیا - اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی حفاظت میں لے لیا -
وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ	اور جس کسی نے اس پر بھروسہ کیا وہ اسے کافی ہے
وَمَنْ شَكَرَ لَهٗ زَادَهٗ	اور جس نے اسکا شکر ادا کیا وہ اسے زیادہ دیتا ہے
وَمَنْ اَقْرَضَهٗ جَزَاهُ	اور جس نے اسے قرض دیا وہ اسے بدلہ دیتا ہے
فَاجْعَلِ التَّقْوٰى عِمَادَ قَلْبِكَ وَجِلَاءَ بَصَرِكَ	پس تو خوف خدا کو اپنے دل کا سہارا اور اپنی آنکھ کا سہارا بنا -
فَاِنَّهٗ لَا عَمَلَ لِمَنْ لَا نِيَّةَ لَهٗ	کیونکہ کوئی عمل ایسا نہیں ہوتا جسکی نیت نہ ہو

Marfat.com

وَلَا اَجْرَ لِمَنْ لَا حَسَنَةَ لَهٗ	اور اس شخص کا کوئی اجر نہیں جسکی کوئی نیکی نہ ہو
وَلَا جَدِيْدَ لِمَنْ لَا خَلَقَ لَهٗ	اور کوئی نئی ایسی چیز نہ ہو جس کے لئے پرانا ہونا نہ ہو

وَالْعَفْوُ

دِمَاءٌ: دَمٌ کی جمع ہے: خون، مراد لڑائی اور جنگ ہے۔

بَادَرَ: اس نے جلدی کی۔ فعل ماضی صیغہ واحد غائب

۱۔ وَقَعَتْ دِمَاءٌ بَيْنَ حَيَّيْنِ	ایک دفعہ قریش کے دو قبیلوں کے
مِنْ قُرَيْشٍ۔	درمیان لڑائی چھڑ گئی۔
فَاَقْبَلَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ	پس ابو سفیان وہاں گئے اور کہا
يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ	اے قریش کی قوم!
هَلْ لَكُمْ فِي الْحَقِّ اَوْ فِيْ مَا	کیا تم حق لینا چاہتے ہو (یعنی بدلہ لینا
هُوَ اَفْضَلُ مِنَ الْحَقِّ؟	چاہتے ہو یا وہ چیز جو حق سے افضل ہے
قَالُوْا	انہوں نے کہا
وَهَلْ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ	ایسی کون سی چیز ہے جو حق سے
الْحَقِّ	افضل ہے۔
قَالَ	اُنہوں نے کہا (ابو سفیان)
نَعَمْ۔ اَلْعَفْوُ	ہاں۔ وہ معاف کر دینا ہے۔
فَتَبَادَرَ الْقَوْمُ	پس قوم قریش نے جلدی کی
فَاصْطَلَحُوْا	پس انہوں نے صلح کر لی (فعل ماضی صیغہ جمع غائب

تمرین

۱۔ فعل ماضی کے صیغے الگ الگ لکھو۔

فعل ماضی ۱۔ كَتَبَ ۲۔ رَضِيَ ۳۔ اِتَّقَى

۴۔ وَقَى ۵۔ تَوَكَّلَ ۶۔ كَفَى

Marfat.com

۷- شَكَرَ ۸- زَادَ ۹- أَقْرَضَ

۱۰- جَزَىٰ ۱۱- وَقَعَتْ ۱۲- أَقْبَلَ

۱۳- قَالَ ۱۴- بَارَدَ ۱۵- اَصْطَلَحُوْا

۲- اس سبق میں سے مرکب اضافی جمع کرو۔

۲- مرکب اضافی :

۱- كِتَابُ وَالِدِيْ : باپ کا خط

۲- عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : حضرت عمر رضی اللہ عنہ خطاب کے بیٹے

۳- إِبْنُهُ : اس کا بیٹا ۴- عَبْدُ اللّٰهِ : اللہ تعالیٰ کا بندہ

۵- قَلْبُكَ : تیرا دل ۶- بَصَرُكَ : تیری آنکھ

۷- بَيْنَ حَيَّيْنِ : دو قبیلوں کے درمیان

۸- مَعْشَرُ قُرَيْشٍ : قریش کا قبیلہ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

سینتیسواں سبق

أَنَا تَائِبٌ لِلّٰهِ عَلٰى يَدَيْكَ ۔

میں تمہارے ہاتھ پر اللہ تعالےٰ کے لیے توبہ کرتا ہوں

عَاهَدْتَنِيْ : اس نے مجھ سے عہد کیا۔ یعنی وعدہ کیا

سِرْتُ : میں چل دیا۔ میں نے سیر کی لُصُوْصٌ : چور مفرد لِصٌّ

أَهْزَأُ : میں مذاق کرتا ہوں واحد متکلم فعل مضارع

كَبِيْرٌ : بڑا آدمی سرغنہ مَا حَمَلَكَ : تجھے کس چیز نے اُکسایا

أَخُوْنُ : میں خیانت کروں۔ میں بدعہدی کروں۔ واحد متکلم فعل مضارع

۱- قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ شیخ عبدالقادر جیلانی رح نے فرمایا۔

Marfat.com

خَرَجْتُ مِنْ دَارِی اَطْلُبُ الْعِلْمَ	میں اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کیلئے نکلا
فَاَعْطَتْنِی اُمِّی اَرْبَعِیْنَ دِیْنَارًا	مری والدہ نے مجھے چالیس دینار دیئے۔
وَعَاهَدَتْنِی عَلَی الصِّدْقِ	اور سچ بولنے کا عہد لیا۔
وَسِرْتُ مَعَ قَافِلَةٍ۔	اور میں قافلے کے ساتھ چل دیا
۲۔ فَلَمَّا وَصَلْنَا اَرْضَ هَمْدَان	جب ہم ہمدان کے علاقے (زمین) میں پہنچے
خَرَجَ قَوْمٌ مِنَ اللُّصُوْصِ	تو چوروں کی ایک جماعت نے ہم پر خروج کیا
فَاَخَذُوا الْقَافِلَةَ	انہوں نے قافلہ کو پکڑ لیا۔
فَمَرَّ وَاحِدٌ مِنْهُمْ	ان میں ایک میرے پاس آیا۔
وَقَالَ مَا مَعَكَ	اور کہا تیرے پاس کیا ہے؟
قُلْتُ اَرْبَعُوْنَ دِیْنَارًا	میں نے کہا چالیس دینار ہیں۔
فَظَنَّ اَنِّی اَهْزَاُ بِهٖ	اس نے سمجھا میں نے اس کا مذاق اڑایا ہے
فَتَرَكَنِی	پس اس نے مجھے چھوڑ دیا
۳۔ فَرَاٰنِی رَجُلٌ اٰخَرُ	پھر ایک اور آدمی نے مجھے دیکھا
فَقَالَ مَا مَعَكَ	اس نے کہا تیرے پاس کیا ہے؟
فَاَخْبَرْتُهٗ	میں نے اسے خبر دی (بتایا)
فَاَخَذَنِی اِلٰی كَبِیْرِهِمْ	وہ مجھے پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے آیا
فَسَاَلَنِی	پس اس نے مجھے پوچھا۔
فَاَخْبَرْتُهٗ	میں نے اسے بتایا
فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَی	اس نے کہا کس بات نے تجھے سچ بولنے
الصِّدْقِ؟ قُلْتُ	پر اکسایا - میں نے کہا:
۴ عَاهَدَتْنِی اُمِّی عَلَی الصِّدْقِ	میری والدہ نے مجھ سے سچ بولنے کا وعدہ لیا تھا
فَاَخَافُ اَنْ اَخُوْنَ عَهْدَهَا	پس میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ
	اس کے عہد میں خیانت کروں (یعنی

Marfat.com

میں اس سے وعدہ خلافی کرتے ہوئے ڈرتا ہوں)

فَقَالَ	پس اس نے کہا
أَنْتَ تَخَافُ أَنْ تَخُونَ عَهْدَ أُمِّكَ	تو اپنی والدہ سے وعدہ خلافی کرتے ہوئے ڈرتا ہے۔
وَأَنَا لَا أَخَافُ أَنْ أَخُونَ عَهْدَ اللّٰهِ	اور میں اللہ تعالےٰ کے عہد میں خیانت کرنے سے نہیں ڈرتا۔
۵۔ ثُمَّ أَمَرَ بِرَدِّ مَا أَخَذُوهُ مِنَ الْقَافِلَةِ۔	پھر اس نے حکم دیا۔ قافلے سے جو کچھ لیا ہے۔ واپس کر دیا جائے۔
وَقَالَ	اور اس نے کہا (کہنے لگا)
أَنَا تَائِبٌ لِلّٰهِ عَلَىٰ يَدَيْكَ	میں خدا کیلئے آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں
فَقَالَ۔ مَنْ مَعَهُ	اس کے ساتھیوں نے کہا۔
أَنْتَ كَبِيرُنَا فِي قَطْعِ الطَّرِيقِ	تو ڈاکہ ڈالنے میں ہمارا سردار ہے۔
وَأَنْتَ الْيَوْمَ كَبِيرُنَا فِي التَّوْبَةِ فَتَابُوا جَمِيعًا بِبَرَكَةِ الصِّدْقِ	اور آج توبہ کرنے میں تو ہمارا سردار ہے تو سچ کی برکت سے تمام نے توبہ کی

دِيْنَارًا : سونے کا ایک سکہ ہے۔

وَصَلْنَا : ہم پہنچے۔ فعل ماضی صیغہ جمع متکلم۔

مَا مَعَكَ : تیرے پاس کیا ہے (عربی زبان میں ادب و تعظیم کے لئے بھی واحد کا صیغہ استعمال ہوتا ہے اردو میں ہم اس کا ترجمہ آپ کے پاس کیا ہے۔ کر سکتے ہیں)

ظَنَّ : اس نے خیال کیا۔ فعل ماضی صیغہ واحد غائب

أَخْبَرْتُهُ : میں نے اسے بتایا۔ فعل ماضی صیغہ واحد متکلم ہ ضمیر متصل ہے۔

عَلَىٰ يَدَيْكَ : تیرے دونوں ہاتھوں پر۔ اصل میں عَلَىٰ يَدَ يْنِكَ ہے کیونکہ

یَدٌ کا تثنیہ کا صیغہ یَدَیْنِ آتا ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون ساقط ہو گیا۔ عَلٰی یَدَیْکَ رہ گیا۔

قَطَعُ الطَّرِیْقَ : راہ مارنا۔ ڈاکہ زنی کرنا۔ راہزنی کرنا۔

تَابُوْا۔ ان سب نے توبہ کی۔ فعل ماضی صیغہ جمع غائب

تمرین

س :۔ لِمَ خَرَجَ الشَّیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ مِنْ دَارِہٖ۔

ج :۔ خَرَجَ الشَّیْخُ مِنْ دَارِہٖ لِطَلَبِ الْعِلْمِ۔

س :۔ مَا اَعْطَتْہُ اُمُّہٗ

ج :۔ اَعْطَتْہُ اُمُّہٗ اَرْبَعِیْنَ دِیْنَارًا

س : عَلٰی مَا عَاھَدَتْہُ اُمُّہٗ؟

ج :۔ عَاھَدَتْہُ اُمُّہٗ عَلَی الصِّدْقِ

۴۔ اس سبق میں سے مرکبات الگ لکھو۔

مرکب اضافی درج ذیل ہیں :۔

۱۔ اَرْضِ ھَمَذَان : ہمدان کی زمین

۲۔ عَھْدُ اللّٰہِ : اللہ تعالے کا وعدہ

۳۔ قَطْعُ الطَّرِیْقِ : راہ زنی کرنا۔ راہ کا کاٹنا

۴۔ بَرَکَۃُ الصِّدْقِ : سچ کی برکت

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اڑتیسواں سبق

اَلْاَدَبُ النَّبَوِیُّ (۲) ادب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اُنَبِّئُکُمْ : میں تمہیں خبر کر دوں۔ میں تمہیں بتاؤں

اَکْبَرُ الْکَبَائِرِ : سب سے بڑا گناہ ÷ اِشْرَاکٌ : شریک ٹھہرانا

Marfat.com

عُقُوُق : نافرمانی ، عاق ہونا ÷ زُوُر : جھوٹ ÷ اَیُّ : کون سا

بِرٌّ : نیکی ۔ اچھائی (حسن سلوک فرمانبرداری) اَلْجَائِعُ : بھوکا ۔ اسم فاعل ہے جُوْعٌ سے

عُوْدُوْا : تم بیمار پُرسی کرو ۔ عیادت کرو ۔ فعل امر جمع مخاطب

یُبْسَطُ : فراخ کیا جائے ۔ مضارع مجہول واحد غائب ÷ اَثَر : عمر

فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ : پس چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے یعنی اپنے رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے ۔ لِیَصْمُتْ : چپ رکھے ۔ چُپ رہے

۱۔ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ۔ قَالَ	حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا ۔
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔
اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ ثَلَاثًا	کیا میں تمہیں نہ بتلاؤں کہ بڑے گناہوں میں سے بڑا گناہ کونسا ہے ۔ تین بار
قَالُوْا	صحابہ نے عرض کی ۔
بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ	کیوں نہیں اے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (آپ فرمائیں)
اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ ۔	اللہ تعالےٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا ۔

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِم ۔ اس کی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے کی)

۲۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ ۔	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ آپ نے فرمایا
سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	میں نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ۔ پوچھا
اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ	اللہ تعالےٰ کو کونسا عمل زیادہ پسند ہے (محبوب ہے) آپ نے فرمایا :

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی وَقْتِھَا — وقت پر نماز ادا کرنا

قَالَ - ثُمَّ اَیٌّ - — پھر پوچھا - اس کے بعد کونسا

قَالَ - بِرُّ الْوَالِدَیْنِ — آپ نے فرمایا - والدین کے ساتھ نیکی

قَالَ - ثُمَّ اَیٌّ — پھر پوچھا - اس کے بعد کونسا

قَالَ - اَلْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ — آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا -

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ) — اس کی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے کی

۳ - عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ — حضرت ابو موسیٰ اشعری رضؓ سے روایت ہے - آپ نے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ — بھوکے شخص کو کھانا دو

وَعُوْدُوا الْمَرِیْضَ - — اور بیماری پرسش کرو -

وَفُکُّوا الْعَانِیْ — اور قیدی کو چھڑاؤ -

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ) اس کی روایت امام بخاریؒ نے کی)

۴ - عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ - — حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے - تحقیق انہوں نے فرمایا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ - یَقُوْلُ — میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا - آپ فرماتے ہیں -

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ — جسے یہ پسند ہو کہ اس کا رزق کشادہ ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کرے - یعنی اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ) — اسکی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلم رحؒ نے کی

Marfat.com

۵- عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا۔
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت (قیامت) پر ایمان رکھتا ہو۔
فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ	اسے چاہیئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے
مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُحْسِنْ اِلٰی جَارِہٖ	جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو - اسے چاہیئے - کہ وہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے
مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ	جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اسے چاہیئے کہ اچھی بات کہے - یا خاموش رہے (چپ رہے)
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ)	اسکی روایت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے کی

اَلَا : اَ حرف استفہام ہے بمعنی کیا - لا حرف معنی بمعنی نہیں ہے - کیا نہیں ہے

قَوْلُ الزُّوْرِ : جھوٹی بات - جھوٹی شہادت - سَاَلْتُ : میں نے پوچھا

اَحَبُّ : زیادہ پسندیدہ - محبوب تر، اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

اَلْعَانِیْ : قیدی   سَرَّہٗ : جو چاہے پسند کرے۔

فَلْیُکْرِمْ : پس چاہیئے کہ وہ عزت کرے - تکریم کرے۔

جَارٌ : پڑوسی - اس کی جمع جیران آتی ہے۔

تمرین

س ا- مَا اَکْبَرُ الْکَبَائِرِ   ج- اِلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ

Marfat.com

۲- پانچویں حدیث یاد کرو۔ (طلبہ کو حدیث مذکورہ یاد کرنی چاہیے)

۳- اس سبق میں سے فعل امر کے صیغے الگ لکھو۔

۱- أَطْعِمُوْا : تم کھانا کھلاؤ ۵ لِيَصْمُتْ - پس چاہیے کہ وہ چپ رہے

۲- عُوْدُوْا : تم بیمار پرسی کرو ۶- فَلْيَصِلْ : پس چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے یعنی اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔

۳- فُكُّوْا : تم آزاد کراؤ، تم چھڑاؤ

۴- فَلْيُكْرِمْ - پس چاہیے کہ وہ عزت کرے

۷- فَلْيَقُلْ - پس چاہیے کہ وہ کہے۔

۸- فَلْيُحْسِنْ - پس چاہیے کہ وہ اچھا سلوک کرے

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اُنتالیسواں سبق

مُجَادَثَةٌ بَيْنَ سَعِيْدٍ وَمَحْمُوْدٍ

سعید اور محمود کے درمیان

سَعِيْدٌ : كَمْ أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ يَا مَحْمُوْدُ — اے محمود! ہفتے کے کتنے دن ہوتے ہیں؟

مَحْمُوْدٌ : اَلْأُسْبُوْعُ سَبْعَةُ أَيَّامٍ يَا سَعِيْدُ۔ — اے سعید! ہفتے کے سات دن ہوتے ہیں۔

س- مَا أَسْمَائُهَا — اُن کے نام کیا ہیں؟

م- يَوْمُ السَّبْتِ — ہفتہ (سنیچروار)

يَوْمُ الْأَحَدِ — اتوار

يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ — سوموار (پیر)

يَوْمُ الثَّلَاثَا — منگل

Marfat.com

يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ بدھ يَوْمُ الْخَمِيْسِ : جمعرات

يَوْمُ الْجُمُعَةِ : جمعۃ المبارک

س۔ مَتٰى تُعَطَّلُ مَدَارِسُ الْحُكُوْمَةِ سرکاری مدرسوں میں چھٹی کب ہوتی ہے؟

م۔ تُعَطَّلُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ مِنْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ ہر ہفتہ میں اتوار کو چھٹی ہوتی ہے۔

س۔ وَكَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ الْعَرَبِيِّ عربی مہینے کے دن کتنے ہوتے ہیں؟

م۔ هُوَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ يَوْمًا اَوْ ثَلَاثُوْنَ۔ عربی مہینے کے دن انتیس یا تیس ہوتے ہیں۔

س۔ كَمْ يَدًا لَكَ يَا مَحْمُوْدُ؟ اے محمود! تمہارے ہاتھ کتنے ہیں؟

م۔ لِيْ يَدَانِ، يُمْنٰى وَيُسْرٰى میرے دو ہاتھ۔ دایاں اور بایاں۔

س۔ كَمْ اُصْبُعًا فِيْ كُلِّ يَدٍ؟ ایک ہاتھ میں (ہر ایک ہاتھ میں) کتنی انگلیاں ہوتی ہیں؟

م۔ فِيْ كُلِّ يَدٍ خَمْسُ اَصَابِعَ۔ ہر ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہوتی ہیں

س۔ اَتَعْرِفُ اَسْمَاءَ اَصَابِعِكَ كُلِّهَا؟ کیا تم سب انگلیوں کے نام جانتے ہو؟

م۔ نَعَمْ۔ هِيَ ہاں۔ یہ ہیں

اَلْاِبْهَامُ : انگوٹھا اَلسَّبَّابَةُ : شہادت کی انگلی

اَلْوُسْطٰى : درمیانی انگلی

اَلْبِنْصَرُ : تیسری انگلی (چھوٹی درمیانی)

اَلْخِنْصَرُ : چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی

كَمْ : کتنے۔ کے ❊ اَلْاُسْبُوْعُ : ہفتہ ❊ مَتٰى : کب

تُعَطَّلُ : بند ہوتے ہیں۔ تعطیل ہوتی ہے۔

Marfat.com

مَدَارِسُ الْحُكُوْمَةِ : سرکاری مدرسے۔ گورنمنٹ سکولز

يُمْنٰى ۔ دایاں ۔ مؤنث کا صیغہ ہے ۔ يُسْرٰى : بایاں ۔ مؤنث کا صیغہ ہے

اُصْبُعًا ۔ انگلی ۔ اس کی جمع اَصَابِعُ آتی ہے ۔ اَلشَّهْرُ : مہینہ اسکی جمع شُهُوْرٌ آتی ہے

تمرین

۱۔ كَمْ يَدًا لَكَ ؟ — لِيْ يَدَانِ

۲۔ كَمْ اُصْبُعًا فِيْ يَدٍ — فِيْ كُلِّ يَدٍ خَمْسُ اَصَابِعَ

۳۔ اس سبق میں کون کون سے حروف استفہام استعمال ہوئے ہیں ؟

حرف استفہام وہ ہوتا ہے جو پوچھنے کے موقع پر بولا جاتا ہے ۔

۱۔ كَمْ : کتنا ۲۔ مَا : کیا ۳۔ مَتٰى : کب

اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ چالیسواں سبق

اَلْفَلَّاحُ الْبَاكِسْتَانِيُّ : پاکستانی کاشتکار

يَقُوْمُ : کھڑا ہوتا ہے، اٹھتا ہے مراد	تَعَبٌ : محنت
مُبَكِّرًا : بہت سویرے	كَدٌّ : مشقت ۔ محنت
بُكُوْرٌ : سویرے (اٹھنے میں)	كِسْوَتُنَا : ہمارا لباس
دُوْنَ : بغیر	لُقْمَتُنَا : ہمارا لقمہ مراد روٹی ہے
فُتُوْرٌ : سستی ۔ تکان	قَمْحٌ : گندم ۔ گیہوں
جِدًّا : محنت مشقت	جُهْدٌ : محنت جَهِيْدٌ : سخت
غَرْسٌ : پودے لگانا ۔ بیج ڈالنا	مَا بَالُهُ : کیا وجہ ہے
اَلسَّقْيُ : پانی دینا	عُرْيَانٌ : ننگا جَوْعَانُ ۔ بھوکا
اَلْحَصْدُ : فصل کاٹنا	ظَمْاٰنُ : پیاسا

Marfat.com

فَمَا لَنَا : ہمیں کیا ہوا

لَا تَرْعَاهُ : ہم اس کی نگہداشت کرتے ہیں

اَلْعَجْزُ : بے چارگی

اَلسَّقَامُ : بیماری

نَصِيْبٌ : حصہ

جُيُوْبٌ : گریبان مفرد جَيْبٌ

غَرِيْبٌ : مسافر - پردیسی

رَغَدٌ : عیش

طِيْبٌ : مزہ

اَبُو الْعَجِيْبِ : بہت ہی حیران کن بات ہے

۱- يَقُوْمُ فِي الصُّبْحِ مَعَ الطُّيُوْرِ
مُبَكِّرًا وَالْخَيْرُ فِي الْبُكُوْرِ

وہ یعنی کسان صبح سویرے پرندوں کیساتھ اٹھتا ہے وہ بہت سویرے اٹھتا ہے اور سویرے میں بھلائی ہے۔

لِلْحَقْلِ يَسْعٰى دُوْنَ مَا فُتُوْرِ
وَدَائِمًا فِيْ عَمَلٍ وَّجِدٍّ

وہ سستی کیے بغیر کھیت کو چل دیتا ہے (دوڑتا ہے) اور ہمیشہ محنت و مشقت میں لگا رہتا ہے۔"

فِي الْغَرْسِ اَوْ فِي السَّقْيِ اَوْ
فِي الْحَصَدِ
وَدَائِمًا فِيْ تَعَبٍ وَّكَدٍّ

وہ پودے لگانے - پانی دینے اور کھیتی کاٹنے میں لگا رہتا ہے۔
اور ہمیشہ تھکا ماندہ اور تکلیف میں رہتا ہے۔

كِسْوَتُنَا مِنْ قُطْنِهِ الْجَدِيْدِ

ہمارا لباس اسکی نئی روئی سے تیار ہوتا ہے (بنتا ہے)

لُقْمَتُنَا مِنْ قَمْحِهِ الْحَصِيْدِ
وَقُوْتُنَا مِنْ جُهْدِهِ الْجَهِيْدِ

ہماری خوراک و روٹی اسکی کاٹی ہوئی گندم سے بنتی ہے۔
ہماری خوراک اسکی محنت سخت کا پھل ہے

۲- مَا بَالُهُ مِنْ قُطْنِهِ عُرْيَانَا
مَا بَالُهُ مِنْ قَمْحِهِ جَوْعَانَا
مَا بَالُهُ مِنْ نَهْرِهِ ظَمْاٰنَا

کیا وجہ ہے کہ وہ اپنی روئی کے باوجود ننگا ہے
اور اپنی گندم کے ہوتے ہوئے بھوکا رہتا ہے
وہ اپنے گندم کے ہوتے ہوئے بھوکا رہتا ہے

Marfat.com

فَمَالَنَا يَا قَوْمُ لَا نَرْعَاهُ — ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اس کا خیال نہیں کرتے

۳۔ اَلْعَجْزُ وَالسَّقَامُ مِنْ نَصِيْبِهٖ — اس کا حصہ بیچارگی اور بیماری ہے۔

وَالْفَقْرُ وَالْاِفْلَاسُ فِيْ جُيُوْبِهٖ — غریبی اور افلاس نے اس کا گریبان پکڑا ہوا ہے

وَلَا يُلَاقِي الطِّبَّ مِنْ طَبِيْبِهٖ — وہ اپنے طبیب سے علاج نہیں کروا سکتا

فَمَالَنَا يَا قَوْمُ لَا نَرْعَاهُ — اے ہماری قوم! ہم اس کا خیال نہیں کرتے۔ ہمیں کیا ہو گیا ہے۔

۴۔ يَعِيْشُ فِي الدِّيَارِ كَالْغَرِيْبِ۔ — وہ اپنے ملک میں پردیسی کی طرح رہتا ہے

وَغَيْرُهٗ فِيْ رَغَدٍ وَّطِيْبٍ — اس کے سوا دوسرے لوگ فراغت اور آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں

هٰذَا عَجِيْبٌ وَاَبُو الْعَجِيْبِ۔ — یہ بات عجیب بلکہ عجیب تر ہے۔

فَمَالَنَا يَا قَوْمُ لَا نَرْعَاهُ — ہمیں کیا ہو گیا ہے۔ اے قوم! ہم اس کا خیال نہیں کرتے۔

قُوْتٌ: خوراک ⁂ لَا نَرْعَاهُ: ہم اسکی رعایت نہیں کرتے اسکی حفاظت نہیں کرتے

تمرین

۱۔ مَتٰى يَقُوْمُ الْفَلَّاحُ — اَلْفَلَّاحُ يَقُوْمُ مُبَكِّرًا

۲۔ مَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْقِيَامِ — يَسْعٰى اِلَى الْحَقْلِ

۳۔ مِنْ اَيْنَ كِسْوَتُنَا — كِسْوَتُنَا مِنْ قُطْنِ الْفَلَّاحِ

۴۔ يَعِيْشُ فِي الدِّيَارِ غَرِيْبًا — (كَالْغَرِيْبِ)

فَمَالَنَا يَا قَوْمُ لَا ... نَرْعَاهُ

ر

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اکتالیسواں سبق

اَدَابُ الْقُرْاٰنِ : آدابِ قرآن

تُؤَدُّوْا : تم ادا کرو۔ فعل امر۔ صیغہ جمع مخاطب

اَلْاَمَانَات : اَمَانَۃٌ کی جمع۔ امانتیں۔ حقوق

حَکَمْتُمْ : تم فیصلہ کرو۔ تصفیہ کرو۔

سَمِیْعًا : خوب سنتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا صفاتی نام ہے۔

بَصِیْرًا : خوب دیکھتا ہے۔ " " " " "

حُیِّیْتُمْ : تم کو سلام کیا جائے۔ حَیُّوْا : تم سلام کرو۔

رُدُّوْھَا : تم اسے لوٹا دو۔ ویسے ہی الفاظ میں جواب دو۔

حَسِیْبًا : حساب لینے والا قَوّامِین : قائم رہنے والے پوری پابندی کرنیوالے

شُھَدَاء : شَھِیْدٌ کی جمع ہے۔ گواہی دینے والے۔

بِالْقِسْطِ : انصاف کے ساتھ۔ لَا یَجْرِمَنَّکُمْ۔ تم کو نہ اکساتے تم کو باعث نہ ہو

شَنَاٰن : دشمنی۔ عداوت

اَقْرَبُ : بہت زیادہ نزدیک۔ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

تَقْوٰی : پرہیزگاری۔ ڈرنا۔ مصدر ہے۔ اُتْلُ : تو پڑھ۔ فعل امر واحد حاضر

مَا۔ جو کچھ۔ اسم موصول ہے۔ اُوْحِیَ : وحی کیا گیا۔ ماضی مطلق مجہول

تَنْھٰی : روکتی ہے۔ فعل مضارع۔ واحد غائب مؤنث۔

اَلْفَحْشَاء ۔ بے حیائی اَلْمُنْکَر ۔ ناشائستہ۔ بُری۔ نامعقول باتیں۔

تَصْنَعُوْنَ : تم کرتے ہو۔ فعل مضارع صیغہ جمع حاضر

یَقْدِرُ : تنگ کر دیتا ہے فعل مضارع۔

عَلِیْمٌ : جاننے والے۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ اسم صفت مشبہ ہے۔

Marfat.com

قُرِیَٔ : پڑھا جائے۔ فعل ماضی مطلق مجہول۔

فَاسْتَمِعُوْا : پس غور سے سنو۔ کان لگا دو۔ فعل جمع حاضر۔

اَنْصِتُوْا : تم خاموش رہو۔ فعل امر۔ چپکے رہو۔

لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ : شاید تم رحم کئے جاؤ۔ امید ہے تم پر رحمت ہو فعل مضارع مجہول

تَوَلَّوْا : منہ پھیریں۔ اعراض کریں۔ سِرًّا : پوشیدہ طور پر۔ چھپا کر

بَیْعٌ : خرید و فروخت خِلَالٌ : دوستی۔ خلّت۔

اُدْعُوْنِیْ : مجھے پکارو۔ مجھ سے مانگو۔

اَسْتَجِبْ لَکُمْ : میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

دَاخِرِیْنَ : ذلیل ہو کر۔ اسم فاعل صیغہ جمع ہے۔

۱۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَھْلِھَا۔	تحقیق اللہ تعالےٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں امانت والوں کے پاس ادا کرو۔
وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ	اور جب آپ لوگوں میں فیصلہ کریں تو عدل و انصاف سے کام لیں۔
اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ (النساء۔ ۵۸)	اللہ تعالےٰ آپ کو اچھی نصیحتیں کرتا ہے اور بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔
۲۔ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا اَوْ رُدُّوْھَا۔	اور جب آپ کو کوئی تحفہ دیا جائے تو اس سے اچھا تحفہ دو یا اسے واپس کر دو۔
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا۔	بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

Marfat.com

۳- يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰامِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ — اے ایمان والو! اللہ تعالےٰ کے دین پر انصاف والے گواہ ہو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ — اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی پر آمادہ نہ کرے۔

اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — انصاف کیجئے کیونکہ انصاف تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المائدۃ ۸) — بیشک اللہ تعالیٰ اس سے بخوبی واقف ہے

۴- اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ — اسے پڑھئے جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز کی پابندی۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (العنکبوت: ۴۵) — بے شک نماز فواحش اور بری چیزوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ تعالےٰ جانتا ہے۔ جو تم کرتے ہو۔

۵- اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (العنکبوت: ۶۲) — اللہ تعالےٰ اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے۔ رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ تعالےٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۶- وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ — اور جب قرآن پڑھا جائے اسے غور سے سنو اور خاموش رہو شاید تم پر رحم کیا جائے۔ (الاعراف: ۲۰۴)

۷- وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرۃ: ۱۶۳) — اور تمہارا معبود ایک ہی ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی ایک وہ بڑا رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۸۔ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران : ۳۲)	آپ کہہ دیں کہ تم اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں۔ اگر انہوں (کافروں) نے اس سے منہ پھیر لیا تو اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔"
۹۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝	آپ میرے ایمان والے بندوں سے کہدیں کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں پوشیدہ یا ظاہر اس دن سے پہلے جس میں نہ سودے بازی ہوگی اور نہ ہی دوستی ہوگی۔ (ابراہیم : ۳۱)
۱۰۔ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ (المؤمن : ۶۰)	تمہارے پالنے والے نے کہا ہے۔ مجھے پکارو۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا بیشک جو لوگ میری عبادت سے سر پھیرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

نِعِمَّا : نِعْمَ کا مرکب ہے۔ وہ اچھی چیز ہے۔

حُيِّيْتُمْ : تم کو تحفہ دیا جائے۔ ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ باب تفعیل سے ہے۔

حَسِيْبًا : حساب کرنے والا۔ مراد اللہ تعالےٰ۔ اعمال کا محاسبہ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کون کر سکتا ہے۔

قَوّٰامِيْنَ : قَوَّامٌ کی جمع ہے۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فَعَّالٌ ہے بہت ہی قائم

اُتْلُ : تو ہی پڑھ۔

اَنْصِتُوْا : خاموش رہو۔ یعنی جب قرآن پاک کی تلاوت کی جارہی ہو، اسے خاموشی سے سنا کرو۔

Marfat.com

اِلٰہٌ : معبود جس کی عبادت کی جائے ـــ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ، بت پرست قوموں کے ہاں عبادت کا تصور ہی غلط ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی مورتیوں کی عبادت کرتے ہیں آگ ، پانی اور ہوا ہر چیز کو اپنا معبود بنائے ہوئے ہیں ۔

عِبَادِیْ : میرے بندے ۔ مرکب اضافی ہے ۔ عِبَادٌ جمع کا صیغہ ہے مفرد عَبْدٌ ہے

سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً : پوشیدہ اور ظاہر طور پر ۔

یَسْتَکْبِرُوْنَ : وہ تکبر کرتے ہیں ۔ عِبَادَتِیْ : میری عبادت ۔ یہ مرکب اضافی ہے ۔

تمرین

۱۔ اس سبق میں تمام مفرد افعال جمع کرو ۔

۲ ۔ اس سبق کی کوئی چار آیات زبانی سناؤ ۔

۳ ۔ اس سبق میں سے فعل مضارع کے صیغے منتخب کر کے لکھو ۔

۱۔ اس سبق میں تین قسم کے فعل آئے ہیں :

(۱) فعل ماضی : ۱۔ حَکَمْتُمْ : تم نے فیصلہ کر لیا ۔

۲۔ کَانَ : وہ تھا

۳۔ حُیِّیْتُمْ : تم کو تحفہ دیا جائے ۔

۴۔ اُوْحِیَ : وحی کی گئی

۵ ۔ قُرِئَ : پڑھا جائے ۔

۶ ۔ تَوَلَّوْا : انہوں نے منہ پھیر لیا ۔

۷ ۔ رَزَقْنَا : ہم نے رزق دیا ۔

(۲) فعل امر : ۱۔ حَیُّوْا : تم تحفہ دو ۔

۲ ۔ رُدُّوْا : تم لوٹاؤ

۳ ۔ کُوْنُوْا : تم ہو جاؤ

Marfat.com

۴۔ اِعۡدِلُوۡا	:	تم عدل کرو۔
۵۔ اِتَّقُوۡا	:	تم تقویٰ اختیار کرو
۶۔ اُتۡلُ	:	تو تلاوت کر
۷۔ اَقِمۡ	:	تو قائم کر
۸۔ اِسۡتَمِعُوۡا	:	تم سنو
۹۔ اَنۡصِتُوۡا	:	تم خاموش رہو
۱۰۔ قُلۡ	:	تو کہہ
۱۱۔ اَطِیۡعُوۡا	:	تم اطاعت کرو
۱۲۔ اُدۡعُوۡا	:	تم بلاؤ

۳۔ فعل مضارع :

۱۔ یَاۡمُرُ	:	وہ حکم کرتا ہے۔
۲۔ تُؤَدُّوۡا	:	تم ادا کرتے ہو۔
۳۔ اَنۡ تَحۡکُمُوۡا	:	یہ کہ تم فیصلہ کرو۔
۴۔ یَعِظُ	:	وعظ کرتا ہے۔
۵۔ لَا یَجۡرِمَنَّ	:	نہ برانگیختہ کرے۔
۶۔ تَعۡدِلُوۡا	:	تم عدل کرتے۔
۷۔ تَعۡمَلُوۡنَ	:	تم عمل کرتے ہو۔
۸۔ تَصۡنَعُوۡنَ	:	تم کرتے ہو۔
۹۔ یَبۡسُطُ	:	وہ فراخ کرتا ہے۔
۱۰۔ یَقۡدِرُ	:	وہ تنگ کرتا ہے۔
۱۱۔ تُرۡحَمُوۡنَ	:	تم پر رحمت کی جائے۔
۱۲۔ لَا یُحِبُّ	:	وہ پسند نہیں کرتا۔
۱۳۔ یُقِیۡمُوۡا	:	وہ قائم کرتے ہیں۔

Marfat.com

۱۴- يُنْفِقُوْا : وہ خرچ کرتے ہیں

۱۵- يَأْتِيْ : وہ آتا ہے۔

۱۶- أَسْتَجِيْبُ : میں قبول کرتا ہوں۔

۱۷- يَسْتَكْبِرُوْنَ : وہ تکبیر کرتے ہیں۔

۱۸- يَدْخُلُوْنَ : وہ داخل ہوتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْأَرْبَعُوْنَ

بیالیسواں سبق

اَلْبَبْغَاءُ : طوطا

اَلْبِلَادُ: بَلْدَةٌ کی جمع۔ علاقے۔ ملک۔ اَلْحَارَّةُ : گرم

أَسْرَابًا : پرندوں کی ڈار۔ جھنڈ۔ سِرْبٌ کی جمع

يَأْلَفُ : الفت کرتا ہے۔ مانوس ہو جاتا ہے۔

مَنْ يُرَبِّيْهِ : جو اسے پالتا ہے۔ يُلَاطِفُ : وہ نرمی کرتا ہے۔ فعل مضارع

يَرْغَبُ فِيْ : چاہتے ہیں مُحَاكَاةٌ : نقل اتارنا

ذَاكِرَةٌ : قوت حافظہ۔ یادداشت۔ يُعِيْدُ : اعادہ کرتا ہے۔ دہراتا ہے۔

أَغَانِيْ : گیت

۱- اَلْبَبْغَاءُ طَائِرٌ جَمِيْلٌ	طوطا ایک خوبصورت پرندہ ہے
يَعِيْشُ فِي الْبِلَادِ الْحَارَّةِ	گرم ملکوں میں پایا جاتا ہے۔
أَسْرَابًا كَثِيْرَةَ الْعَدَدِ	بڑی بڑی ڈاروں میں
وَيَأْكُلُ الْحُبُوْبَ وَ الْفَاكِهَةَ	اور دانے اور پھل کھاتا ہے۔
۲- هُوَ يَأْلَفُ مَنْ يُرَبِّيْهِ	یہ اپنی پرورش کرنے والے سے الفت کرتا

Marfat.com

وَيُفَرِّقُ بَيْنَ مَنْ يُلَاطِفُهُ وَمَنْ يُؤْذِيْهِ — یہ اپنے ساتھ لطف کرنے اور ستانیوالے کے درمیان فرق کرتا ہے۔

٣- يَرْغَبُ النَّاسُ فِيْهِ لِأَنَّهُ أَقْدَرُ الطُّيُوْرِ عَلَى مُحَاكَاةِ الْأَصْوَاتِ۔ — لوگ اس سے رغبت کرتے ہیں (پسند کرتے ہیں) کیونکہ یہ آوازوں کی نقال اتارنے میں پرندوں میں سے سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

٤- وَلَهُ ذَاكِرَةٌ عَجِيْبَةٌ حَتَّى أَنَّهُ يُعِيْدُ الْأَغَانِيَ الَّتِيْ يَسْمَعُهَا بَعْدَ مُدَّةٍ طَوِيْلَةٍ — اس کا حافظہ عجیب ہوتا ہے یہاں تک کہ یہ ان گیتوں کو دہرا سکتا ہے جو اس نے بڑی طویل مدت پہلے سنے ہوتے ہیں۔

٥- هُوَ مُخْتَلِفُ الْأَلْوَانِ مِنْهُ الْأَخْضَرُ وَالْأَحْمَرُ وَالْأَصْفَرُ — اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض سبز ہوتے ہیں بعض سرخ، اور بعض زرد ہوتے ہیں۔

مُخْتَلِفُ الْأَلْوَان: مختلف رنگوں والا۔ یعنی طوطے کے رنگ مختلف ہوتے ہیں ہمارے ہاں عموماً سبز رنگ کے طوطے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ سرخ اور زرد رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔

اَلْأَخْضَرُ: سبز   اَلْأَحْمَرُ: سرخ   اَلْأَصْفَرُ: زرد

یہ تینوں الفاظ اَفْعَلُ کے وزن پر ہیں۔ رنگ کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسمائے تفضیل نہیں ہیں۔

تَمْرِيْن

١- أَيْنَ وَكَيْفَ يَعِيْشُ الْبَبْغَاءُ؟ — الْبَبْغَاءُ يَعِيْشُ فِي الْبِلَادِ الْحَارَّةِ أَكْثَرَ بِالشَّجَرَةِ الْعَدَدِ

٢- مَاذَا يَأْكُلُ الْبَبْغَاءُ؟ — يَأْكُلُ الْحُبُوْبَ وَالْفَاكِهَةَ

Marfat.com

۳- اس سبق کے مرکب توصیفی کی مثالیں دو۔

مرکب توصیفی : ۱- طَیْرٌ جَمِیْلٌ : خوبصورت پرندہ

۲- اَلْبِلَادُ الْحَارَّۃُ : گرم علاقے

۳- ذَاکِرَۃٌ عَجِیْبَۃٌ : عجیب وغریب حافظہ

۴- مُدَّۃٌ طَوِیْلَۃٌ : لمبی مدت

۵- اَسْرَابًا کَثِیْرَۃُ الْعَدَدِ : بڑی بڑی ڈاریں

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

تینتالیسواں سبق

اَلْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ : طاقت ور امین

۱- حَدَّثَنَا مَوْلًی لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ رَدِیْفًا لِعُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رض حَتّٰی اَتٰی عَلٰی حَظِیْرَۃِ الصَّدَقَۃِ	ہم سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام نے بات کی۔ کہا کہ میں حضرت عثمان رض کے پیچھے سوار تھا۔ یہاں تک کہ ہم آپ کے صدقات کے باڑے میں آئے۔
فِیْ یَوْمٍ شَدِیْدِ الْحَرِّ۔ شَدِیْدِ السَّمُوْمِ	اس وقت سخت گرمی تھی اور لو چل رہی تھی۔
فَاِذَا رَجُلٌ عَلَیْہِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ قَدْ لَفَّ رَأْسَہٗ بِرِدَاءٍ یَطْرُدُ الْاِبِلَ یُدْخِلُھَا حَظِیْرَۃً حَظِیْرَۃِ اِبِلِ الصَّدَقَۃِ	ہم نے دیکھا۔ ایک آدمی نے تہمد اور چادر اوڑھی ہوئی ہے اور اپنے سر کو چادر سے لپیٹ رکھا ہے۔ وہ اونٹوں کو ہانک کر باڑے میں لا رہا تھا جہاں صدقے کے اونٹ رکھے جاتے ہیں

Marfat.com

فَقَالَ عُثْمَانُ : مَنْ تُرٰی هٰذَا؟ — حضرت عثمانؓ نے فرمایا۔ تمہارے خیال میں یہ کون ہے؟

قَالَ : فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ — جب ہم آپ کے پاس پہنچے۔ تو دیکھا کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضؓ ہیں۔

فَقَالَ هٰذَا وَاللّٰهِ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ۔ — حضرت عثمان رضؓ نے فرمایا بخدا یہ طاقت ور امین ہیں۔

حَدَّثَنَا : ہم سے حدیث بیان کی۔ ہمیں بتایا۔ ہم سے بیان کیا

مَوْلٰی : آزادہ کردہ غلام رَدِیْفٌ : پیچھے والا سوار

أَتٰی عَلٰی : پہنچے حَظِیْرَةٌ : باڑہ۔ جس جگہ مویشیوں کو بند کرتے ہیں

شَدِیْدٌ : سخت۔ تیز اَلسَّمُوْمُ : گرم ہوا۔ باد سموم

قَدْ لَفَّ : لپٹا ہوا ہے۔ یَطْرُدُ : ہانکتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب۔

تُرٰی : تیرے خیال میں (یہ کون ہے)

فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ : ہم نے اس تک نہایت کی۔ یعنی ہم اس تک پہنچے۔

إِزَارٌ : تہمد۔ رِدَاءٌ : چادر جو اوڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

۲۔ إِخْوَانُ الصَّفَاءِ : مخلص بھائی

مَكَاسِبُ : کمائی۔ مَكْسَبٌ کی جمع ہے۔ اَلرَّخَاءُ : فراخی۔ فارغ البالی۔ دولت

عُدَّةٌ : تیاری۔ ہتھیار اَلْبَلَاءُ : مصیبت

مَعُوْنَةٌ : امداد، اعانت عَلٰی : خلاف۔ مقابلے پر

قَالَ شَبِیْبٌ — شبیب کہتے ہیں

إِخْوَانُ الصَّفَاءِ خَيْرٌ مِنْ مَكَاسِبِ الدُّنْيَا — مخلص دوست دنیا کی کمائی سے بہتر ہوتے ہیں۔

هُمْ زِيْنَةٌ فِي الرَّخَاءِ — یہ فراخت میں باعث زینت

Marfat.com

وَعُدَّةٌ فِي الْبَلَاءِ — مصیبت میں ہتھیار

وَمَعُونَةٌ عَلَى الْأَعْدَاءِ — اور دشمنوں کے مقابلے میں معاون ہوتے ہیں

تمرین

بتائیے۔ اس سبق میں کون کون سے افعال ناقصہ آئے ہیں؟

فعل ناقص صرف ایک ہے : كُنْتُ : میں تھا

۲۔ اس سبق میں سے مرکبات اضافی منتخب کر کے لکھو۔

(۱) حَظِيرَةُ الصَّدَقَةِ : صدقے کے جانوروں کا باڑہ

(۲) شَدِيدُ الْحَرِّ : سخت گرمی کا (۳) شَدِيدُ السَّمُومِ : سخت لُو کا

(۴) رَأْسُهُ : اس کا سر (۵) اِبْنُ الْخَطَّابِ : خطاب کا بیٹا

(۶) اِخْوَانُ الصَّفَاءِ : صفائی کے بھائی

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

چوالیسواں سبق

اَلزَّمَنُ : زمانہ

سَاعَةٌ : گھنٹہ — يَطِيبُ : خوشگوار ہو جاتی ہے۔

دَقِيقَةٌ = منٹ — اَلْجَوُّ : کھلی فضا

فَصْلٌ = موسم۔ اس کا واحد فصل ہے۔

الربیع = موسم بہار — يَقْصُرُ : چھوٹا ہو جاتا ہے

الشتاء = سردی کا موسم

اليَوْمُ اَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً — دن چوبیس گھنٹوں کا ہوتا ہے (دن کے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں)

Marfat.com

اَلسَّاعَةُ سِتُّونَ دَقِيقَةً — گھنٹہ ساٹھ منٹوں کا ہوتا ہے
گھنٹے میں ساٹھ منٹ ہوتے ہیں

٢۔ اَلْاُسْبُوْعُ سَبْعَةُ اَيَّامٍ — ہفتے کے سات دن ہوتے ہیں۔

وَهِيَ : — وہ یہ ہیں :

يَوْمُ السَّبْتِ : ہفتہ کا دن۔ سنیچروار

يَوْمُ الْاَحَدِ : اتوار کا دن — يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ : بدھ وار

يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ : پیر کا دن۔ سوموار

يَوْمُ الثَّلَاثَاءِ . منگل وار — يَوْمُ الْخَمِيسِ : جمعرات

يَوْمُ الْجُمُعَةِ : جمعۃ المبارک

٣۔ اَلشُّهُوْرُ الْعَرَبِيَّةُ اِثْنَا — عربی مہینے بارہ ہوتے ہیں۔
عَشَرَ شَهْرًا ۔ وَهِيَ : — اور وہ یہ ہیں

اَلْمُحَرَّمُ : محرم الحرام	رَجَبٌ : رجب المرجب
صَفَرٌ : صفر المکرم	شَعْبَانُ : شعبان المعظم
رَبِيعُ الْاَوَّلِ : ربیع الاول	رَمَضَانُ : رمضان المبارک
رَبِيعُ الْآخِرُ : ربیع الآخر	شَوَّالُ : شوال المکرم
جُمَادَى الْاُوْلٰى : جمادی الاولی	ذُو الْقَعْدَةِ : ذوالقعدہ
جُمَادَى الْاُخْرَةُ : جمادی الآخر	ذُو الْحِجَّةِ : ذوالحج

٤۔ اَلسَّنَةُ اَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ : — سال کے چار موسم ہوتے ہیں۔

وَهِيَ : — اور وہ یہ ہیں :

اَلرَّبِيعُ : موسم بہار	اَلْخَرِيفُ : خزاں کا موسم
اَلصَّيْفُ : گرمی کا موسم	اَلشِّتَاءُ : سردی کا موسم

فِي الرَّبِيعِ يَخْضَرُّ الزَّرْعُ — بہار کے موسم میں کھیت سرسبز ہو
وَيَطِيبُ الْهَوَاءُ — ہیں اور ہوا خوشگوار ہوتی ہے

Marfat.com

وَفِي الصَّيْفِ يَشْتَدُّ الْحَرُّ — گرمی کے موسم میں گرمی سخت پڑتی ہے۔ یعنی گرمی شدید ہوجاتی ہے۔

وَيَطُوْلُ النَّهَارُ ؛ — اور دن لمبے ہوجاتے ہیں۔

وَفِي الْخَرِيْفِ يَحْسُنُ الْجَوُّ — اور خزاں کے موسم میں فضا خوشگوار ہوجاتی ہے

وَتَتَسَاقَطُ أَوْرَاقُ الْأَشْجَارِ — اور درختوں کے پتے جھڑجاتے ہیں۔

وَفِي الشِّتَاءِ يَشْتَدُّ الْبَرْدُ — اور سردی کے موسم میں سردی سخت ہوجاتی ہے

وَيَقْصُرُ النَّهَارُ — اور دن چھوٹے ہوجاتے ہیں۔

يَخْضَرُّ : سرسبز ہوجاتا ہے۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب

يَشْتَدُّ : سخت ہوتی ہے۔ تیز ہوجاتی ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

يَطُوْلُ : طویل ہوتا ہے۔ لمبا ہوجاتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

تَسْقُطُ : گرجاتے ہیں۔ فعل مضارع واحد غائب۔

يَقْصُرُ : چھوٹا ہوجاتا ہے۔ فعل مضارع واحد غائب

تَمْرِيْن

١- كَمْ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوْعِ؟ — اَلْأُسْبُوْعُ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

مَا الشُّهُوْرُ الْعَرَبِيَّةُ؟ — اَلشُّهُوْرُ الْعَرَبِيَّةُ اِثْنَا عَشَرَ وَأَسْمَاؤُهَا مَذْكُوْرَةٌ فِي الْكِتَابِ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

پینتالیسواں سبق

أُغْنِيَةُ الطَّيَّارِ : ہواباز کا گیت

اَلطَّيَّارُ : اڑنے والا۔ ہواباز — مَدَى الزَّمَنِ : ہمیشہ ہمیشہ

Marfat.com

رَضَعْتُ : میں نے دودھ پیا - فعل ماضی واحد متکلم هَوَاكَ : تیری محبت کا

مَهْدٌ : پنگھوڑا - گہوارہ - جھولا مراد بچپن کا زمانہ ہے -

أَرْعَاهُ : میں اس کی حفاظت کروں گا - فعل مضارع واحد متکلم لَحْدٌ : قبر

عَشِقْتُ : میں نے پیار کیا - فعل ماضی واحد متکلم یعنی میں نے مول لیا

لِأَجْلِكَ : تیری خاطر

نِلْتُ : میں نے حاصل کیا - میں نے پایا - فعل ماضی واحد متکلم

طِرْتُ : میں نے پرواز کی - میں اڑا - فعل ماضی صیغہ واحد متکلم

مَسْبَحِ الطَّيْرِ : پرندے کے اڑنے کی جگہ - مراد اس سے فضا ہے - تیرنے کی جگہ

ذُعْرٌ : ڈر - خوف أُرَدِّدُ : میں دہراتا ہوں فعل مضارع واحد متکلم

أَنَاشِيدِي : اپنے گیتوں میں نَسْرٌ : گدھ يَرْهَبُنِي : مجھ سے ڈرتی ہے

أَقُودُ : میں چلاتا ہوں - فعل مضارع واحد متکلم حَتْفٌ : موت

۱- فِدَاكَ الرُّوحُ يَا وَطَنِي	اے میرے وطن - میری تجھ پر قربان ہو
سَلِمْتَ عَلَى مَدَى الزَّمَنِ	تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے -
رَضَعْتُ هَوَاكَ فِي مَهْدِي	میں نے پنگھوڑے میں تیری محبت کا دودھ پیا
وَأَرْعَاهُ إِلَى لَحْدِي	اور میں قبر میں (یعنی قبر میں جانے تک)
	اس کی حفاظت کرتا ہوں گا -
عَشِقْتُ لِأَجْلِكَ الْخَطَرَا	میں نے تیری خاطر خطروں سے پیار کیا
وَنِلْتُ بِفَضْلِكَ الظَّفَرَا	تیری مہربانی سے میں نے کامیابی حاصل کی
وَطِرْتُ بِمَسْبَحِ الطَّيْرِ	میں پرندے کے اڑنے کی جگہ یعنی فضا
بِلَا خَوْفٍ وَلَا ذُعْرٍ	میں اڑتا رہا ہوں - ڈر اور خوف کے بغیر
۲- أُرَدِّدُ فِي أَنَاشِيدِي	میں اپنے گیتوں میں دہراتا ہوں -
فِدَاكَ الرُّوحُ يَا وَطَنِي	اے میرے وطن تجھ پر میری روح قربان ہو
سَلِمْتَ عَلَى مَدَى الزَّمَنِ	تو ہمیشہ ہمیشہ سلامت رہے -

Marfat.com

عُقَابُ الْجَوِّ تَصْحَبُنِيْ — کھلی فضا میں اڑنے والا عقاب میرے ساتھ رہتا ہے

وَنَسْرُ الطَّيْرِ يَرْهَبُنِيْ — اور گدھ بھی مجھ سے ڈرتا ہے۔

أَقُوْدُ السُّحُبَ مِنْ خَلْفِيْ — میں اپنے پیچھے بادلوں کو کھینچتا ہوں۔

وَلَا أَخْشَى بِهَا حَتْفِيْ — اور میں موت سے بھی نہیں ڈرتا

۳۔ أُرَدِّدُ فِيْ أَنَاشِيْدِيْ — میں اپنے گیتوں میں دہراتا ہوں۔

فِدَاكَ الرُّوْحُ يَا وَطَنِيْ — اے میرے وطن تجھ پر میری روح قربان ہو۔

سَلِمْتَ عَلٰى مَدَى الزَّمَنِ — تو ہمیشہ ہمیشہ سلامت رہے۔

مَدَى الزَّمَنِ : مدی۔ مدت کو کہتے ہیں۔ جب تک زمانہ باقی ہے۔ یعنی رہتی دنیا تک

أَنَاشِيْدُ : أُنْشُوْدَةٌ کا واحد ہے، گیت

نَسْرٌ : گدھ۔ ایک مردار خوار پرندہ ہے جو بہت اُونچا اڑنے کی وجہ سے مشہور ہے۔ ہوا باز کا تعلق اس کی بلند پرواز سے ہے۔

دو ستاروں کے نام بھی ہیں۔ جو بہت اونچے i۔ نسر طائر : اڑنے والے گدھ کی طرح ہے۔ ii۔ نسر واقع : پر سمیٹے ہوئے گدھ کی مانند ہے۔

اَلسُّحُبُ : سحاب کی جمع ہے۔ بادل۔

تمرین

۱۔ یہ نظم زبانی یاد کرو۔

۲۔ مَاذَا يَقُوْلُ الطَّيَّارُ؟ — يَقُوْلُ الطَّيَّارُ : فِدَاكَ الرُّوْحُ يَا وَطَنِيْ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

چھیالیسواں سبق

مَاذَا أَعْمَلُ كُلَّ يَوْمٍ : میں جو کچھ روزانہ کام کرتا ہوں

Marfat.com

مَا : اگر اسم موصول ہو تو جو کچھ کے معنوں میں آتا ہے۔ اور اگر استفہام کے معنوں میں ہو تو کیا کے معنی میں آتا ہے۔

أَهُبُّ : میں بیدار ہوتا ہوں۔ میں اٹھتا ہوں۔ فعل مضارع ہے

أُفْطِرُ : میں ناشتہ کرتا ہوں۔ فعل مضارع ہے۔

أَمَامَ : سامنے۔ آگے **فِنَاءٌ :** صحن **يُدَقُّ :** بجتی ہے۔ فعل مضارع ہے

صَفّ : قطار **مُعْتَدِلًا :** سیدھا **هَادِئًا :** آرام سے۔ سکون سے

أُحَيِّي : میں سلام کرتا ہوں۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد متکلم

وَاقِفًا : کھڑے ہو کر **ظُهْرًا :** دوپہر کے وقت۔ ظہر کے وقت

أَسْتَذْكِرُ : میں یاد کرتا ہوں۔ فعل مضارع ہے۔

أَتَعَشَّى : میں شام کا کھانا کھاتا ہوں۔

مِلْءَ جُفُونِي : خوب مزے کی نیند۔ آنکھیں بھر کر۔ ملءٌ بمعنی بھرنا اور جُفُونٌ کا واحد جفنٌ بمعنی پلکیں۔

۱۔ أَهُبُّ مِنْ نَوْمِي مُبَكِّرًا	میں صبح سویرے اٹھتا ہوں (علی الصباح) میں اپنی نیند سے جاگتا ہوں۔
ثُمَّ أَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّي	پھر وضو کر کے نماز پڑھتا ہوں۔
فَأَغْتَسِلُ وَأَلْبَسُ ثِيَابِي	پھر نہاتا ہوں اور کپڑے پہنتا ہوں۔
ثُمَّ أُفْطِرُ وَأَذْهَبُ إِلَى مَدْرَسَتِي	پھر ناشتہ کر کے اپنے مدرسے کی طرف جاتا ہوں۔
۲۔ أَمْشِي فِي الطَّرِيقِ مُعْتَدِلًا	میں راستے میں اعتدال (یعنی میانہ روی) سے چلتا ہوں
وَأَنْظُرُ مَا أَمَامِي	اور اپنے آگے (سامنے) نظر رکھتا ہوں (دیکھتا ہوں)
أَنْتَظِرُ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ	میں مدرسے کے صحن میں انتظار کرتا ہوں۔
حَتَّى يُدَقَّ الْجَرَسُ	یہاں تک کہ گھنٹی بجتی ہے۔
ثُمَّ أَقِفُ فِي الصَّفِّ مُعْتَدِلًا	پھر میں اعتدال سے سیدھا قطار میں کھڑا ہوتا ہوں
وَأَدْخُلُ حُجْرَتِي هَادِئًا	میں مدرسے میں بڑے آرام و سکون سے داخل ہوتا ہوں۔

Marfat.com

٣- أُحَيِّي أُسْتَاذِي وَاقِفًا — میں کھڑا ہو کر استاد صاحب کو سلام کرتا ہوں۔

ثُمَّ أَجْلِسُ فِي مَكَانِي — پھر میں اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہوں

أَسْأَلُ أُسْتَاذِي بِأَدَبٍ عَمَّا لَا أَفْهَمُ — اپنے استاد صاحب سے بڑے ادب سے پوچھتا ہوں جو چیز میں نہیں سمجھتا۔

أَعُودُ إِلَى مَنْزِلِي ظُهْرًا — اور ظہر کے وقت اپنے گھر واپس آتا ہوں

ثُمَّ أَسْتَذْكِرُ دُرُوسِي — پھر میں اپنا سبق یاد کرتا ہوں۔

وَأَلْعَبُ بِالْكُرَةِ عَصْرًا — **عصر کے وقت گیند سے کھیلتا ہوں**

٤. أَتَعَشَّى وَأُصَلِّي — پھر میں شام کا کھانا کھاتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں

ثُمَّ أَنَامُ مِلْءَ جُفُونِي — پھر میں مزے سے سوتا ہوں (آنکھیں بھر کر جی بھر کر)

حَتَّى أُصْبِحَ — یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

مُبَكِّرًا : صبح سویرے۔ بہت سویرے

أَتَوَضَّأُ : میں وضو کرتا ہوں۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم

أَغْسِلُ : میں نہاتا ہوں " " " " " "

أَلْبَسُ : میں کپڑے پہنتا ہوں۔ " " " " " "

أَمْشِي : میں چلتا ہوں۔ " " " " " "

عَمَّا : اس چیز سے۔ یہ عن اور ما سے مرکب ہے۔

أَعُودُ : میں واپس لوٹتا ہوں۔ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔

اَلْكُرَةُ : گیند۔ فٹ بال۔ والی بال اور ہاکی وغیرہ مراد لئے جا سکتے ہیں جن میں گیند کھیلنے کیلئے استعمال ہوتی ہے

تمرین

١- اس سبق میں سے فعل مضارع الگ کرو۔

فعل مضارع : أَهُبُّ : میں جاگتا ہوں : صیغہ واحد متکلم

أَتَوَضَّأُ : میں وضو کرتا ہوں : " "

Marfat.com

۳- أُصَلِّي : میں نماز پڑھتا ہوں - صیغہ واحد متکلم

۴- أَغْتَسِلُ : میں نہاتا ہوں - " "

۵- أَلْبَسُ : میں کپڑے پہنتا ہوں - " "

۶- أُفْطِرُ : میں ناشتہ کرتا ہوں - " "

۷- أَذْهَبُ : میں جاتا ہوں - " "

۸- أَمْشِيْ : میں چلتا ہوں - " "

۹- أَنْظُرُ : میں دیکھتا ہوں - " "

۱۰- يُدَقُّ : بجتی ہے - فعل مضارع مجہول واحد غائب

۱۱- أَقِفُ : میں کھڑا ہوتا ہوں - " واحد متکلم

۱۲- أَدْخُلُ : میں داخل ہوتا ہوں - " "

۱۳- أَجْلِسُ : میں بیٹھتا ہوں - " "

۱۴- أَسْأَلُ : میں پوچھتا ہوں - " "

۱۵- أَعُوْدُ : میں واپس آتا ہوں - " "

۱۶- أَفْهَمُ : میں سمجھتا ہوں - " "

۱۷- أَلْعَبُ : میں کھیلتا ہوں - " "

۱۸- أَتَعَشَّى : میں شام کا کھانا کھاتا ہوں " "

۱۹- أَسْتَذْكِرُ : میں یاد کرتا ہوں - " "

۲۰- أُصْبِحُ میں صبح کو جاگتا ہوں " "

۲- مَتَى تَذْهَبُ ؟ أَهُبُّ مُبَكِّرًا مِنْ نَوْمِي

۳- مَا تَفْعَلُ عَصْرًا ؟ أَلْعَبُ بِالْكُرَةِ عَصْرًا

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

سینتالیسواں سبق

اَلْمَلَائِکَۃُ وَاٰدَمُ ؑ فرشتے اور آدم علیہ السلام

خَلِیْفَۃٌ: نائب یُفْسِدُ: فساد کرے گا۔ فعل مضارع واحد غائب

یَسْفِکُ: خون بہائیگا۔ فعل مضارع واحد غائب

اَلدِّمَاءُ: دَمٌ کی جمع ہے۔ خون

نُسَبِّحُ: ہم تسبیح کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ اصطلاح میں تسبیح کرنے سے مراد سبحان اللہ کہنا ہے۔

نُقَدِّسُ: ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ فعل مضارع جمع متکلم

اَعْلَمُ: میں جانتا ہوں۔ فعل مضارع واحد متکلم

عَلَّمَ: اس نے سکھایا۔ فعل ماضی۔ باب تفعیل سے ہے

کُلَّهَا: سب۔ تمام چیزوں کے عَرَضَ: پیش کیں۔ روبرو اور سامنے کر دیں۔

اَنْبِئُوْنِیْ: مجھے خبر دو۔ مجھے بتلاؤ۔ غَیْبٌ: پوشیدہ یا چھپی ہوئی چیزیں

تُبْدُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ فعل مضارع جمع مخاطب۔

تَکْتُمُوْنَ: تم چھپاتے ہو۔ " " " "

اَبٰی: اس نے انکار کیا۔ فعل ماضی واحد غائب۔

اِسْتَکْبَرَ: اس نے تکبر کیا۔ غرور کیا۔ فعل ماضی واحد غائب

اُسْکُنْ: تم رہو۔ فعل امر۔ واحد حاضر

زَوْجٌ: جوڑا۔ اس کا اطلاق مرد اور عورت دونوں پر ایک دوسرے کے مقابل میں ہوتا ہے۔ مرد کا زوج عورت اور عورت کا زوج مرد ہے۔

کُلَا: تم دونوں کھاؤ۔ فعل امر رَغَدًا: با فراغت

حَیْثُ: جہاں اَزَلَّهُمَا: انہوں نے پھسلا دیا۔ لغزش دے دی۔

Marfat.com

اَخْرَجَ هُمَا : ان دونوں کو نکال دیا -

اِهْبِطُوْا : اترو - نیچے جاؤ : فعل امر جمع مخاطب

مُسْتَقَرٌّ : ٹھکانا　　　　مَتَاعٌ : فائدہ

اِلٰی حِیْنٍ : ایک وقت تک　　　　تَلَقّٰی : سیکھ لیں

کَلِمٰتٍ : کَلِمَةٌ کی جمع - باتیں - الفاظ

تَابَ عَلَیْهِ : خداوند تعالیٰ نے اس پر رجوع کیا : توجہ فرمائی یعنی اسکی توبہ قبول کرلی -

اَلتَّوَّابُ : مبالغے کا صیغہ بروزن فعّالٌ ہے - بڑا توبہ قبول کرنے والا پھر آنے والا -

اَلرَّحِیْمُ : مہربان - فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے -

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط

جب تیرے پالنے والے نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب پیدا کرنے والا ہوں -

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُقَدِّسُ بِحَمْدِكَ لَكَ ط قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

انہوں نے کہا کیا آپ بنائیں گے، جو اس میں فساد مچائے گا اور خون گرائیگا اور ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں - اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں - فرمایا جو میں جانتا ہوں - تم نہیں جانتے -

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور حضرت آدم علیہ السلام کو تمام نام سکھا دیئے -

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ لا

پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا -

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

اور فرمایا: مجھے یہ تمام نام بتاؤ اگر تم سچے ہو -

Marfat.com

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اگر تم سچے ہو۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

انہوں نے کہا اے اللہ تو پاک ہے۔ ہمیں اسی کا علم ہے جو کچھ تم نے ہمیں سکھایا ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

بے شک تو جاننے والا حکمت والا ہے۔

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

پھر کہا اے آدم علیہ السلام انہیں تمام نام بتا دیجئے۔

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ

جب حضرت آدم علیہ السلام نے تمام نام بتا دیجئے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

فرمایا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا۔ میں جاننے والا ہوں آسمانوں اور زمینوں کی چھپی ہوئی چیزیں (غیب کی چیزیں)

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

اور لسے جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ق وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ حضرت آدمؑ کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا۔ اور تکبر کیا۔ اور کافروں میں سے ہو گیا۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠

اور ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو فراغت کے ساتھ کھاؤ۔

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اس درخت کے نزدیک نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

Marfat.com

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهُمَا
فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ص
وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ○

پس شیطان نے ان دونوں کو پھسلا دیا
اور ان کو جنت سے نکالا جہاں کہ وہ تھے
اور ہم نے کہا تم سب زمین پر اتر جاؤ تمہارا
بعض بعض کا دشمن ہوگا۔ تمہارے لئے
زمین میں ایک ٹھکانا ہے اور مقررہ مدت
تک نفع اٹھانا ہے۔

فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ط إِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○
(البقرۃ ۳۰ — ۳۷)

پھر حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے
پالنے والے سے چند باتیں سیکھ لیں اور
اسی کی طرف متوجہ ہو گئے۔ بیشک اللہ
توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

مَلٰٓئِكَة : فرشتے۔ اس کا واحد مَلَكٌ ہے۔ فرشتہ کا لفظ فارسی کے مصدر فرستادن معنی بھیجنا سے لیا گیا ہے۔

اَتَجْعَلُ : کیا تو مقرر کریگا — فعل مضارع صیغہ واحد حاضر

عَلَّمْتَنَا : تونے ہم کو سکھایا   اَنْبِئْهُمْ : تو انہیں بتا دے۔ خبر دیدے۔ فعل امر

اَنْبَاَ : بتا دیا - فعل ماضی واحد غائب

اَلَمْ اَقُلْ : کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا

اَعْلَمُ : میں جانتا ہوں - فعل مضارع صیغہ واحد متکلم۔

لَا تَقْرَبَا : تم دونوں قریب نہ جاؤ - فعل نہی

تمرین

۱- بتاؤ اس سبق میں فعل نہی - مضارع اور امر کے کون کون سے صیغے آئے ہیں؟

Marfat.com

۱۔ فعل ماضی

۱۔ قَالَ : اس نے کہا

۲۔ عَلَّمَ : اس نے سکھا دیا

۳۔ عَرَضَ : اس نے پیش کیا

۴۔ عَلَّمْتَ : تو نے سکھایا

۵۔ اَنْبَأَ : اس نے خبر دی

۶۔ سَجَدُوْا : انہوں نے سجدہ کیا

۷۔ اَبٰی : اس نے انکار کیا

۸۔ اِسْتَکْبَرَ : اس نے تکبر کیا

۹۔ کَانَ : وہ تھا

۱۰۔ اَزَلَّ : اس نے پھسلا دیا

۱۱۔ اَخْرَجَ : اس نے نکالا

۱۲۔ تَلَقّٰی : اس نے سیکھ لیا

۱۳۔ تَابَ : اس نے رجوع کیا

۱۴۔ کُنْتُمْ : تم تھے

۱۵۔ قُلْنَا : ہم نے کہا

۱۶۔ شِئْتُمَا : تم دونوں چاہو

۱۷۔ کَانَا : وہ دونوں تھے

۲۔ فعل مضارع :

۱۔ یُفْسِدُ : وہ فساد برپا کرتا ہے

۲۔ تَجْعَلُ : تو کرتا ہے

۳۔ یَسْفِكُ : وہ گراتا ہے

۴۔ نُسَبِّحُ : ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

۵۔ نُقَدِّسُ : ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں

۶۔ تَعْلَمُوْنَ : تم جانتے ہو

۷۔ تُبْدُوْنَ : تم ظاہر کرتے ہو

۸۔ تَكْتُمُوْنَ : تم چھپاتے ہو

۹۔ اَعْلَمُ : میں جانتا ہوں

۳۔ فعل امر : ۱۔ اَنْبِئُوْا : تم خبر دو

۲۔ اُسْجُدُوْا : تم سجدہ کرو

۳۔ کُلَا : تم کھاؤ

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد بتاؤ۔

جمع	واحد
۱۔ مَلٰٓئِکَة	مَلَكٌ
۲۔ اَسْمَاءُ	اِسْمٌ
۳۔ سَمٰوٰتِ	سَمَاءٌ
۴۔ کَلِمَاتُ	کَلِمَةٌ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اڑتالیسواں سبق

۱۔ اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ : تو اللہ کو یاد کر۔ اللہ تعالیٰ تجھے یاد رکھیگا

رِدْفٌ : پیچھے سوار ۔ اَلْتَفَتَ اِلَيَّ : آپ نے مڑ کر میری طرف دیکھا

غُلَامٌ : لڑکا — تَعَرَّفْ اِلَى : جان پہچان رکھ

يَعْرِفْكَ : وہ تجھے پہچانے گا — اَلشِّدَّةُ : تکلیف ۔ سختی

اَلنَّصْرُ : مدد — اَلْفَرَج : سکھ ۔ آرام ۔ آسائش ۔ کشادگی

اَلْكَرْب : دکھ ۔ غم ۔ تکلیف — اِسْتَعَنْتَ : تو مدد مانگے۔

اَلْعُسْر : تنگی — يُسْرًا : فراخی ۔ دولت مندی

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عَنْهُ	حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم	میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔
فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَقَالَ :	آپ نے میری طرف توجہ فرماتے ہوئے فرمایا
يَا غُلَامُ ! اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ	اے لڑکے اللہ کو یاد رکھ وہ بھی تجھے یاد رکھیگا
اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ	تو اللہ کو یاد رکھ تو اسے سامنے پائے گا
وَتَعَرَّفْ اِلَى اللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ	اور اللہ تعالیٰ کو فراغت (خوشحالی) میں پہچان
يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ وَاعْلَمْ اَنَّ	وہ تجھے سختی (مصیبت) میں پہچانے گا
الْخَلَائِقَ لَوِ اجْتَمَعُوْا اَنْ يَّبْذُلُوْكَ	اور نوجوان ! اگر سب خلقت اکٹھی ہو جائے یہ کہ تجھے وہ چیز دینا چاہیں، تو اللہ تعالیٰ نے روک رکھی ہے۔
اَمْرًا مَنَعَكَهُ اللّٰهُ ۔	

Marfat.com

لَمْ يَقْدِرُوْا عَلٰى ذٰلِكَ ۔ — وہ اس پر قادر نہیں ہو سکیں گے

وَاعْلَمْ اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ — اچھی طرح جان لو تحقیق فتح صبر کے ساتھ ہے

وَاَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ — اور کشادگی تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے ۔

فَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ — جب تو کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ

وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ — اور جب امداد طلب کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ سے طلب کر ۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا — بے شک تنگی کے ساتھ فراخی ہوتی ہے ۔

رِدْفٌ : وہ آدمی جو گھوڑے یا اونٹ پر یا کسی دوسری سواری پر پیچھے سوار ہو ۔

يَحْفَظُكَ : تیری حفاظت کریگا — تَجِدْهُ : تو پائے گا ۔

اَمَامَ : آگے ۔ سامنے — الرَّخَاءُ : خوش حالی

اَلْخَلَائِقُ : مخلوق ۔ عام خلقت

مَنَعَكَ : تجھے روک رکھا ہے ۔ یعنی تجھے دینا نہیں چاہتا ۔

۲ ۔ اَكْرِمْ عَشِيْرَتَكَ : اپنے خاندان کی عزت کر

جَنَاحٌ : بازو ۔ پر — اَصْلٌ ۔ جڑ

تَصُوْلُ : تو حملہ کرتا ہے ۔ فعل مضارع صیغہ واحد حاضر

كَرِيْمٌ : فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ سخی ۔ شریف ۔ معزز

عُدْ : تو عیادت کر ۔ بیمار پرسی کر ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر

يَسِّرْ : آسانی کر دے ۔ " " " "

مُعْسِرٌ : تنگ دست ۔ صاحب عسرت ۔ اسم فاعل ہے ۔ مفلس کے معنوں میں ہے

قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ : حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا

Marfat.com

أَكْرِمْ عَشِيرَتَكَ ۔	اپنے کنبے کی عزت کر۔
فَإِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِي بِهِ تَطِيرُ	وہ تیرے بازو ہیں جس سے تو اڑتا ہے۔
وَأَصْلُكَ الَّذِي إِلَيْهِ تَصِيرُ	اور تیری جڑ ہیں جس کی طرف تو لوٹتا ہے۔
وَإِنَّكَ بِهِمْ تَصُولُ ۔	اور تو ان کی مدد سے حملہ کرتا ہے۔
وَبِهِمْ تَطُولُ	اور ان کی وجہ سے اکڑتا ہے۔
وَهُمُ الْعُدَّةُ عِنْدَ الشِّدَّةِ	اور وہ سختی کے وقت تیرے ہتھیار ہیں
أَكْرِمْ كَرِيمَهُمْ وَعُدْ سَقِيمَهُمْ	ان کے سردار کی عزت کر اور بیمار کی پرسش کر۔
وَأَشْرِكْ فِي أُمُورِكَ	اپنے کاموں میں انہیں شریک کر
وَيَسِّرْ عَنْ مُعْسِرِهِمْ	اور تنگ دست مفلس کو آسانی دے

تَصِيرُ : تو لوٹتا ہے ــ فعل مضارع صیغہ واحد حاضر ۔

تَطُولُ : تو طویل ہوتا ہے ، یعنی اکڑتا ہے ۔ فعل مضارع صیغہ واحد حاضر ۔

اَلْعُدَّةُ : ہتھیار ۔ سامان ‏ ‏ ‏ ‏ اَلشِّدَّةُ : سختی ۔ مصیبت

أَشْرِكْ : تو شریک کر ۔ فعل امر ۔ صیغہ واحد حاضر

تمرین

۱۔ اس سبق میں ثلاثی مزید فیہ کے افعال منتخب کرو۔

ثلاثی مزید فیہ کے افعال درج ذیل ہیں :

۱۔ إِلْتَفَتَ : تو توجہ کرے	۵۔ أَكْرِمْ : تو عزت کر
۲۔ تَعَرَّفْ : تو پہچان	۶۔ أَشْرِكْ : تو شریک کر
۳۔ إِجْتَمَعُوا : وہ اکٹھے ہوئے	۷۔ أَنْ يُعْطُوكَ : یہ کہ تجھے عطا کریں
۴۔ إِسْتَعَنْتَ : تو نے مدد مانگی	۸۔ إِسْتَعِنْ : تو مدد طلب کر

Marfat.com

۹- يَسِّرْ : تو آسانی کر

۲- خالی جگہوں کو پُر کرو -

۱- إِحْفَظِ اللهَ ...... يَحْفَظْكَ

۲- وَ إِذَا سَأَلْتَ ...... فَاسْئَلِ اللهَ

۳- أَكْرِمْ ...... عَشِيْرَتَكَ -

۴- ...... سَقَيْنَهُمْ -

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

اُنچاسواں سبق

اَلْمُكَالِمَةُ : گفتگو

رَشِيْدٌ : مَنْ قَابَلْتَ فِي الْمَحَطَّةِ أَمْسِ يَا أَحْمَدُ ؟	احمد آپ ریلوے سٹیشن پر کس سے ملے تھے ؟
أَحْمَدُ : قَابَلْتُ عَمِّيْ عَبْدَالْعَزِيْز	میں اپنے چچا عبد العزیز سے ملا تھا -
ر : أَيْنَ كَانَ عَمُّكَ ؟	آپ کے چچا کہاں رہتے تھے ؟
ا : كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ بَعْدَ إِنْ أَدَّى فَرِيْضَةَ الْحَجِّ -	وہ حج کا فریضہ ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ میں رہتے تھے -
ر : كَمْ شَهْرًا لَبِثَ فِي بِلَادِ الْحِجَازِ ؟	وہ حجاز کے شہروں میں کتنے مہینے رہے ؟
ا : أَظُنُّهُ لَبِثَ هُنَالِكَ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ	میرا خیال ہے — وہ تین ماہ وہاں رہے -
ر : كَيْفَ وَجَدَ أَهْلَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ -	انہوں نے حرمین شریفین کے لوگوں کو کیسا پایا -

Marfat.com

ا : أَخْبَرَنِي أَمْسِ، وَجَدَهُمْ كِرَامًا طَيِّبِينَ	انہوں نے بتایا کہ وہ نیک پاکباز ہیں ۔
س : هَلْ يُكْرِمُونَ الضَّيْفَ ؟	کیا وہ مہمان کی عزت کرتے ہیں ؟
ا : نَعَمْ ۔ هُمْ يُكْرِمُونَ كُلَّ غَرِيبٍ ۔	ہاں ۔ وہ ہر اجنبی کی عزت کرتے ہیں ۔
س : أَيُحِبُّونَ بَاكِسْتَانَ ؟	کیا وہ پاکستان کو پسند کرتے ہیں ؟
ا : نَعَمْ اَلْعَرَبُ كُلُّهُمْ يُحِبُّونَ بَاكِسْتَانَ وَأَهْلَهَا	ہاں! وہ سب کے سب پاکستان کو پسند کرتے ہیں اور اہل پاکستان سے محبت کرتے ہیں ۔

قَابَلْتَ : تو ملا ۔ فعل ماضی معروف ۔ واحد حاضر

اَلْمَحَطَّةُ : ریلوے سٹیشن   أَمْس : گزرا ہوا کل

أَدَّى : ادا کیا   لَبِثَ : وہ ٹھہرا

كِرَامًا : كَرِيمٌ کی جمع ۔ پاکباز ۔ اچھے شریف

طَيِّبِينَ : طَيِّبٌ کی جمع ہے ۔ پاکباز ۔ اچھے

يُكْرِمُونَ : عزت کرتے ہیں ۔ فعل مضارع ۔ جمع غائب ۔ غَرِيبٌ : پردیسی مسافر

أَظُنُّ : میں خیال کرتا ہوں ۔ فعل مضارع متکلم   أَشْهُر : شَهْرٌ کی جمع ۔ مہینے

اَلضَّيْف : مہمان ۔ يُحِبُّونَ : وہ محبت کرتے ہیں ۔ فعل مضارع جمع غائب

تَمْرِين

۱ ۔ بتاؤ ۔ اس سبق میں کون کون سے کلمات استفہام استعمال ہوئے ہیں ؟

۱ ۔ مَنْ : کون	۴ ۔ كَيْفَ : کیسا
۲ ۔ أَيْنَ : کہاں	۵ ۔ هَلْ : کیا
۳ ۔ كَمْ : کتنا	۶ ۔ أَ : کیا

Marfat.com

اَلدَّرسُ الخَمسُونَ - پچاسواں سبق

أُمِّي : میری ماں

تَفدِينِي : مجھ پر فدا ہوتی ہے	مَهدٌ : پنگھوڑا۔ بستر
تُغَطِّينِي : مجھے ڈھانپ لیتی ہے	هَادِي : نرم۔ آہستہ
عَذبٌ : میٹھی	إِنشَادٌ : گیت
تُغَنِّينِي : میری حفاظت کرتی تھی	أَلَمٌ : درد
مَرَض : بیماری	أُنَادِيهَا : میں اسے بلاتا تھا
أَسعَى : میں کوشش کروں گا	هَنَاءَة : خوشی۔ راحت
تُرضِينِي : مجھے خوش کرتی تھی۔	

١- أَحَبُّ النَّاسِ لِي أُمِّي وَمَن بِالرُّوحِ تَفدِينِي	مجھے ماں سب لوگوں سے زیادہ عزیز ہے وہ دل وجان سے مجھ پر فدا ہے۔
٢- فَكَم مِن لَيلَةٍ قَامَت عَلَى مَهدِي تُغَطِّينِي	کتنی راتیں کھڑی ہو کر میرے پنگھوڑے پر مجھے ڈھانپتی رہی۔
٣- بِصَوتٍ هَادِئٍ عَذبٍ وَتُغَنِّينِي	بڑی میٹھی اور نرم آواز میں وہ مجھے گیت سناتی تھی۔
٤- تَخَافُ عَلَيَّ مِن بَردٍ وَ مِن حَرٍّ فَتَحمِينِي۔	وہ ڈرتی تھی کہ مجھے سردی یا گرمی نہ لگ جائے۔ اس لئے مجھے اس سے بچاتی تھی
٥- وَمِن أَلَمٍ وَمِن مَرَضٍ أُنَادِيهَا فَتَأتِينِي۔	میں دکھ درد اور بیماری میں اسے پکارتا وہ میرے پاس آتی۔
٦- بِرُوحِي سَوفَ تَفدِينِي كَمَا بِالرُّوحِ تَفدِينِي۔	میں دل وجان سے اس پر فدا ہوں۔ جیسے وہ دل وجان سے مجھ پر فدا ہوتی تھی

Marfat.com

۷۔ وَ أَسْعٰی فِیْ ھَنَاءِ رَبِّھَا کَمَا تَسْعٰی وَ تَرْضِیْنِیْ — میں اسے آرام پہنچانے کی کوشش کروں گا ۔ جیسے وہ مجھے خوش کرنے کی کوشش کرتی تھی ۔

تمرین

۱۔ بتایئے ۔ اس نظم میں کون کون سے حروف جر استعمال ہوئے ہیں ؟

حروف جر یہ ہیں ۔

۱۔ لَ : لئے ۔ واسطے — ۴۔ عَلٰی : پر

۲۔ مِنْ : سے — ۵۔ کَ : مانند

۳۔ بِ ۔ ساتھ — ۶۔ فِیْ : میں

۲۔ اس سبق میں فعل مضارع کے صیغے منتخب کرکے لکھو ۔

فعل مضارع یہ ہیں :

۱۔ تَفْدِیْ : وہ قربان ہوتی ہے — ۶۔ تَرْضٰی : وہ راضی ہوتی ہے

۲۔ تُخَلِّیْ : وہ ڈھانپتی ہے — ۷۔ تَخَافُ : وہ ڈرتی ہے ۔

۳۔ تُغَنِّیْ : وہ گیت گاتی ہے — ۸۔ أَسْعٰی : میں کوشش کرتا ہوں

۴۔ تَحْمِیْ : وہ مری حفاظت کرتی ہے — ۹۔ تَسْعٰی : وہ کوشش کرتی ہے

۵۔ تَأْتِیْ : وہ آتی ہے

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْخَمْسُوْنَ

اکاونواں سبق

ذِکْرٰی الْقَائِدِ الْاَعْظَمِ : قائداعظمؒ کی یاد میں

اِنْتَصَحْنَا : ہم نے صحبت اختیار کی ۔ ہم نے صحبت قبول کی ۔

Marfat.com

اِجْتَمَعْنَا : ہم اکٹھے ہوئے ہیں	اَلْیَوْمَ : آج کا دن
نُبَرْهِنَ : ہم واضح کریں	ضَحَّیْتَ : تو نے قربان کردی
تَمْهِیْدُ : ہموار کرنا - درست کرنا	نَمْ : تو سوجا - فعل امر صیغہ واحد حاضر
یُوَفِّقَنَا : ہمیں توفیق دے	اَلْفَلَاحُ : کامیابی
لِیَحْیَ - لِیَحْیٰی :	زندہ باد - پائندہ باد
اَیُّهَا الْقَائِدُ الْغَائِبُ بِجِسْمِهٖ	اے ہمارے رہبر۔ آپ جسمانی طور پر ہم سے غائب ہیں
اَلْحَاضِرُ مَعَنَا بِرُوْحِهٖ	روحانی طور پر ہم میں موجود ہیں
قَدْ سَمِعْنَا قَوْلَكَ	ہم نے آپ کی باتوں کو سنا۔
وَانْتَصَحْنَا بِنُصْحِكَ	اور آپ کی نصیحتوں پر عمل کیا
فَاجْتَمَعْنَ الْیَوْمَ لِنُبَرْهِنَ لِلْعَالَمِ	آج ہم اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ ہم دنیا پر واضح کریں۔
اَجْمَعَ اَنَّ عَمَلَكَ دَائِمٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔	کہ آپ کا حکم اللہ تعالےٰ کے حکم سے دائمی ہے۔
وَاَنَّا سَائِرُوْنَ فِی الطَّرِیْقِ الَّتِیْ فَتَحْتَنَا اَمَامَنَا	اور ہم اسی راہ پر چلیں گے جو آپ نے ہمارے لئے کھولا تھا۔
وَضَحَّیْتَ حَیَاتَكَ فِیْ تَمْهِیْدِنَا	اور آپ نے اپنی جان اس کو ہموار کرنے میں قربان کردی۔
فَنَمْ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ	آپ اللہ تعالیٰ کی امان اور خوشنودی میں سوتے رہیں۔
یَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَیَغْفِرُ لَكَ	اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے اور آپ پر بخشش کرے۔
۲- وَفِی الْخِتَامِ نَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ	آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں

Marfat.com

يُسَدِّدَنَا بِرَحْمَتِهِ وَيُوَفِّقَنَا	کہ وہ اپنی رحمت سے ہماری مدد کرے
إِلَىٰ مَا فِيْهِ الْخَيْرُ وَالْفَلَاحُ	اور اس چیز کی توفیق دے جس میں ہماری بھلائی اور فلاح ہو۔
۳۔ وَنَقُوْلُ لِتَحْيَ الْأُمَّةُ لِيَحْيَ الْوَطَنُ	اور ہم کہتے ہیں۔ امت مسلمہ زندہ باد (زندہ رہے) اور وطن پائندہ باد (ہمیشہ رہے)
لِتَحْيَ الذِّكْرَىٰ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ	قائد اعظم کی یاد زندہ باد

اَلْقَائِدُ : قیادت کرنے والا۔ رہنما۔ سَائِرُوْنَ : سَائِرٌ کی جمع ہے۔ چلنے والے

اَلْخِتَامُ : آخر

۲ اَلصِّدْقُ وَالشَّجَاعَةُ۔ سچائی اور بہادری

خَطَبَ : اس نے خطبہ دیا۔ تقریر کی۔ أَطَالَ : لمبا کر دیا

حَبَسَ : اس نے قید کر لیا۔ فعل ماضی واحد غائب

أُقِرَّ : اقرار کرے خَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ : میں اسے چھوڑ دوں گا

لَا أَزْعُمُ : میں گمان نہیں کرتا۔ اِبْتَلَانِيْ : مجھے مبتلا کیا

عَافَانِيْ : مجھے تندرستی دی۔

خَطَبَ الْحَجَّاجُ يَوْمَ جُمُعَةٍ	حجاج بن یوسف نے جمعہ کے دن خطبہ دیا
فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ	خطبے کو لمبا کر دیا۔
فَقَالَ رَجُلٌ	ایک شخص نے کہا
إِنَّ الْوَقْتَ لَا يَنْتَظِرُكَ	بے شک وقت تیرا انتظار نہیں کرتا
وَالرَّبَّ لَا يَعْذُرُكَ	اور پالنے والا (اللہ تعالیٰ) تجھے معذور نہیں جانے گا۔
فَحَبَسَهُ۔ فَأَتَاهُ أَهْلُ الرَّجُلِ	پس اسے قید کر دیا اس آدمی کے رشتے دار آئے۔

Marfat.com

وَكَلَّمُوْهُ فِيْهِ وَقَالُوْا اِنَّهٗ مَجْنُوْنٌ۔	اس کے بارے میں اس سے (حجاج سے) بات کی۔ انہوں نے کہا بیشک وہ دیوانہ ہے
فَقَالَ الْحَجَّاجُ	حجاج نے کہا
اِنْ اَقَرَّ بِالْجُنُوْنِ خَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ	اگر وہ اپنی دیوانگی کا اقرار کرے میں اسے چھوڑ دوں گا۔
لَا وَاللّٰهِ۔ لَا اَزْعُمُ۔	نہیں۔ بخدا ہرگز نہیں۔ میں ایسا گمان نہیں کرتا
اَنَّ اللّٰهَ ابْتَلَانِيْ وَقَدْ عَافَانِيْ	تحقیق اللہ تعالےٰ نے مجھے بیماری میں مبتلا کیا اور مجھے صحت دی۔

لَا يَنْتَظِرُ : انتظار نہیں کرتا۔ فعل مضارع واحد غائب

لَا يَعْذُرُ : معذور قرار نہیں دے گا   كَلَّمُوْهُ : اس سے بات چیت کی

تمرین

۱۔ اس سبق میں مذکورہ اسماء اور فعال کو الگ الگ لکھو۔

۱۔ اَسْمَاءٌ :

۲۔ قَائِدٌ : پیشوا	۱۱۔ جُمُعَةٌ : جمعے کا دن
۳۔ رُوْحٌ : رُوح	۱۲۔ خُطْبَةٌ : جمعے کے دن کا خطبہ مراد ہے
۴۔ قَوْلٌ : بات	۱۳۔ رَبٌّ : پالنے والا
۵۔ يَوْمٌ : دن	۱۴۔ مَجْنُوْنٌ : دیوانہ۔ پاگل
۶۔ حَيَاةٌ : زندگی	۱۵۔ نُصْحٌ : نصیحت
۷۔ اَمَانٌ : امان۔ پناہ	۱۶۔ عَالِمٌ : جاننے والا
۸۔ اُمَّةٌ : امت۔ لوگ۔ گروہ	۱۷۔ عَمَلٌ : کام
۹۔ وَطَنٌ : وطن	۱۸۔ اِذْنٌ : حکم
۱۰۔ حَجَّاجٌ : حجاج۔ ایک آدمی کا نام ہے	۱۹۔ اَلطَّرِيْقُ : راستہ
	۲۰۔ رِضْوَانٌ : رضامندی

Marfat.com

۲۱- رَحْمَةٌ : رحمت
۲۲- اَلْحَبْسُ : قید
۲۳- اَلْفَلَاحُ : نجات
۲۴- اَلْبُیُوْتُ : اہلِ خانہ گھر والے
۲۵- اَهْلٌ : اہلِ خانہ - گھر والے
۲۶- سَبِیْلٌ : راستہ
۲۷- صَاحِبٌ : دوست

۲- اَفْعَال :

۱- سَمِعْنَا : ہم نے سنا
۲- اِنْتَصَحْنَا : ہم نے نصیحت کی
۳- اِجْتَمَعْنَا : ہم اکٹھے ہوئے
۴- فَتَحْتَ : تو نے کھولا
۵- ضَحَّیْتُ : تو نے قربان کر دیا
۶- نَمْ : تو سو جا
۷- یَرْحَمُ : وہ رحمت کرے
۸- یَغْفِرُ : وہ بخشش کرے
۹- نَسْئَلُ : ہم سوال کرتے ہیں
۱۰- یُمِدُّ : وہ مدد کرے
۱۱- یُوَفِّقُ : وہ توفیق دے
۱۲- یَحْیٰی : تاکہ وہ زندہ رہے
۱۳- خَطَبَ : اس نے خطبہ دیا۔
۱۴- اَطَالَ : اس نے لمبا کر دیا۔
۱۵- یَنْتَظِرُ : وہ انتظار کرتا ہے۔
۱۶- یَعْذِرُ : وہ معذور جانتا ہوں۔
۱۷- حَبَسَ : اس نے قید کر دیا۔
۱۸- کَلَّمُوْا : انہوں نے کلام کیا۔
۱۹- اَقَرَّ : وہ اقرار کرے۔
۲۰- خَلَّیْتُ : میں نے چھوڑ دیا۔
۲۱- اَزْعَمُ : میں گمان کرتا ہوں۔
۲۲- ابْتَلٰی : اس نے آزمایا۔
۲۳- عَافَا : اس نے تندرستی دی۔
۲۴- نَقُوْلُ : ہم کہتے ہیں۔

۲- مَاقَالَ الرَّجُلُ لِحَجَّاجِ حِیْنَ اَطَالَ الْخُطْبَةَ؟

قَالَ اِنَّ الْوَقْتَ لَا یَنْتَظِرُكَ وَالرَّبُّ لَا یَعْذِرُكَ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْخَمْسُوْنَ

باونواں سبق

رِسَالَةُ عُثْمَانَ اِلٰى عُمَرَ : عثمان کا خط عمر کے نام

أَجِدُهٗ : میں اسے پاتا ہوں — يَعْجِزُ : عاجز ہے

اِسْتِعْدَادُ : تیاری — اَلشَّهَادَةُ : تصدیق نامہ

نَجَحْتُ : میں کامیاب ہوگیا ہوں

أَخِي الْمَحْبُوْبُ عُمَرُ : اے میرے دوست عمر!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ : آپ پر سلام ہو

تَنَاوَلْتُ الْيَوْمَ رِسَالَتَكَ : مجھے آج آپ کا خط ملا۔

وَحَمِدْتُ اللهَ عَلٰى سَلَامَتِكَ : میں نے آپ کی سلامتی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا

وَالَّذِيْ أَجِدُهٗ مِنَ الشَّوْقِ اِلَيْكَ۔ — جو چیز میرے دل میں تیرے شوق دید کی ہے۔

يُعْجِزُ قَلْبِيْ عَنْ شَرْحِهٖ لَكَ — قلم اس کی تفصیل بیان کرنے سے عاجز ہے

وَلَمْ يَمْنَعْنِيْ مِنَ الْكِتَابَةِ اِلَيْكَ طُوْلَ هٰذِهِ الْمُدَّةِ اِلَّا اسْتِعْدَادِيْ لِاِمْتِحَانِ الشَّهَادَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ — تیری طرف خط نہ لکھنے کی وجہ اس دراز عرصے میں میرے ابتدائی امتحان کی تیاری ہے۔

وَقَدْ نَجَحْتُ بِحَمْدِ اللهِ — اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے میں اس میں کامیاب ہوا ہوں۔

وَكُنْتُ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالسَّلَامُ — اور میں اول آنے والوں میں سے ہوں آپ پر سلامتی ہو۔

Marfat.com

وَكُتِبَ بِلَاهُوْر ٥ سمبتر ١٩٦٥ء	یہ خط لاہور میں ٥ ستمبر ١٩٦٥ء کو لکھا گیا
اخوك	ترا بھائی
عثمان	عثمان

٢- كِتَابُ عُمَرَ إِلَى عُثْمَانَ: عمر کا خط عثمان کی طرف

تَسَلَّمْتُ : مجھے ملا	سُرِرْنَا : ہم خوش ہوئے
نَجَاح : کامیابی	شَقِيْقٌ : بھائی

أَخِي الْعَزِيْزُ عُثْمَانُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	برادرِ عزیز عثمان !
وَرَحْمَةُ اللهِ -	السلام علیکم
تَسَلَّمْتُ الْيَوْمَ كِتَابَكَ	آج آپ کا خط ملا۔
وَسُرِرْنَا أَتَمَّ السُّرُوْرِ	ہم آپ کی کامیابی پر بہت زیادہ
بِنَجَاحِكَ	خوش ہوئے۔
وَلٰكِنَّكَ يَا أَخِي لَمْ تُبَيِّنْ لِيْ مَا	اے میرے بھائی - آپ نے اپنے ارادے
عَزَمْتَ إِلَيْهِ	کے متعلق کچھ نہیں بیان کیا۔
أَتَعُوْدُ الْآنَ إِلَى بِلَادِكَ	کیا آپ اپنے وطن واپس آئیں گے
أَمْ تَظَلُّ فِيْ لَاهُوْر	یا لاہور رہ کر
تَتَعَلَّمُ فِيْ مَدَارِسِهَا الْعَالِيَةِ	کسی ہائی سکول میں تعلیم حاصل کریں گے
هٰذَا أَقْبَلُ مِنِّيْ تَحِيَّةَ الشَّفِيْقِ	یہی کچھ ہے جو لکھا گیا ہے میرا شفقت
الشَّقِيْقِ وَالسَّلَامُ	بھرا برادرانہ سلام قبول کیجئے۔
وَحُرِّرَ بِمُلْتَانَ فِيْ ٧ سِتَمبر سنة ١٩٦٥ء	ملتان میں ٧ ستمبر ٦٥ء کو لکھا گیا۔
أَخُوْكَ	تمہارا پیارا بھائی
عُمَرُ	عمر

Marfat.com

تَنَاوَلْتُ : مجھے ملا رِسَالَةٌ : خط

حَمِدْتُ اللّٰهَ : میں اللہ تعالے کی تعریف کرتا ہوں۔

لَمْ یَمْنَعْنِیْ : مجھے منع نہیں کیا۔ مجھے نہیں روکا۔

اَلْکِتَابَةَ : لکھنا طُوْلَ هٰذِهِ الْمُدَّةِ ۔ اتنا لمبا عرصہ

السَّابِقِیْنَ : اول آنے والے اس کا واحد سابقٌ ہے

أَتَمَّ ۔ پورا کامل عَزَمْتَ : تونے ارادہ کیا

عَزَمْتَ ۔ تونے ارادہ کیا۔

تَعُوْدُ ۔ تو لوٹے گا۔ فعل مضارع ۔ صیغہ واحد حاضر

أَمْ ۔ یا تَظَلُّ : تو قیام کرے گا۔ تو سایہ انداز ہوگا۔

مَدْرَسَةُ الْعَالِیَہ : وہ مدرسہ جہاں دسویں جماعت تک کے بچے پڑھتے ہیں۔

تَحِیَّةٌ ۔ سلام الشَّقِیْقِ ۔ سگا بھائی

الشَّفِیْقِ ۔ شفقت کرنے والا ۔ مشفق

تمرین

۱۔ ان خطوں کو کاپیوں میں نقل کرو۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

دُعَاءُ إِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

اٰمِنًا : امن والا اجْنُبْنِیْ : مجھے بچا

بَنِیَّ : میرے بیٹوں کو

اَلْاَصْنَامَ : بت ۔ مٹی یا پتھر کے بت ۔ اس کا واحد صَنَمٌ ہے۔

Marfat.com

أَضْلَلْنَ : گمراہ کیا عَصَانِی : نافرمانی کرے۔ کہنا نہ مانے

أَسْكَنْتُ : میں آباد کرتا ہوں۔ بساتا ہوں۔

ذُرِّيَّةٌ : اولاد۔ بیٹے۔ بیٹوں کے بیٹے۔ بِوَادٍ : وادی میں۔ میدان میں

غَيْرِ ذِي زَرْعٍ : جو زراعت کے قابل نہیں۔

الْمُحَرَّمُ ۔ حرمت والے۔ عزت والے

أَفْئِدَةً : دل۔ اس کا واحد فُؤَادٌ ہے۔ تَهْوِي : مائل جھکا ہوا

وَهَبَ : عطا کیا۔ بخشا۔ عَلَى الْكِبَرِ : بڑھاپے میں۔ بڑی عمر میں

يَقُومُ : قائم ہو۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ	اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:
رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ	اور جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے پالنے والے اس شہر کو پُرامن بنا اور مجھ کو اور میرے بیٹوں کو بچا کہ ہم بتوں کی پوجا کریں۔
فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○	اے میرے پالنے والے! بیشک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ پس جو میرے پیچھے چلا پس وہ مجھ سے ہے اور جس نے نافرمانی کی۔ پس تو بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ	اے میرے پالنے والے میں نے اپنی اولاد کو ایسی وادی میں آباد کیا ہے جو زراعت کے قابل نہیں ہے تیرے عزت والے گھر کے پاس ہے۔

Marfat.com

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ٥

اے میرے پالنے والے تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس اب تو لوگوں کو دلوں کو ان کی طرف مائل کر اور اپنے پھلوں سے رزق دے۔ تاکہ وہ تیرا شکر ادا کریں۔

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَلَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ٥

اے ہمارے پالنے والے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں زمینوں میں اور آسمانوں میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ٥

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحاق دو بیٹے عطا کیے۔ تحقیق میرا پالنے والا دعاؤں کا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ٥

اے میرے پالنے والے مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پالنے والے۔ یہ دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

اے ہمارے پالنے والے! مجھے بخش اور میرے والدین کو بھی اور سب مومنوں کو جس روز قیامت ظاہر ہوگی۔

اِجْعَلْ : تو کر۔ فعل امر ہے صیغہ واحد حاضر۔

اٰمِنًا : امن والا۔ اسم فاعل ہے۔ اَلْاَصْنَام : صَنَمٌ کی جمع ہے۔ بت

تَبِعَنِيْ : میرے پیچھے چلا عَصَانِيْ : میری نافرمانی کی۔

لِيُقِيْمُوْا : تاکہ وہ قائم کریں۔

الثَّمَرٰت : ثَمَرَةٌ کی جمع ہے۔ پھل

Marfat.com

نُخْفِیْ : ہم چھپاتے ہیں۔ فعل مضارع صیغہ جمع متکلم۔
نُعْلِنُ : ہم اعلان کرتے ہیں ۔ فعل مضارع جمع متکلم۔
سَمِیْعُ الدُّعَاءِ : دعا کو سننے والا۔ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ۔ نماز کو قائم کرنے والا
تَقَبَّلْ : تو قبول کر۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر
یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔ قیامت کا دن برپا ہوگا۔

تمرین

۱۔ آخری دو آیات یاد رکھو۔
۲۔ اس سبق میں سے افعال منتخب کر کے لکھو۔

افعال :-

۱۔ اِجْعَلْ : تو بنا ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر
۲۔ اُجْنُبْ : تو بچا۔ " " "
۳۔ نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں ۔ فعل مضارع صیغہ جمع متکلم
۴۔ اَضْلَلْنَ : انہوں نے گمراہ کر دیا ۔ جمع غائب
۵۔ تَبِعَ : پیروی کی ۔ فعل ماضی ۔ واحد غائب ،
۶۔ عَصَا : نافرمانی کی ۔ فعل ماضی ۔ واحد غائب
۷۔ اَسْکَنْتُ : میں نے آباد کیا ۔ فعل ماضی ۔ واحد متکلم
۸۔ یُقِیْمُوْا : قائم کریں ۔ فعل مضارع ۔ جمع غائب
۹۔ تَھْوِیْ : مائل ہو ۔ فعل مضارع ۔
۱۰۔ تَعْلَمُ : تو جانتا ہے ۔ فعل مضارع واحد حاضر
۱۱۔ نُخْفِیْ : ہم چھپاتے ہیں ۔ فعل مضارع جمع متکلم
۱۲۔ نُعْلِنُ : ہم اعلان کرتے ہیں " "
۱۳۔ یَخْفٰی : وہ پوشیدہ ہوتا ہے ۔ فعل مضارع ۔ واحد غائب

Marfat.com

۱۴- وَهَبَ : اس نے بخشا - فعل ماضی - واحد غائب

۱۵- تَقَبَّلْ : تو قبول کر - فعل امر - واحد حاضر

۱۶- اِغْفِرْ : تو بخش - " "

۱۷- يَقُوْمُ : وہ کھڑا ہوتا ہے - فعل مضارع - واحد غائب

۱۸- قَالَ : اس نے کہا - فعل ماضی واحد غائب

۱۹- اُرْزُقْ : تو رزق دے - فعل امر - واحد حاضر

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

چوّن واں سبق

أَنَا ابْنَةُ حَاتِمِ نِ الطَّائِيِّ - میں حاتم طائی کی لڑکی ہوں

جِيْءَ بِ : لائی گئی — اَلْوَافِدُ : قاصد بن کر آنے والا

رَأَيْتَ : آپ مناسب سمجھیں — تُخَلِّيْ عَنِّيْ : مجھے رہا کر دیں۔

لَا تُشْمِتْ بِيْ : مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں۔ — يَحْمِيْ : حفاظت کرتا تھا۔

الذِّمَارُ : عزت — يُفَرِّجُ عَنْهُ : دکھ دور کرتا تھا

اَلْمَكْرُوْبُ : دکھیا - غم زدہ — يُفْشِيْ : پھیلاتا تھا

جَارِيَةٌ : لڑکی - لونڈی — تَرَحَّمْنَاهُ : ہم اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت مانگتے

خَلُّوْا عَنْهَا : اسے چھوڑ دو — مَكَارِمُ الْاَخْلَاقِ : اچھے اخلاق

جِيْءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِفَانَةَ بِنْتِ حَاتِمِ نِ الطَّائِيِّ - فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اَهْلَكَ الْوَالِدُ وَغَابَ الْوَافِدُ -

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سفانہ بنت حاتم طائی کو لایا گیا۔ پس اس نے کہا - اے محمدؐ! میرا باپ مرگیا ہے اور قاصد غائب ہوگیا ہے -

Marfat.com

فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُخَلِّيَ عَنِّيْ	اگر آپ کی رائے ہو آپ مجھے رہا فرما دیں
وَلَا تُشْمِتْ بِيْ أَحْيَاءَ الْعَرَبِ	اور عرب قبیلوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں اس لئے کہ میرا باپ
فَإِنَّ أَبِيْ سَيِّدُ قَوْمِهِ	اپنی قوم کا سردار تھا۔
كَانَ يَفُكُّ الْعَانِيْ وَيَحْمِي الذِّمَارَ	وہ قیدیوں کو آزادی دلاتا تھا۔ لوگوں کی عزت بچاتا تھا۔
وَيُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِ۔	تکلیف والوں کی تکلیفیں دور کرتا۔
وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ وَيُفْشِي السَّلَامَ	اور کھانا کھلاتا اور صلح و امن کو پھیلاتا تھا
وَلَمْ يَطْلُبْ إِلَيْهِ طَالِبٌ قَطُّ حَاجَةً فَرَدَّهُ۔ أَنَا ابْنَةُ حَاتِمِ طَيٍّ۔	کسی سوالی نے اس سے کچھ طلب کیا ہو کہ اس نے اسے رد کر دیا ہو۔ میں حاتم طائی کی بیٹی ہوں۔
٢۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَارِيَةُ!	حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
هٰذِهِ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ۔	یہ مومن کی صفتیں ہیں۔
لَوْ كَانَ أَبُوْكِ إِسْلَامِيًّا لَتَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ۔ خَلُّوْا عَنْهَا	اگر تیرا باپ مسلمان ہوتا تو ہم اس کیلئے رحمت طلب کرتے۔ اسے چھوڑ دو۔
فَإِنَّ أَبَاهَا كَانَ يُحِبُّ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ	کیونکہ اس کا باپ اچھے اخلاق والا تھا۔

هَلَكَ : وہ ہلاک ہوگیا یعنی مرگیا۔ فعل ماضی واحد غائب

أَحْيَاءُ : قبیلے۔ اس کا واحد حَيٌّ ہے

يَفُكُّ : رہائی دلاتا تھا۔ قید سے چھڑاتا تھا۔ فعل مضارع واحد غائب

الْعَانِيْ : قیدی   قَطُّ : کبھی

فَرَدَّهُ : پس اس نے اسے رد کر دیا ہو   إِسْلَامِيًّا : اسلامی اصولوں پر چلنے والا مسلم۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ بتاؤ کہ اس سبق میں مضارع کے کون کون سے صیغے استعمال ہوئے ہیں ؟

۱۔ مضارع کے صیغے :

۱۔ تَخَلّیٰ : رہا کرتا ہے

۲۔ یَفُكُّ : آزاد کرتا ہے ۶۔ یَفْشِی : وہ پھیلاتا ہے

۳۔ یَحْمِیْ : وہ حفاظت کرتا ہے ۷۔ یُحِبُّ : وہ پسند کرتا ہے۔

۴۔ یُفَرِّجُ : وہ کشادہ کرتا ہے ۸۔ یَطْلُبُ : وہ طلب کرتا ہے۔

۵۔ یُطْعِمُ : وہ کھانا کھلاتا ہے

۲۔ اس سبق میں مرکب اضافی منتخب کرو۔

مرکب ضافی :۔

۱۔ رسُولُ اللّٰہ : اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے

۲۔ اَحْیَاءِ العَرَب : عرب کے قبیلے ۳۔ بِنْتُ حَاتِم : حاتم طائی کی بیٹی

۴۔ اَبُوكِ : تیرا باپ ۵۔ صِفَةَ الْمُؤْمِن : مومن کے اوصاف

۶۔ مکارِمُ الاَخْلَاق اخلاق کی خوبیاں ۷۔ سَیِّدَ الْقَوْم : قوم کا سردار

۸۔ حَاتِمُ طَیِّ ۔ طے قبیلہ کا حاتم ۹۔ اَبَاهَا : اس کا باپ

۳۔ مَاذَا قَالَ النبی صَلّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم لِلْجَارِیَةِ ؟

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِیَةِ۔ لَوْ كَانَ اَبُوكِ اِسْلَامِیًّا لَتَرَحَّمْنَا عَلَیْہِ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

پچپن واں سبق

اَلْحَمَامَةُ وَالصَّيَّادُ : کبوتری اور شکاری

عُشٌّ : گھونسلا — مُسْتَتِرَةٌ : چھپی ہوئی

حَامَ : گھومنے لگا - منڈلانے لگا - رَوْضٌ : باغ

ظِلٌّ : سایہ - مراد اس سے نشان ہے - هَمَّ : اس نے ارادہ کیا

رَحِيْلٌ : کوچ — مَلَّ : وہ دلگیر ہوا - اکتا گیا -

بَرَزَتْ : نمودار ہوئی - باہر نکل آئی

اَلْحَمْقَاءُ : بے وقوف فاختہ - اَحْمَقُ کی مؤنث ہے -

اَلْحُمْقُ : بے وقوفی - حماقت - دَاءٌ : بیماری

عَمَّ : کیا چیز - کون سی چیز - اصل میں عَنْ مَا ہے -

تَبْحَثُ : تو تلاش کرتا ہے — صَوْبٌ : جانب طرف

سَدَّدَ : اس نے سیدھا کیا — مَنْطِقٌ : بات - گفتگو

۱- حَمَامَةٌ كَانَتْ بِأَعْلَى الشَّجَرَةِ اٰمِنَةً فِيْ عُشِّهَا مستَتِرَةً.	ایک کبوتری درخت کے اوپر کے حصے پر امن و سلامتی سے اپنے گھونسلے میں چھپی ہوئی تھی۔
۲- فَاَقْبَلَ الصَّيَّادُ ذَاتَ يَوْمٍ وَحَامَ حَوْلَ الرَّوْضِ اَىَّ حَوْمٍ .	ایک دن ایک شکاری آیا۔ اور باغ کے ارد گرد اچھی طرح گھوما۔
۳- فَلَمْ يَجِدْ لِلطَّيْرِ فِيْهِ ظِلًّا	اس نے باغ میں پرندوں کا کوئی سایہ (نشان) نہ پایا۔

Marfat.com

وَهَمَّ بِالرَّحِيْلِ حِيْنَ مَلَّ	اور تنگ آکر چلے جانے کا ارادہ کیا۔
وَبَرَزَتْ مِنْ عُشِّهَا الْحَمْقَاءُ	احمق کبوتری اپنے گھونسلے سے نکلی۔
وَالْحُمْقُ دَاءٌ مَالَهُ دَوَاءُ	اور بے وقوفی ایسی بیماری ہے جس کا علاج نہیں۔
۵۔ تَقُوْلُ جَهْلًا بِالَّذِيْ سَيَحْدُثُ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ عَمَّ تَبْحَثُ	وہ پیش آنے والے واقعے سے بےخبر کہنے لگی: اے انسان تو کیا تلاش کر رہا ہے؟
۶۔ فَالْتَفَتَ الصَّيَّادُ صَوْبَ الصَّوْتِ وَنَحْوَهُ سَدَّدَ سَهْمَ الْمَوْتِ	شکاری نے آواز کی طرف دیکھا۔ اور اس کی طرف موت کے تیر کو سیدھا کیا۔
۷۔ فَسَقَطَتْ مِنْ عَرْشِهَا لِلْمِكِيْنِ وَوَقَعَتْ فِيْ قَبْضَةِ السِّكِّيْنِ۔	وہ اپنے اونچے گھونسلے سے گری۔ اور چھری کے قبضے میں آگئی۔
۸۔ تَقُوْلُ قَوْلَ عَارِفٍ مُحَقِّقٍ: مَلَكْتُ نَفْسِيْ لَوْ مَلَكْتُ مَنْطِقِيْ۔	وہ ایک تحقیق کرنے والے عارف کا قول دہرا رہی تھی۔ اگر میری زبان میرے قابو میں ہوتی تو میری جان بھی میرے قابو میں ہوتی۔"

عُلْيٰ شَجَرَۃٍ: درخت کا اوپر کا حصہ۔	أَقْبَلَ: وہ آیا
حَامَ: وہ گھوما۔ وہ پھرا	هَمَّ: اس نے ارادہ کیا
مَلَّ: بے زار ہو گیا۔ ملول ہو گیا	بَرَزَتْ: ظاہر ہوئی
دَاءٌ: بیماری	سَيَحْدُثُ: وقوع میں آئے گا
تَبْحَثُ: تو تلاش کرتا ہے	اِلْتَفَتَ: جھانکا۔ دیکھا
سَدَّدَ: اس نے سیدھا کیا	سَقَطَتْ: گر پڑی

Marfat.com

السِّكِّينُ : چھری مُحَقِّقٌ : صاحب تحقیق مَنْطِقٌ : گفتگو

مَلَكْتُ : میں مالک ہوتا - قابو پا لیتا -

تمرین

۱- أَيْنَ كَانَتِ الْحَمَامَةُ ؟ كَانَتِ الْحَمَامَةُ عَلَى الشَّجَرَةِ فِي الْعُشِّ -

۲- كَيْفَ كَانَتْ هِيَ ؟ كَانَتْ آمِنَةً فِي عُشِّهَا

۳- خالی جگہ پر کرو -

اَلْحُمْقُ دَاءٌ مَالَهُ ...... (دَوَاءٌ)

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ عَمَّ ...... (تَبْحَثُ)

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

چھپن واں سبق

حِكَمٌ شِعْرِيَّةٌ : شعروں میں دانائی کی باتیں

أَعْوَانٌ : عَوْنٌ کی جمع - مددگار نَدِمَ : وہ پشیمان ہوا

اَلْجَهْلُ : نادانی - جہالت غَيٌّ : گمراہی - سیدھے راستے سے ہٹنا

رَدًى : بربادی - ہلاکت شَيْنٌ - عیب - ذلت

تَلَفٌ : ہلاکت - تباہی إِذَاعَةٌ : ظاہر کرنا - فاش کرنا

سَجِيَّةٌ : عادت - خصلت الرِّفْقُ : نرمی الْقَرِيْنُ : ساتھی

اَلْخُرْقُ : بے وقوفی اِحْذَرْ : بچ

اَللِّئَامُ : لئیم کی جمع ہے - کمینے قَنِعَ : اس نے قناعت کی

طَمِعَ : اس نے طمع کیا عَصْرٌ : زمانہ

Marfat.com

ذُخْرًا : بطور ذخیرہ   اَتْقٰی : اَفعل کے وزن پر ہے۔ پرہیزگار

مَزِیْدًا = زیادہ۔ اور

۱۔ مَنْ اَكْرَمَ الْاِخْوَانَا — جو بھائیوں کی عزت کرتا ہے۔
كَانُوْا لَهٗ اَعْوَانًا — وہ اس کے مددگار بن جاتے ہیں۔

۲۔ مَنْ رَحِمَ النَّاسَ رُحِمَ — جو لوگوں پر رحم کرتا ہے۔ اس پر بھی رحم کیا جاتا ہے۔

مَنْ فَعَلَ الشَّرَّ نَدِمَ — جو برا کام کرتا ہے اسے ندامت ہوتی ہے

۳۔ اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَّهُدًى — علم نور اور ہدایت ہے۔
اَلْجَهْلُ غَيٌّ وَّرَدًى — نادانی گمراہی اور ہلاکت ہوتی ہے۔

۴۔ اَلْعَقْلُ زَيْنٌ وَّشَرَفٌ — عقل مندی زینت اور بزرگی ہے۔
اَلْجَهْلُ شَيْنٌ وَّتَلَفٌ — نادانی عیب اور تباہی ہے۔

۵۔ اِذَاعَةُ الْاَسْرَارِ سَجِيَّةُ الْاَشْرَارِ — بھیدوں کا ظاہر کرنا شریروں کی عادت ہوتی ہے۔

۶۔ نِعْمَ الرَّفِيْقُ الرِّفْقُ — سب سے بہترین دوست نرمی ہے۔
بِئْسَ الْقَرِيْنُ الْحُمْقُ — بے وقوفی سب سے برا ساتھی ہے۔

۷۔ خَيْرُ الصَّدِيْقِ مَنْ وَفٰى — بہترین دوست وہ ہے جو وفا کرے۔
خَيْرُ الْوَرٰى مَنْ وَفٰى — بہترین لوگوں سے اچھا وہ ہے جو انصاف کرے۔

۸۔ اِحْذَرْ عَلَى التَّحْقِيْقِ — حقیقتاً تو اپنے دوست کی دشمنی
عَدَاوَةَ الصَّدِيْقِ — سے پرہیز کر۔

۹۔ لَا تَصْحَبِ اللِّئَامَا — کمینوں کی صحبت اختیار نہ کر۔
لَا تَتْرُكِ الْكِرَامَا — شریفوں کو نہ چھوڑ

۱۰۔ فَمَا اَعَزَّ مَنْ قَنِعَ — قناعت کرنے والا آدمی کس قدر عزت والا
وَمَا اَذَلَّ مَنْ طَمِعَ — ہوتا ہے اور لالچ کرنے والا کتنا ذلیل ہوتا ہے

Marfat.com

۱۱۔ لِكُلِّ عَصْرٍ قَوْمٌ	ہر زمانے میں کوئی خاص قوم برسرِ کار ہوتی ہے (غالب ہوتی ہے)
لِكُلِّ قَوْمٍ يَوْمٌ	ہر قوم کے لئے ایک خاص یوم (زمانہ) ہوتا ہے (ترقی کے لئے)
۔ وَلَسْتُ أَرَى السَّعَادَةَ جَمْعَ مَالٍ	میں مال اکٹھا کرنے کو نیک بختی نہیں سمجھتا
وَلٰكِنَّ التَّقِيَّ هُوَ السَّعِيْدُ	سعادت مند وہ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتا ہے۔
وَتَقْوَى اللهِ خَيْرُ الزَّادِ ذُخْرًا وَعِنْدَ اللهِ لِلْأَتْقَى مَزِيْدٌ۔	تقوے ذخیرہ کرنے کے لئے بہترین سرمایہ ہوتا ہے اور تقوٰی کرنیوالے کو اللہ تعالٰے اور زیادہ دیتے ہیں۔

تَمْرِيْن

۱۔ اس سبق میں اسماء اور افعال الگ لکھو

اسماء :۔

۱۔ مَنْ : کون

۲۔ أَعْوَانٌ : مدد کا عَوْنٌ کی جمع

۳۔ نُوْرٌ : روشنی

۴۔ هُدًى : ھدایت

۵۔ جَهْلٌ : نہ جاننا۔ نادانی۔ بیوقوفی

۶۔ عَقْلٌ : سمجھ۔ دانائی

۷۔ أَسْرَارٌ : سِرٌّ کی جمع ہے بھید اس کو اِسْرَا ر پڑھنا غلط ہے۔

۸۔ أَشْرَارٌ : شَرِيْرٌ : برے لوگ

۹۔ رَفِيْقٌ : دوست۔ مخلص دوست

۱۰۔ رِزْقٌ : رزق

۱۱۔ صَدِيْقٌ : دوست مخلص دوست

۱۲۔ كِرَامٌ : كَرِيْمٌ کی جمع۔ شریف عزت والے

۱۳۔ قَوْمٌ : جماعت

۱۴۔ سَعِيْدٌ : نیک بخت

۱۵۔ زَادٌ ۔ سفر خرچ ۔ زادراہ

۱۶۔ النَّاس : عام لوگ جمع کا صیغہ ہے۔

۱۷۔ اَلشَّرُّ : برائی

Marfat.com

۱۸۔ غَیٌّ : ٹیڑھا ۔ ۲۱۔ رَدی : ہلاکت

۱۹۔ زَیْنٌ : زینت ۔ خوبصورتی ۔ ۲۲۔ شَرَفٌ : بزرگی

۲۰۔ شَیْنٌ : برائی

افعال :۔

۱۔ أَكْرَمَ : اس نے عزت کی ۔ ۸۔ لَا تَصْحَبْ : تو صحبت نہ کر

۲۔ قَالُوْا : انہوں نے کہا ۔ ۹۔ لَا تَتْرُكْ : تو نہ چھوڑ

۳۔ رَحِمَ : انہوں نے رحم کیا ۔ ۱۰۔ قَنِعَ : اس نے قناعت کی

۴۔ فَعَلَ : اس نے کام کیا ۔ ۱۱۔ طَمِعَ : اس نے لالچ کیا

۵۔ نَدِمَ : وہ شرمندہ ہوا ۔ ۱۲۔ آرَیٰ : اس نے دیکھا

۶۔ أَنْصَفَ : اس نے انصاف کیا

۷۔ اِحْذَرْ : تو بچ تو حذر کر

۲۔ فقروں میں استعمال کیجئے ۔

۱۔ اَلْعِلْمُ : اَلْعِلْمُ لَا يُحْصَلُ اِلَّا بِالتَّكْرَارِ

۲۔ اَلْعَقْلُ : اَلْعَقْلُ نُوْرٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

۳۔ خَيْرٌ : خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

ستاون واں سبق

اَلْمُكَالِمَةُ : گفتگو

دَقَائِقُ : منٹ دَقِيْقَةٌ کی جمع ۔ غَدًا : آنے والا کل

تَرْجِعُ : تو لوٹے گا ۔ تَعُوْدُ : تو واپس آئیگا

تُسَافِرُ : تو سفر کرے گا ۔ تَنْوِیْ : تو ارادہ رکھتا ہے

Marfat.com

اَلْعَامُ : سال   اَلْقَادِمُ : آنے والا۔ آئندہ

أَحْمَدُ : مَتٰى تَخْرُجُ يَا فَرِيْدُ	احمد : اے فرید آپ کب جائیں گے ؟
فَرِيْدُ : سَأَخْرُجُ بَعْدَ عَشْرِ دَقَائِق	فرید : میں دس منٹوں کے بعد جاؤں گا۔
ا۔ وَمَتٰى تَرْجِعُ ؟	اور آپ کب لوٹیں گے۔
ف۔ سَوْفَ أَرْجِعُ بَعْدَ سَاعَةٍ	میں ایک گھنٹے کے بعد واپس آؤنگا
ا۔ مَتٰى تُسَافِرُ إِلٰى بَلَدِكَ	آپ اپنے شہر کو کب جائیں گے ؟
ف۔ سَأُسَافِرُ إِلٰى بَلَدِيْ غَدًا	میں کل اپنے شہر کو جاؤں گا
ا۔ وَمَتٰى تَعُوْدُ مِنْهُ ؟	اور آپ اس سے کب لوٹیں گے ؟
ف۔ سَوْفَ أَعُوْدُ بَعْدَ شَهْرٍ	میں ایک مہینے کے بعد آؤں گا۔
ا۔ هَلْ تَنْوِي السَّفَرَ إِلٰى أُرُوْبَا هٰذَا الْعَامَ	کیا آپ اس سال یورپ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں ؟
ف : أُسَافِرُ إِلَيْهَا الْعَامَ الْقَادِمَ	میں اگلے سال جاؤں گا (یورپ)
ا : أَفِي الْبَحْرِ تُسَافِرُ إِلَيْهَا أَمْ فِي الْهَوَاءِ	کیا آپ سمندری یا ہوائی جہاز سے جائیں گے ؟
ف : أُسَافِرُ هٰذِهِ الْمَرَّةَ فِي الْهَوَاءِ	میں اب کے ہوائی جہاز کے ذریعے جاؤں گا

۱۔ س اور سوف کا استعمال اور فرق بتاؤ

س اور سوف دونو فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے فعل مستقبل میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ فرق دونوں کے استعمال میں رہے : کہ س

Marfat.com

مستقبل قریب اور سوف مستقبل بعید کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع تحریر کرو۔

جمع	واحد
اَعْوَامٌ	۱۔ عَامٌ : سال
شُهُوْرٌ	۲۔ شَهْرٌ : مہینہ
اَسْفَارٌ	۳۔ سَفَرٌ : سفر
بِلَادٌ	۴۔ بَلْدَةٌ : گاؤں
سَاعَاتٌ	۵۔ سَاعَةٌ : گھڑی
دَقَائِقُ	۶۔ دَقِيْقَةٌ : منٹ

۳۔ یہ مکالمہ طلبا سے جماعت میں زبانی یاد کرائیے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ

اٹھاونواں سبق

سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ : سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

بَطَل : بہادر — خَالٌ : ماموں ۔ خالو

اَلْمَوْعُوْدِيْنَ : وعدہ کیے گئے — ثَبَتَ : ثابت قدم ہو گئے

يَوْمَ اُحُدٍ : جنگ احد کے دن — يُنَاوِلُ : آپ پکڑاتے تھے

اَلسِّهَامُ : سَهْمٌ کی جمع ہے ۔ تیر — اِرْمِ : تو تیر چلا

وَلَّاهُ : اس کے سپرد کی ۔ اس کو سونپی — اَلْفُرْسُ ۔ اہل فارس ۔ ایرانی لوگ

اِنْتَصَرَ : کامیاب ہوا ۔ غالب آیا

عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ : زمین کے منہ پر ۔ روئے زمین پر

هُوَ الْبَطَلُ الْكَبِيْرُ ۔ وَالْفَاتِحُ الْعَظِيْمُ ۔ وہ بڑے بہادر اور فاتح عظیم تھے۔

Marfat.com

خَالُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَ أَحَدُ الْعَشَرَةِ الْمَوْعُوْدِيْنَ بِالْجَنَّةِ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموں تھے۔ اور جنت کی خوشخبری دیے ہوئے دس صحابہ میں سے ایک تھے۔

صَحِبَ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَوَاتِهِ

غزوات میں آپ کے ساتھ تھے۔

وَثَبَتَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

احد کے دن آپ کے سامنے ثابت قدم رہے۔

وَكَانَ يُنَاوِلُهُ الرَّسُوْلُ السِّهَامَ وَيَقُوْلُ لَهُ إِرْمِ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم انہیں تیر دیئے جاتے تھے اور کہتے تھے آپ پر میرے باپ اور ماں قربان ہو

فَرَمٰى فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِ سَهْمٍ

آپ نے اس دن ہزار سے زیادہ تیر مارے

فَهُوَ أَوَّلُ رَجُلٍ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے خدا کی راہ میں پہلا تیر چلایا۔

وَلَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قِيَادَةَ جُيُوْشِ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ حُرُوْبِ الْفُرْسِ۔

حضرت عمر رض نے انہیں ان لڑائیوں میں مسلمانوں کا سالار بنایا جو اہلِ فارس سے لڑی گئیں۔

فَانْتَصَرَ عَلَيْهِمْ وَأَصْبَحَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ

آپ ان پر بھاری رہے۔ غالب آئے اس کے بعد فارس کے شہر اسلامی سلطنت کا حصہ بن گئے۔

الْبِلَادُ الْفَارِسِيَّةُ جُزْءًا مِنَ الْمَمْلَكَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ صَارَتْ أَعْظَمَ مَمْلَكَةٍ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ۔

اور روئے زمین پر بڑی سلطنت ہو گئی (یعنی زمین پر سب سے بڑی سلطنت۔

وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان

Marfat.com

وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَيْهِ وَيَقُولُ هٰذَا خَالِيْ کی طرف اشارہ کرکے فرماتے تھے

فَلْيُرِنِيْ امْرُؤٌ خَالَهٗ - یہ میرے ماموں ہیں۔ کوئی شخص مجھے اپنا ماموں دکھائے

وَكَانَتْ وَفَاتُهٗ بِالْقُرْبِ آپ کی وفات مدینہ منورہ کے قریب

مِنَ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ سَنَةَ

خَمْسٍ وَخَمْسِيْنَ ۵۵ھ میں ہوئی۔

صَحِبَ : صحبت میں رہے إِرْمِ : تو تیر چلا

قِيَادَةٌ ۔ سرداری۔ سپہ سالاری جُيُوْشٌ : جَيْشٌ کی جمع ہے

حُرُوْبٌ - حَرْبٌ کی جمع ہے - لڑائیاں صَارَتْ : ہوگئی

يُشِيْرُ : اشارہ کرتے تھے

كَانَتْ : واقع ہوئی - فعل ماضی صیغہ واحد مونث غائب

تَمْرِيْن

۱- اَلْبَطَلُ الْكَبِيْرُ کیسا مرکب ہے

یہ مرکب توصیفی ہے - اس میں الکبیر - البطل کی صفت ہے

۲- جمع بناؤ : سَهْمٌ سِهَامٌ

بَطَلٌ اَبْطَالٌ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

انسٹھواں سبق

اَلْاٰدَابُ وَالْحِكَمُ آداب اور دانائی کی باتیں

حَازِمٌ : احتیاط کرنے والا وَلَمْ يُؤَخِّرْ ... لِغَدِهٖ آج کے کام کو کل پر نہ ڈال

Marfat.com

سَدِیْدًا : درست - سچی	حَمِیْدًا : قابل تعریف
صَمُوْتٌ : خاموشی	حِرْزٌ : مضبوط جگہ - بچاؤ - قلعہ - تعویذ
حَارِسٌ : چوکیدار - پاسبان - نگہبان	خَازِنٌ : خزانچی - جمع کرنے والا
وَرَثَۃٌ : وَارِثٌ کی جمع - وارث	کَرَامَۃٌ : عزت
اَلْجُوْدُ : سخاوت	اِقْتِدَاءٌ : پیروی - پیچھے چلنا
حِرْمَانٌ : محرومی	دَخَنٌ : کینہ

---

١. اَلْحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِیْ یَدِہٖ	محتاط آدمی وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی چیز کی حفاظت کرے
وَلَمْ یُؤَخِّرْ شُغْلَ یَوْمِہٖ لِغَدِہٖ	اور آج کا کام کل پر نہ ڈالے
٢- کُلُّ امْرِئٍ یُعْرَفُ بِقَوْلِہٖ	ہر آدمی اپنی بات سے پہچانا جاتا ہے۔
وَیُوْصَفُ بِفِعْلِہٖ	اور اپنے کام سے موصوف ہوتا ہے۔
فَقُلْ سَدِیْدًا وَافْعَلْ حَمِیْدًا	اس لئے اچھی بات کہہ اور عمدہ (قابل تعریف) کام کر۔
٣- کُنْ صَمُوْتًا وَصَدُوْقًا	خاموش اور سچ کہنے والا بن - کیونکہ
وَالصَّمْتُ حِرْزٌ وَالصِّدْقُ عِزٌّ	خاموشی بچاؤ اور سچائی عزت ہے۔
٤- اِذَا جَہِلْتَ فَاسْأَلْ وَاِذَا	جب کوئی چیز تو نہ جانے تو معلوم کرے
وَاِذَا اَسَأْتَ فَانْدَمْ	جب کوئی برائی کرے تو ندامت ظاہر کر
٥- اَلْبَخِیْلُ حَارِسُ نِعْمَتِہٖ	کنجوس اپنے مال کا محافظ اور اپنے
وَخَازِنٌ لِوَرَثَتِہٖ۔	وارثوں کا خزانچی ہے۔
٦- اَرْبَعَۃٌ تُؤَدِّیْ اِلٰی اَرْبَعَۃٍ:	چار چیزیں چار چیزوں کی طرف لے جاتی ہیں۔
اَلصَّمْتُ اِلَی السَّلَامَۃِ	خاموشی سلامتی کی طرف
وَالْبِرُّ اِلَی الْکَرَامَۃِ	اور نیکی عزت کی طرف
وَالْجُوْدُ اِلَی السِّیَادَۃِ	اور سخاوت سرداری کی طرف

Marfat.com

الشُّكْرُ إِلَى الزِّيَادَة	اور شکر ادا کرنا زیادتی کی طرف
اَلنَّاسُ فِي الْخَيْرِ أَرْبَعَةُ أَقْسَامٍ :	لوگوں کی نیکی کرنے میں چار قسمیں ہیں :-
مِنْهُمْ مَنْ يَفْعَلُهُ ابْتِدَاءً	وہ لوگ جو شروع میں نیکی کرتے ہیں
وَمِنْهُمْ مَنْ يَفْعَلُهُ اقْتِدَاءً	اور وہ لوگ جو پیروی کر کے نیک کام کرتے ہیں
وَمِنْهُمْ مَنْ يَتْرُكُهُ حِرْمَانًا	اور وہ لوگ جو محرومی کی وجہ سے نیکی ترک کرتے ہیں
وَمِنْهُمْ مَنْ يَتْرُكُهُ اسْتِحْسَانًا	اور وہ لوگ جو نیکی نہ کرنا ایک پسندیدہ کام خیال کرتے ہیں۔
مَنْ فَعَلَهُ ابْتِدَاءً فَهُوَ كَرِيمٌ	آغاز میں نیکی کرنے والا کریم ہوتا ہے۔
مَنْ فَعَلَهُ اقْتِدَاءً فَهُوَ حَكِيمٌ	پیروی کر کے نیکی کرنے والا دانا ہوتا ہے
وَمَنْ تَرَكَهُ حِرْمَانًا فَهُوَ شَقِيٌّ	محرومی کی وجہ سے نیکی نہ کرنے والا بدبخت ہوتا ہے۔
وَمَنْ تَرَكَهُ اسْتِحْسَانًا فَهُوَ دَنِيٌّ	نیکی نہ کرنے کو پسند کرنے والا کمینہ ہوتا ہے۔

يُعْرَفُ : پہچانا جاتا ہے۔ — يُوصَفُ : موصوف ہوتا ہے۔

صَدُوقٌ : سچ بولنے والا — الصَّمْتُ : خاموشی

اِسْأَلْ : تو پوچھے۔ سوال کر۔ فعل امر واحد حاضر

أَسَأْتَ : تو برا کام کرے — اِنْدَمْ : پشیمانی کا اظہار کر

الْخَازِنُ : خزانہ دار۔ خزانچی — تُؤَدِّي : پہنچاتی ہیں

اَلْبِرُّ : نیکی — اِقْتِدَاءً : کسی کے پیچھے چلتے ہوئے

اِسْتِحْسَانًا : پسند کرتے ہوئے

شَقِيٌّ : بدبخت

Marfat.com

۱- مَنِ الْحَازِمُ؟ اَلْحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِيْ يَدِهٖ وَلَمْ يُؤَخِّرْ شُغْلَ يَوْمِهٖ لِغَدِهٖ۔

۲- خالی جگہوں کو پُر کرو۔

۱- اَلشُّكْرُ يُؤَدِّيْ إِلَى .... (الزِّيَادَةِ)

۲- يُؤَدِّي الصَّمْتُ إِلَى .... (الْحِرْزِ)

۳- بتاؤ يُؤَخِّرُ - اِبْتِدَاءٌ - اِسْتِحْسَانٌ کس کس باب سے ہیں

۱- يُؤَخِّرُ : باب تفعیل سے مضارع کا صیغہ واحد غائب ہے

۲- اِبْتِدَاءٌ : باب افتعال سے ہے

۳- اِسْتِحْسَانٌ : باب استفعال سے ہے۔

اَلدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

ساٹھواں سبق

اَلْاِيْثَارُ : قربانی

ضَيْعَةٌ : جاگیر حَائِطٌ : دیوار

نَخِيْلٌ : کھجوروں کے درخت ۔ نخلستان يَقُوْمُ عَلَيْهِ : نگرانی کرتا تھا

قُوْت : خوراک أَقْرَاصٌ : روٹیاں ۔ اس کا واحد قُرْصٌ ہے

دَنَا مِنْ : نزدیک آیا قریب ہوا رَمٰی : اس نے پھینک دی

آثَرْتَ : تو نے ترجیح دی أَطْوِيْ : میں بھوکا رہوں گا۔

أُلَامُ : مجھے ملامت کی جاتی ہے، میں ملامت کیا جاتا ہوں۔

اَلسَّخَا : سخاوت أَعْتَقَ : آزاد کر دیا

Marfat.com

وَهَبَ : بخش دیا۔ دے دیا

اِسْتَعْظَمَ : بڑا سمجھا۔ بڑا کارنامہ تصور کیا

خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ
يَوْمًا إِلَى ضَيْعَةٍ لَهُ فَنَزَلَ
عَلَى حَائِطٍ بِهِ نَخِيلُ قَوْمٍ ۔
وَفِيهِ غُلَامٌ أَسْوَدُ يَقُومُ عَلَيْهِ
فَأَتَى بِقُوتِهِ
ثَلَاثَةَ أَقْرَاصٍ
فَدَخَلَ كَلْبٌ ، فَدَنَا مِنَ الْغُلَامِ

عبداللہ بن جعفر ایک دن اپنی جاگیر
(زمین) کی طرف گئے۔ آپ ایک باغ
کے پاس سے گزرے۔
اس میں ایک کالے رنگ کا لڑکا باغ کی
حفاظت کرتا تھا اسکا کھانا لایا گیا (یعنی آیا)
جو تین روٹیوں پر مشتمل تھا
ایک کتا باغ میں داخل ہوا اور لڑکے
کے پاس بیٹھ گیا

فَرَمَى إِلَيْهِ بِقُرْصٍ ۔ فَأَكَلَهُ
ثُمَّ رَمَى إِلَيْهِ بِالثَّانِي ۔
وَالثَّالِثِ فَأَكَلَهَا
وَعَبْدُ اللهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

اس نے اسے ایک روٹی پھینکی۔ جو
اس نے کھا لی پھر اس نے دوسری پھینکی
پھر تیسری (اس کتے) نے انہیں کھا لیا
اور عبداللہ اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔

فَقَالَ : يَا غُلَامُ ۔ كَمْ قُوتُكَ
كُلَّ يَوْمٍ ۔ قَالَ مَا رَأَيْتَ
قَالَ : فَلِمَ آثَرْتَ هٰذَا الْكَلْبَ
قَالَ : أَرْضُنَا مَا هِيَ بِأَرْضِ كِلَابٍ
وَإِنَّهُ جَاءَ مِنْ مَسَافَةٍ بَعِيدَةٍ
جَائِعًا فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّهُ ۔

انہوں نے کہا: اے لڑکے تیری ہر روز
کی خوراک کیا ہے۔ وہ بولا جو آپ نے دیکھی
انہوں نے کہا تو نے کتے کو کیوں ترجیح دی۔
اس نے کہا ہمارے علاقے (زمین) میں کتے نہیں ہوتے
یہ بہت دور کی مسافت سے آیا ہے
اور بھوکا تھا۔ میں نے پسند نہ کیا کہ اسے
لوٹا دوں۔

قَالَ فَمَا تَصْنَعُ الْيَوْمَ ؟
قَالَ أَطْوِي يَوْمِي هٰذَا
فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ۔

پوچھا: تو آج کیا کرے گا
اس نے کہا۔ دن بھر بھوکا رہوں گا۔
عبداللہ بن جعفر نے کہا۔

Marfat.com

أَلَامُ عَلَى السَّخَا - وَإِنَّ هٰذَا لَأَسْخٰى مِنِّيْ -
فَاشْتَرٰى الْحَائِطَ وَمَا فِيْهِ مِنَ النَّخِيْلِ وَالْاٰلَاتِ - وَاشْتَرٰى الْغُلَامَ - ثُمَّ أَعْتَقَهٗ -
وَوَهَبَهُ الْحَائِطَ بِمَا فِيْهِ مِنَ النَّخِيْلِ وَالْاٰلَاتِ
فَقَالَ الْغُلَامُ - إِنْ كَانَ ذٰلِكَ لِيْ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ -
فَقَالَ يَجُوْدُ هٰذَا - وَأَبْخَلُ أَنَا لَا كَانَ ذٰلِكَ أَبَدًا -

مجھے سخاوت کرنے پر ملامت کی جاتی ہے اور حالانکہ یہ لڑکا مجھ سے زیادہ سخی ہے۔
انہوں نے وہ باغ اس کا ساز وسامان کھجوریں اور غلام کو خرید لیا پھر اسے آزاد کر دیا
اور وہ باغ - کھجوریں اور سب ساز و سامان اسے دے دیا۔
غلام نے کہا - اگرچہ یہ سب کچھ میرا ہے۔ میں اسے خدا کی راہ میں دیتا ہوں۔
عبداللہ نے اس پر بڑی حیرت کا اظہار کیا اور کہا - سخاوت تو یہ کرتا ہے اور میں بخیل ہوں - ایسا ہمیشہ نہیں ہو سکتا۔

حَائِطٌ : دیوار - مراد اس سے باغ ہے۔
غُلَامٌ : نوجوان لڑکا - مزدور - نوکر   أَكَلَ : اس نے کھالی
يَنْظُرُ : وہ دیکھتا تھا -   كَمْ : کس قدر - کتنا ، کلمہ استفہام ہے۔
كُلَّ يَوْمٍ : ہر روز   مَا رَأَيْتَ : جو تو نے دیکھا
أَرْضُ كِلَابٍ : وہ زمین جس میں کتے زیادہ ہوتے ہوں - کتوں کی زمین کتوں کا علاقہ
مُسَافَةٌ : فاصلہ   جَائِعًا : بھوکا - جُوْع سے اسم فاعل ہے۔
مَا تَصْنَعُ : تو کیا کرے گا   أَسْخٰى : زیادہ سخی - افعل کے وزن پر اسم تفضیل کا صیغہ ہے
آلَاتٌ : آلَةٌ کی جمع - ساز و سامان
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اللہ تعالیٰ کی راہ میں
يَجُوْدُ : سخاوت کرتا ہے۔

Marfat.com

تمرین

۱- بتاؤ کہ اس سبق میں کون کون سے کلمات استفہام آئے ہیں ؟

۱- کَمْ : کتنا، کسقدر ۲- مَا : کیا ۳- لِمَ : کیوں

۲- جمع بناؤ۔

جمع	واحد
أَیَّامٌ	۱- یَوْمٌ : دن
غِلْمَانٌ	۲- غُلَامٌ : لڑکا
كِلَابٌ	۳- كَلْبٌ : کتا
أَقْرَاصٌ	۴ قُرْصٌ : روٹی
حِيطَانٌ	۵- حَائِطٌ : دیوار- باغ

۳- فقروں میں استعمال کیجئے :

۱- أَبَدًا : لَا كَانَ ذٰلِكَ أَبَدًا

۲- قُوتٌ : مَا قُوتُكَ

۳- اِشْتَرٰى : اِشْتَرٰى زَيْدٌ ثَوْبًا

تمت بالخير

Marfat.com

مِعراج القواعد

کلمہ

ہر لفظ (بامعنی) کو کلمہ کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

۱۔ اسم ۔ کسی چیز کا نام یا اس کا وصف اسم کہلاتا ہے۔ جیسے

۱۔ خَالِدٌ : خالد آدمی کا نام ہے۔

۲۔ أَسَدٌ : شیر جانور کا نام ہے۔

۳۔ جَمِیلٌ : خوبصورت۔ وصف کا نام ہے۔

۲۔ فِعل ۔ وہ کلمہ ہے جس سے کسی خاص کام کا کسی خاص زمانے میں کیا جانا یا ہونا، معلوم ہو۔ جیسے :

(۱) جَلَسَ : وہ بیٹھا (۲) یَذْهَبُ : وہ جاتا ہے

۳۔ حرف : وہ لفظ جس کے معنے کسی اور لفظ سے ملائے بغیر ظاہر نہ ہوں جیسے (۱) مِنْ : سے (۲) وَ : اور (۳) عَلیٰ : پر

چند کلموں کے مجموعے کو کلام کہتے ہیں جیسے جَاءَ زَیْدٌ مِنَ السَّفَرِ

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو کسی معین چیز کی طرف اشارہ کرے۔ جس کیطرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

اسم اشارہ پہلے آتا ہے۔ مشارٌ الیہ بعد میں آتا ہے۔ جیسے

Marfat.com

ذٰلِكَ الْكِتَابُ : وہ کتاب ہے

اِسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں : ۱- اشارہ قریب ۲- اشارہ بعید

۱- اشارہ قریب : هٰذَا الرَّجُلُ : یہ آدمی ہے

۲- اشارہ بعید : ذٰلِكَ الْكِتَابُ : وہ کتاب ہے

گردان

		واحد	تثنیہ	جمع	
۱- قریب		هٰذَا (یہ)	هٰذَانِ (یہ دونو)	هٰؤُلَاءِ (یہ سب)	مذکر
		هٰذِهٖ (یہ)	هَاتَانِ (یہ دونو)	هٰؤُلَاءِ (یہ سب)	مؤنث
بعید		ذٰلِكَ (وہ)	ذَانِكَ (یہ دونو)	اُولٰئِكَ (وہ سب)	مذکر
		تِلْكَ (وہ)	تَانِكَ (وہ دونو)	اُولٰئِكَ (وہ سب)	مؤنث

حل مشق - ۱

اردو	عربی
۱- یہ قلم	هٰذَا الْقَلَمُ
۲- یہ مرد	هٰذَا الرَّجُلُ
۳- یہ خادم	هٰذَا الْخَادِمُ
۴- یہ دو لڑکے	هٰذَانِ الْوَلَدَانِ
۵- وہ کتا	ذٰلِكَ الْكَلْبُ
۶- وہ گائے	تِلْكَ الْبَقَرَةُ
۷- وہ دو بلیاں	تَانِكَ الْهِرَّتَانِ
۸- یہ دو کتے	هٰذَانِ الْكَلْبَانِ
۹- یہ کرسی	هٰذَا الْكُرْسِيُّ
۱۰- وہ دو کتابیں	ذٰلِكَ الْكِتَابَانِ

Marfat.com

۱۱۔ وہ مسلمان (مرد) — أُولٰئِكَ الْمُسْلِمُوْنَ

۱۲۔ وہ لڑکیاں — أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ

۲۔ ضمائر منفصلہ و متصلہ

ضمیر ایک اسم ہے جو کسی خاص اور معین غائب یا حاضر یا متکلم کی قائم مقام ہوتی ہے۔ هُوَ۔ أَنْتَ۔ أَنَا

اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ منفصل ۲۔ متصل

ضمیر منفصل وہ ہے جو کسی دوسرے لفظ کے ساتھ ملائے بغیر بولی جاتی ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
غائب	هُوَ (وہ)	هُمَا (وہ دونوں)	هُمْ (وہ سب)	مذکر
	هِيَ (وہ)	هُمَا (وہ دونوں)	هُنَّ (وہ سب)	مؤنث
حاضر	أَنْتَ (تو)	أَنْتُمَا (تم دونوں)	أَنْتُمْ (تم سب)	مذکر
	أَنْتِ (تو)	أَنْتُمَا (تم دونوں)	أَنْتُنَّ (تم سب)	مؤنث
متکلم	أَنَا (میں)	نَحْنُ (ہم دونوں)	نَحْنُ (ہم سب)	

متکلم کی ضمائر مذکر و مؤنث کے صیغے یکساں ہوتے ہیں۔

ضمیر متصل وہ ہے جو الگ نہیں بولی جاتی۔

غائب	هٗ	هُمَا	هُمْ	مذکر
	هَا	هُمَا	هُنَّ	مؤنث
حاضر	كَ	كُمَا	كُمْ	مذکر
	كِ	كُمَا	كُنَّ	مؤنث
متکلم	ی	نَا	نَا	مذکر و مؤنث

Marfat.com

حل مشق - ۲

۱- وہ مرد نیک ہے۔	هُوَ صَالِحٌ
۲- وہ ضرورت مند ہے۔	هُوَ مُحْتَاجٌ
۳- تو صاف ستھرا ہے۔	أَنْتَ نَظِيفٌ
۴- تو مہذب ہے (عورت)	أَنْتِ مُهَذَّبَةٌ
۵- میں محنتی ہوں	أَنَا مُجْتَهِدٌ
۶- ہم فرماں بردار لڑکیاں ہیں	نَحْنُ مُطِيعَاتٌ
۷- ہم سننے والے ہیں (مرد)	نَحْنُ سَامِعُونَ
۸- وہ عورتیں سچی ہیں	هُنَّ صَادِقَاتٌ
۹- یہ تیری کتاب ہے	هٰذَا كِتَابُكَ
۱۰- وہ تیرا قلم ہے۔	ذَالِكَ قَلَمُكَ
۱۱- وہ میرا استاد ہے۔	ذَالِكَ أُسْتَاذِي

۳- مرکبات ناقصہ

مرکب اضافی

جب دو اسم آپس میں ملتے ہیں تو ان میں ایک تعلق سا پیدا ہوتا ہے۔
اس تعلق کو اضافت کہتے ہیں جیسے : كِتَابُ زَيْدٍ : زید کی کتاب
جس کو تعلق ہوتا ہے اسے مضاف کہتے ہیں جیسے كِتَابُ
جس سے تعلق ہوتا ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے زَيْدٌ
آپ پہلے پڑھ چکے ہیں جب دو با معنی اسم ملتے ہیں تو انہیں مرکب کہتے ہیں
ایسا مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے اسے مرکب اضافی کہتے ہیں
جیسے :

Marfat.com

۱۔ خَاتَمُ فِضَّةٍ : چاندی کی انگوٹھی خَاتَمٌ مضاف فِضَّةٌ مضاف الیہ

۲۔ زَهْرَةُ الْوَرْدِ : گلاب کا پھول زَهْرَةٌ " اَلْوَرْدُ : "

۱۔ مضاف ہمیشہ مقدم ہوتا ہے ۔ مثالوں سے ظاہر ہے ۔

۲۔ مضاف پر الف لام (ال) نہیں آتا اور تنوین بھی نہیں آتی ۔

۳۔ اگر مضاف پر ال آئے تو اس کے آخری حرف پر کسرہ (زیر) آتا ہے ۔

۴۔ اگر مضاف تثنیہ یا جمع سالم ہو تو دونوں کا آخری نون گر جاتا ہے ۔

۱۔ اِبْنَا زَيْدٍ ۔ زید کے دو بیٹے ۔ اصل میں اِبْنَانِ ہے ۔

۲۔ مُؤْمِنُوا الصِّيْنِ ۔ چین کے مومن ۔ اصل میں مومنون ہے

۵۔ عربی میں مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے ۔

حل مشق ۔ ۳

اردو	عربی
۱۔ فجر کی نماز	صَلٰوةُ الْفَجْرِ
۲۔ پڑوسی کا کتا	كَلْبُ الْجَارِ
۳۔ بادشاہ کا محل	قَصْرُ الْمَلِكِ
۴۔ چڑیا کی چونچ	مِنْقَارُ الْعُصْفُوْرِ
۵۔ دروازے کی چابی	مِفْتَاحُ الْبَابِ
۶۔ زید کا بیٹا	اِبْنُ زَيْدٍ
۷۔ سعد کا بھائی	أَخُ السَّعْدِ
۸۔ سمندر کا پانی	مَاءُ الْبَحْرِ
۹۔ درختوں کے پتے	أَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ
۱۰۔ لڑکوں کے قلم	أَقْلَامُ الْاَطْفَالِ
۱۱۔ دروازوں کی چابیاں	مَفَاتِيْحُ الْاَبْوَابِ

Marfat.com

۱۲- سکول کے لڑکے : اَطْفَالُ الْمَدْرَسَةِ

۱۳- لڑکے کی دو کتابیں : کِتَابَا وَلَدٍ ۱۴- بکری کی دو بیٹیاں : بِنْتَا بَکْرٍ

۱۵- مدرسے کے استاد - مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ

۴- مرکب توصیفی

جو اسم کسی دوسرے اسم کی خصوصیت بیان کرے اُسے صفت کہتے ہیں۔ جس اسم کی خصوصیت بیان کی جائے۔ اُسے موصوف کہتے ہیں۔

جیسے مَاءٌ بَارِدٌ : ٹھنڈا پانی مَاءٌ : موصوف بَارِدٌ : صفت

وَلَدٌ صَالِحٌ : نیک لڑکا وَلَدٌ : " صَالِحٌ : "

ایسا مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔

کِتَابٌ مُفِیدٌ : فائدہ مند کتاب

وَرْدَةٌ جَمِیلَةٌ : خوبصورت پھول (گلاب کا)

عربی میں :

۱- موصوف پہلے آتا ہے۔ صفت بعد میں آتی ہے۔ قَلَمٌ جَدِیدٌ

۲- صفت اور موصوف کی حالت یکساں ہوتی ہے۔

۱- طَبِیبٌ مَاهِرٌ : دونو مذکر ۲- بِنْتٌ نَظِیفَةٌ : دونو مؤنث

کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِیلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً کَثِیرَةً

حل مشق - ۴

۱- عدل کرنے والا مرد — رَجُلٌ عَادِلٌ

۲- کاٹنے والی تلوار — سَیْفٌ قَاطِعٌ (عربی میں سیف مذکر ہے)

۳- ایک نیک مسلمان — مُسْلِمٌ صَالِحٌ

۴- گوشت کا ٹکڑا — قِطْعَةُ لَحْمٍ

Marfat.com

۵۔ دو فارغ دل — قَلْبَانِ فَارِغَانِ

۶۔ دو کھلنڈرے لڑکے — وَلَدَانِ لَاعِبَانِ

۷۔ خوبصورت گھڑی — سَاعَةٌ جَمِيْلَةٌ

۸۔ دو نیک بیٹیاں — بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ

۹۔ ستھرا ہاتھ — يَدٌ نَظِيْفَةٌ — عربی میں یَدٌ مؤنث ہے

۱۰۔ لذیذ پھل — فَوَاكِهَةٌ لَذِيْذَةٌ

اس حل شدہ مشق میں صفت موصوف کی یکسانیت کی تمام مثالیں درج ہیں طلبہ غور کریں۔

۵۔ جملہ اِسمیہ

جس مرکب سے پوری بات سمجھ میں آجائے اسے مرکب تام یا جملہ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: جملہ خبریہ۔ جملہ انشائیہ

جس مرکب سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے اسے مرکب ناقص کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی اور مرکب توصیفی مرکب ناقص کی ہی قسمیں ہیں

جملے کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ خبریہ ۲۔ انشائیہ

۱۔ جملہ خبریہ وہ ہے جو کسی واقعے یا فعل کے وقوع کی خبر دے۔ اس میں اسمیہ اور فعلیہ دونوں شامل ہیں جیسے زَيْدٌ ذَاهِبٌ : زید جانے والا ہے۔ جَاءَ زَيْدٌ : زید آیا۔

۲۔ جملہ انشائیہ۔ وہ ہے جس میں حکم۔ التجا۔ ممانعت یا کسی چیز کے بارے میں استفسار پایا جائے۔ اس میں فعل امر۔ فعل نہی اور کلماتِ استفہام شامل ہیں جیسے اِضْرِبْ حَامِدًا : حامد کو مار —— فعل امر

لَا تَضْرِبْ حَامِدً : محمود کو مت مار —— فعل نہی

جملہ اسمیہ وہ ہے جسکا پہلا جز اسم ہوتا ہے۔ اسے مبتداء کہتے ہیں اور دوسرا جز

Marfat.com

مسند ہوتا ہے جسے خبر کہتے ہیں۔ جیسے اَلْقِطَارُ سَرِیْعٌ : ریل گاڑی تیز ہے۔ اس میں اَلْقِطَار مبتدا اور سَرِیْعٌ خبر ہے۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور جز نکرہ۔ مذکر اور مؤنث ہونے میں مبتدا اور خبر دونوں یکساں ہوتے ہیں۔ جیسے :

زَیْدٌ قَائِمٌ : زید کھڑا ہے

عَائِشَۃُ قَائِمَۃٌ : عائشہ کھڑی ہے

حل مشق - ۵

۱- لڑکا کھیل رہا ہے۔	اَلطِّفْلُ لَاعِبٌ
۲- حق کڑوا ہے۔	اَلْحَقُّ مُرٌّ
۳- کتاب نئی ہے۔	اَلْکِتَابُ جَدِیْدٌ
۴- سورج چمک رہا ہے۔	اَلشَّمْسُ لَامِعَۃٌ (عربی میں سورج مؤنث ہے)
۵- استاد حاضر ہے۔	اَلْاُسْتَاذُ حَاضِرٌ
۶- دوات بھری ہوئی ہے	اَلدَّوَاتُ مَمْلُوْءَۃٌ
۷- لڑکا بیمار ہے	اَلطِّفْلُ مَرِیْضٌ
۸- پانی ٹھنڈا ہے	اَلْمَاءُ بَارِدٌ
۹- تواضع انسان کا تاج ہے	اَلْاِنْکِسَارُ تَاجُ الْاِنْسَانِ
۱۰- پڑوسی کا گدھا بھوکا ہے	حِمَارُ الْجَارِ جَائِعٌ
۱۱- تیری گھڑی خوبصورت ہے	سَاعَتُكَ جَمِیْلَۃٌ
۱۲- میرا باغ صاف ستھرا ہے	بُسْتَانِیْ نَظِیْفٌ

۶- اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے۔ جو کسی کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ تین حرفی مجرد مادوں سے اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

صَادِقٌ : سچا ، کَاذِبٌ : جھوٹا

Marfat.com

مؤنث کے لئے فَاعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ قَاتِلَۃٌ : قتل کرنیوالی

مذکر۔ صَادِقٌ (سچا واحد) صَادِقَان (دو سچے تثنیہ) صَادِقُوْنَ (سب سچے جمع)

مؤنث۔ صَادِقَۃٌ (واحد) صَادِقَتَانِ (تثنیہ) صَادِقَاتٌ (جمع

حل مشق۔ ۶

۱۔ لڑکا سچا ہے۔	اَلطِّفْلُ صَادِقٌ
۲۔ نبی صابر ہے۔	اَلنَّبِیُّ صَابِرٌ
۳۔ اللہ مدد کرنے والا ہے	اَللّٰہُ نَاصِرٌ
۴۔ وہ لڑکی جاننے والی ہے	ھِیَ عَالِمَۃٌ
۵۔ وہ سب شکر کرنے والیاں ہیں	ھُنَّ شَاکِرَاتٌ
۶۔ ہم پودے لگانے والے ہیں	نَحْنُ غَارِسُوْنَ
۷۔ تم واپس لوٹنے والے ہو	اَنْتُمْ رَاجِعُوْنَ
۸۔ وہ ظلم کرنے والا ہے۔	ھُوَ ظَالِمٌ
۹۔ وزیر عدل کرنے والا ہے۔	اَلْوَزِیْرُ عَادِلٌ

۷۔ اسم مبالغہ

اسم مبالغہ وہ اسم فاعل ہے۔ جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے جیسے

کَذَّابٌ : بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان یہ ہیں۔

۱۔ فَعَّال :	عَلَّامٌ	بہت زیادہ جاننے والا
۲۔ فَعَّالَۃٌ :	غَدَّارَۃٌ	بہت زیادہ دھوکے باز
۳۔ فِعِّیْلٌ :	صِدِّیْقٌ	بہت زیادہ سچا
۴۔ فَعُوْلٌ :	ظَلُوْمٌ	بہت زیادہ ظلم کرنے والا

Marfat.com

۵۔ مِفْعَالٌ : مِنْعَامٌ — بہت زیادہ نعمت دینے والا

۶۔ مِفْعِيلٌ : مِسْكِينٌ — مسکین

۷۔ فَعُّولٌ : قَيُّومٌ — بہت زیادہ قائم رہنے والا

۸۔ فَعِيلٌ : رَحِيمٌ — بہت زیادہ رحم کرنے والا

۹۔ فَعْلَانٌ : عَطْشَانٌ — بہت زیادہ پیاسا

۸۔ صفت مشبّہ

صفت مشبہ وہ ہے جس سے کسی چیز کی اندرونی یا بیرونی حالت ظاہر ہو جیسے اَمْرٌ صَعْبٌ : مشکل کام۔ اس میں صعب صفت مشبہ ہے۔

اس کے مشہور اوزان یہ ہیں :-

۱۔ فَعْلٌ ۔ صَعْبٌ — مشکل

۲۔ فُعْلٌ ۔ صُلْبٌ — سخت

۳۔ فَعَلٌ ۔ حَسَنٌ — خوبصورت

۴۔ فَعَالٌ ۔ جَبَانٌ — ڈرپوک

۵۔ فَعِيلٌ ۔ رَحِيمٌ — رحم کرنے والا

۶۔ فَعْلَانٌ ۔ غَضْبَانٌ — بہت غصے والا

۷۔ فَعِلٌ ۔ فَرِحٌ — بہت خوش ہونے والا

صفت مشبہ کے وہ صیغے جو رنگ یا عیب ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔

جیسے اَبْيَضُ ۔ بَيْضَاءُ — سفید رنگ والا

اَسْوَدُ ۔ سَوْدَاءُ — سیاہ رنگ والا

اَعْرَجُ ۔ عَرْجَاءُ — لنگڑا

Marfat.com

حل مشق - ۷

۱- وہ بزدل لڑکا ہے -	هُوَ طِفْلٌ جَبَانٌ
۲- تو خوش ہے -	أَنْتَ فَرِحٌ
۳- وہ جھگڑالو ہے -	هُوَ خَصِمٌ
۴- میری کتاب خوبصورت ہے	كِتَابِيْ جَمِيْلٌ
۵ - وہ نیک آدمی ہے -	هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ
۶ - میرا کتا سرخ ہے	كَلْبِيْ أَحْمَرُ
۷ - تیری بلی سیاہ رنگ کی ہے	هِرَّتُكَ سَوْدَاءُ
۸ - لنگڑا مدرسے کی طرف جا رہا ہے	الطِّفْلُ الْأَعْرَجُ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

۹- اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ ہے - جو ایسی ذات کا پتہ دے - جس میں مصدر کے معنے دوسرے کے مقابلے میں زیادہ پائیں جائیں جیسے :

أَحْمَدُ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ   احمد زید سے زیادہ جاننے والا ہے

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کا صیغہ مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے - جیسے :

أَكْبَرُ : بہت بڑا ، أَصْغَرُ : بہت چھوٹا

مؤنث اسم تفضیل کا صیغہ فُعْلٰى کے وزن پر آتا ہے - جیسے كُبْرٰى - صُغْرٰى

رنگ اور عیب سے اسم تفضیل نہیں آتا اس لئے أَحْمَرُ - أَبْيَضُ - أَعْرَجُ صفت مشبہ کے صیغے ہیں نہ کہ اسم تفضیل کے -

جب رنگ میں یا عیب میں تفضیل کے مفہوم کو ادا کرنا ہو تو مصدر سے پہلے لفظ أَشَدُّ لگا لیتے ہیں جیسے أَشَدُّ بَيَاضًا - بہت زیادہ سفید

Marfat.com

حل مشق ۔ ۸

۱۔ زید بکر سے زیادہ لمبا ہے ۔	زَیدٌ اَطْوَلُ مِنْ بَکْرٍ
۲۔ میں تم سے زیادہ عدل کرنیوالا ہوں	اَنَا اَعْدَلُ مِنْکَ
۳۔ اونٹ گھوڑے سے زیادہ صبر کرنیوالا ہے	اَلْجَمَلُ اَصْبَرُ مِنَ الْفَرَسِ
۴۔ اسکا گھر میرے گھر سے زیادہ دور ہے	دَارُہٗ اَبْعَدُ مِنْ دَارِیْ
۵۔ یہ اس کی سب سے چھوٹی بیٹی ہے	هٰذِہٖ بِنْتُہُ الصُّغْرٰی
۶۔ تو اس کا سب سے بڑا لڑکا ہے	أَنْتَ اَکْبَرُ اَوْلَادِہٖ
۷۔ وہ سب بندوں سے زیادہ عالم ہے	هُوَ اَعْلَمُ الْعِبَادِ ۔
۸۔ زینب اس کی چھوٹی بہن ہے	زَیْنَبُ اُخْتُہُ الصُّغْرٰی
۹۔ میں اس کا سب سے بڑا بھائی ہوں	اَنَا اَکْبَرُ اِخْوَتِہٖ
۱۰۔ وہ سب بندوں سے زیادہ حقیر ہے	هُوَ اَحْقَرُ الْعِبَادِ
۱۱۔ تو سب لوگوں سے زیادہ شریف ہے	أَنْتَ اَشْرَفُ النَّاسِ

۱۰۔ اسم مکان و زمان

جو اسماء کسی کام کے کرنے کی جگہ بتائے اسے اسم مکان اور جو وقت بتائے ۔ اسے اسم زمان کہتے ہیں جیسے مَجْلِسٌ : بیٹھنے کی جگہ ، مَلْعَبٌ : کھیلنے کی جگہ مَوْلِدٌ : پیدا ہونے کی تاریخ ۔

تین حرفی افعال سے ان اسماء کے درج ذیل اوزان ہیں

۱۔ مَفْعَلٌ ۔ مَکْتَبٌ : لکھنے کی جگہ ، مَطْبَخٌ : پکانے کی جگہ

۲۔ مَفْعِلٌ ۔ مَسْجِدٌ ، سجدہ کرنے کی جگہ ، مَقْصِدٌ : ارادے کی جگہ

۳۔ مَفْعَلَۃٌ ۔ مَزْرَعٌ : زراعت کرنے کی جگہ ، مَدْرَسَۃٌ : درس کی جگہ

ان تینوں اوزان کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آئی ہے : جیسے مَسَاجِدُ ۔ مَدَارِسُ ۔ مَکَاتِبُ

Marfat.com

حل مشق - ۱۰

۱۔ خادم باورچی خانہ میں ہے	اَلْخَادِمُ فِی الْمَطْبَخِ
۲۔ لڑکا مدرسے جا رہا ہے	اَلطِّفْلُ ذَاهِبٌ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
۳۔ یہ قبرستان ہے	هٰذِهٖ مَقْبَرَةٌ
۴۔ یہ تیرے بیٹھنے کی جگہ ہے	هٰذَا مَجْلِسُكَ
۵۔ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے	اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ
۶۔ آج محمود کا یوم پیدائش ہے	اَلْیَوْمَ مَوْلِدُ مَحْمُوْدٍ

۱۱۔ اسم مفعول

اسم مفعول وہ ہے۔ جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَظْلُوْمٌ ۔ مَقْتُوْلٌ اسم مفعول "مفعول" کے وزن پر آتا ہے۔ گردان حسب ذیل ہے:

۱۔ مَظْلُوْمٌ : جس پر ظلم کیا گیا ہو	واحد مذکر
۲۔ مَظْلُوْمَانِ : جن دو پر ظلم کیا گیا ہو	تثنیہ مذکر
۳۔ مَظْلُوْمُوْنَ : جن سب پر ظلم کیا گیا ہو	جمع مذکر
۴۔ مَظْلُوْمَةٌ : ایک عورت جس پر ظلم کیا گیا ہو۔	واحد مؤنث
۵۔ مَظْلُوْمَتَانِ : دو عورتیں جن " " " " ۔	تثنیہ مؤنث
۶۔ مَظْلُوْمَاتٌ : سب " " " " " ۔	جمع مؤنث

حل مشق

۱۔ اونٹ ذبح کیا ہوا ہے۔	اَلْجَمَلُ مَذْبُوْحٌ
۲۔ مسجد کا دروازہ کھلا ہے۔	بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ
۳۔ تو مظلوم ہے	اَنْتَ مَظْلُوْمٌ
۴۔ گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔	اَلسَّاعَةُ مَکْسُوْرَةٌ

Marfat.com

۵۔ اس کا ہاتھ کھلا ہے۔	يَدَاهُ مَبْسُوطَةٌ
۶۔ چور کا ہاتھ کٹا ہوا ہے	يَدُ السَّارِقِ مَقْطُوعَةٌ
۷۔ تو غمگین ہے۔	اَنْتَ مَحْزُوْنٌ
۸۔ تیرا بھائی لکھنے میں مشغول ہے	اَخُوْكَ مَشْغُوْلٌ بِالْكِتَابَةِ
۹۔ ہم مظلوم ہیں	نَحْنُ مَظْلُوْمُوْنَ
۱۰۔ تم سب مدد کئے گئے ہو	اَنْتُمْ مَنْصُوْرُوْنَ
۱۱۔ سچائی قبول کی گئی ہے	اَلصِّدْقُ مَقْبُوْلٌ (صِدْقٌ عربی میں مذکر ہے)

۱۲۔ جملہ فعلیہ

فعل - فاعل اور مفعول

جو جملہ فعل اور فاعل سے مل کر بنے اُسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ زَيْدٌ : زید آیا۔ جَاءَ فعل ہے اسے مسند بھی کہتے ہیں۔ دوسرا جزو زَيْدٌ ہے۔ یہ مسندالیہ ہے۔

فعل کی دو قسمیں ہوتی ہیں: (۱) لازم (۲) متعدی

۱۔ لازم وہ فعل ہے جس کا مفعول بہ نہیں ہوتا ہے جیسے: طَلَعَ الْقَمَرُ: چاند نکلا۔

۲۔ متعدی وہ فعل ہے۔ جس کا ایک یا ایک سے زیادہ مفعول بہ ہو۔ جیسے: كَتَبَ زَيْدٌ كِتَابًا : زید نے خط لکھا۔ اس میں كِتَابًا مفعول بہ ہے۔ صَنَعَ الْغُلَامُ طَيَّارَةً : غلام نے ہوائی جہاز بنایا۔ اس میں طَيَّارَةً مفعول بہ ہے۔

Marfat.com

ماضی مطلق معروف

ماضی مطلق وہ فعل ہے جس فعل سے کسی کا گذشتہ زمانے میں واقع ہونا پایا جائے جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ : زید گیا - ذَهَبَ فعل ماضی ہے - جب اس فعل میں قریب یا بعید ہونے کا مفہوم نہ ہو تو اسے ماضی مطلق کہتے ہیں -

عربی زبان میں فعل پہلے - پھر فاعل اور بعد میں مفعول وغیرہ آتے ہیں -

١- جَاءَ زَيْدٌ : زید آیا - جَاءَ فعل اور زَيْدٌ فاعل ہے -
فاعل پر ہمیشہ پیش ہوتا ہے (یعنی مرفوع ہوتا ہے)

٢- اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کے بعد مفعول بھی آتا ہے - جیسے :
قَطَفْتُ الْوَرْدَةَ : میں نے گلاب کا پھول توڑا - قَطَفَ فعل ہے
تُ - فاعل بہ صیغہ واحد متکلم - ضمیر متصل
اَلْوَرْدَةُ : مفعول

اگر فعل کا فاعل معلوم ہو تو اسے معلوم یا معروف کہتے ہیں -

ماضی معروف کی گردان

اس میں چودہ صیغے ہوتے ہیں :

١- ضَرَبَ :	اس ایک مرد نے مارا	واحد غائب مذکر
٢- ضَرَبَا :	ان دو مردوں نے مارا	تثنیہ " "
٣- ضَرَبُوْا :	ان سب مردوں نے مارا	جمع " "
٤- ضَرَبَتْ :	اس ایک عورت نے مارا	واحد غائب مؤنث
٥- ضَرَبَتَا :	ان دو عورتوں نے مارا	تثنیہ " "
٦- ضَرَبْنَ :	ان سب " " "	جمع " "
٧- ضَرَبْتَ :	تو ایک مرد نے مارا	واحد حاضر مذکر
٨- ضَرَبْتُمَا ،	تم دو مردوں "	جمع " "

Marfat.com

۹۔ ضَرَبْتُمْ	: تم سب مردوں نے مارا	جمع حاضر مذکر	
۱۰۔ ضَرَبْتِ	: تو ایک عورت نے مارا	واحد حاضر مؤنث	
۱۱۔ ضَرَبْتُمَا	: تم دو عورتوں " "	تثنیہ " "	
۱۲۔ ضَرَبْتُنَّ	: تم سب عورتوں نے مارا	جمع " "	
۱۳۔ ضَرَبْتُ	: میں ایک مرد یا عورت نے مارا	واحد متکلم مذکر مؤنث	
۱۴۔ ضَرَبْنَا	: ہم دو مردوں یا عورت نے مارا	تثنیہ " "	
	یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا	جمع " "	

عربی زبان میں جمع مذکر کے صیغوں میں ایک الف ضرور آتا ہے جس پر کوئی اعراب نہیں ہوتا

حل مشق۔

۱۔ میں اپنے کمرے میں داخل ہوا	دَخَلْتُ حُجْرَتِیْ
۲۔ تو ریل گاڑی پر سوار ہوا	رَكِبْتَ الْقِطَارَ
۳۔ سورج نکل آیا	طَلَعَتِ الشَّمْسُ
۴۔ وہ عورت گھر سے نکلی	خَرَجَتْ مِنَ الدَّارِ
۵۔ تم نے اس غلام کو قتل کر دیا	قَتَلْتُمْ عَبْدَهٗ
۶۔ تو ایک لڑکی مدرسہ گئی	ذَهَبْتِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
۷۔ مریم نے سفر کیا	سَفَرَتْ مَرْيَمُ
۸۔ زینب اپنے گھر واپس آئی	عَادَتْ زَيْنَبُ اِلٰى دَارِهَا
۹۔ تو (مؤنث) نے کھانا بنایا	صَنَعْتِ طَعَامًا
۱۰۔ تم (جمع مؤنث) نے کھانا پکایا	طَبَخْتُنَّ طَعَامًا
۱۱۔ ہم نے ایک اونٹنی ذبح کی	ذَبَحْنَا نَاقَةً

ف

Marfat.com

۱۳- ماضی قریب

جس فعل سے یہ ظاہر ہو کہ کام گذشتہ زمانے میں ہوا مگر اسے گزرے ہوئے زیادہ مدت نہیں ہوئی۔ اس فعل کو ماضی قریب کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : ماضی مطلق کے صیغوں پر لفظ قَدْ لگانے سے ماضی قریب کے صیغے بن جاتے ہیں۔ گردان میں لفظ قَدْ تبدیل نہیں ہوتا۔

۱- قَدْ ذَهَبَ : وہ گیا ہے

۲- قَدْ ذَهَبَا : وہ دو مرد گئے ہیں۔

۳- قَدْ ذَهَبُوْا : وہ سب مرد گئے ہیں۔

مشق

۱- تم نے دودھ پیا ہے (مذکر)	قَدْ شَرِبْتَ اللَّبَنَ
۲- ہم نے علم کی قدر پہچانی ہے۔	قَدْ عَرَفْنَا قَدْرَ الْعِلْمِ
۳- تم نے گوشت پکایا ہے (مؤنث)	قَدْ طَبَخْتُنَّ لَحْمًا
۴- میں نے ایک خط لکھا ہے	قَدْ كَتَبْتُ مَكْتُوْبًا
۵ ان عورتوں نے کپڑے دھوئے ہیں	قَدْ غَسَلْنَ ثِيَابَهُنَّ
۶- ہم دریا میں تیرے ہیں۔	قَدْ سَبَحْنَا فِي الْبَحْرِ
۷- میں نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے	قَدْ حَفِظْتُ دَرْسِيْ
۸- اس نے اپنا سبق سمجھ لیا ہے (مؤنث)	قَدْ فَهِمَتْ دَرْسَهَا
۹- تم نے میدان میں کھیلا ہے (")	قَدْ لَعِبْتُنَّ فِي الْمَلْعَبِ

۱۴- ماضی بعید

ماضی بعید وہ فعل ہے۔ جس میں مدت کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے:

Marfat.com

کَانَ جَلَسَ : وہ بیٹھا ہُوا تھا۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لفظ کَانَ کے بڑھانے سے ماضی بعید کا صیغہ بن جاتا ہے لیکن گردان کرتے وقت کَانَ کا لفظ بھی ماضی مطلق کے صیغے کے مطابق تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ کَانَ جَلَسَ : وہ بیٹھا ہوا تھا

۲۔ کَانَا جَلَسَا : وہ دو مرد بیٹھے ہوئے تھے۔

۳۔ کَانُوْا جَلَسُوْا : وہ سب مرد بیٹھے ہوئے تھے۔

کَانَ کی گردان

۱۔	کَانَ	کَانَا	کَانُوْا	مذکر	غائب
	وہ تھا	وہ دو تھے	وہ سب تھے		
۲۔	کَانَتْ	کَانَتَا	کُنَّ		
	وہ تھی	وہ دو تھیں	وہ سب تھیں	مؤنث	
۳۔	کُنْتَ	کُنْتُمَا	کُنْتُمْ	مذکر	حاضر
	تو تھا	تم دو تھے	تم سب تھے		
۴۔	کُنْتِ	کُنْتُمَا	کُنْتُنَّ	مؤنث	
	تو تھی	تم دو تھیں	تم سب تھیں		
۵۔	کُنْتُ	کُنَّا		مذکر / مؤنث	متکلم
	میں تھا یا تھی	ہم دو یا سب تھے			

ماضی منفی

جس فعل میں کام کے نہ ہونے کے معنی پائے جائیں اسے منفی فعل کہتے ہیں : مَا ضَرَبَ : اس نے نہیں مارا

بنانے کا قاعدہ : اگر ماضی مثبت (جس میں کام کے کرنے کے معنے پائے

جائیں ۔ ضَرَبَ : اس نے مارا) سے پہلے لفظ مَا لگانے سے ماضی منفی کا صیغہ بن جاتا ہے ۔ مَا جَلَسَ : وہ نہیں بیٹھا

ماضی مثبت کے پہلے لفظ لاَ لانے سے بھی منفی کے معنے پیدا ہوتے ہیں مگر اس کے بعد ایک اور ماضی کا صیغہ لانا ضروری ہوتا ہے ۔ لَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی : نہ اس نے صدقہ دیا اور نہ نماز پڑھی ۔

مشق

۱۔ تو نے سچ بولا تھا	كُنْتَ صَدَقْتَ
۲۔ میں گھر سے نکلا تھا ۔	كُنْتُ خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ
۳۔ تو ریل گاڑی پر سوار ہوئی تھی	كُنْتِ رَكِبْتِ الْقِطَارَ
۴۔ انہوں نے ہاتھ دھوئے تھے	كَانُوْا غَسَلُوْا اَيْدِيَهُمْ
۵۔ تم نے کھانا طلب کیا تھا	كُنْتَ طَلَبْتَ الطَّعَامَ
۶۔ تم نے کنواں کھودا تھا	كُنْتَ حَفَرْتَ بِئْرًا
۷۔ ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا تھا	كُنَّا قَرَعْنَا الْبَابَ
۸۔ تو نے اپنے فیصلے میں عدل نہیں کیا	مَا عَدَلْتَ فِيْ حُكْمِكَ
۹۔ میں نے دروازہ نہیں کھولا	مَا فَتَحْتُ الْبَابَ
۱۰۔ لڑکے نہیں کھیلے	مَا لَعِبَ الْاَطْفَالُ
۱۱۔ ہم کھیتوں کی طرف نہیں نکلے	مَا خَرَجْنَا اِلَى الْحُقُوْلِ
۱۲۔ تم نے پھل نہیں توڑے ۔ (مذکر)	مَا جَنَيْتُمُ الْفَوَاكِهَ
۱۳۔ تو دریا میں نہ تیری (مؤنث)	مَا سَبَحْتِ فِي النَّهْرِ

۱۵۔ ماضی مجہول ۔ نائب فاعل

جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اسے مجہول کہتے ہیں جیسے فُتِحَ الْبَابُ

Marfat.com

دروازہ کھولا گیا۔ ماضی مجہول معروف سے بنتا ہے۔ بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ پیش ُ اور دوسرے حرف کو زیر کسرہ ِ دیتے ہیں۔ جیسے کَتَبَ سے کُتِبَ۔ لکھا گیا۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ۔ تم پر روزے فرض کئے گئے۔

ماضی قریب مجہول کی صورت میں لفظ قَدْ میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ ماضی کا صیغہ حسب قواعد بدلتا رہتا ہے: قَدْ دُفِنَ المَیِّتُ: میت دفن کر دی گئی۔

ماضی بعید مجہول کی صورت میں کَانَ کے صیغے اپنی اصلی شکل میں رہتے ہیں صرف اصلی فعل کے حسب قواعد تبدیل ہوتے رہتے ہیں جیسے:

کَانَ قُتِلَ الحَارِسُ: چوکیدار قتل کیا گیا

ان مثالوں میں فُتِحَ۔ کُتِبَ۔ دُفِنَ اور قُتِلَ ماضی مجہول کے صیغے ہیں بَابُ۔ مَیِّتُ اور حَارِسُ کو نائب فاعل کہتے ہیں۔

نائب فاعل چونکہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اس لئے فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے۔

ماضی مجہول کی گردان

۱۔	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	مذکر	غائب
	وہ مارا گیا	وہ دو مارے گئے	وہ سب مارے گئے		
۲۔	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ	مؤنث	
	وہ ماری گئی	وہ دو ماری گئیں	وہ سب ماری گئیں		
۳۔	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	مذکر	حاضر
	تو مارا گیا	تم دو مارے گئے	تم سب مارے گئے		
۴۔	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	مؤنث	
	تو ماری گئی	تم دو ماری گئیں	تم سب ماری گئیں		
۵۔	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا			متکلم
	میں مارا گیا۔ ماری گئی	ہم مارے گئے			

Marfat.com

مشق

۱۔ چور قتل کیا گیا۔	قُتِلَ السَّارِقُ
۲۔ مال چوری کیا گیا۔	سُرِقَ الْمَالُ
۳۔ خط لکھا گیا۔	كُتِبَ الْمَكْتُوبُ
۴۔ زید پیٹا گیا۔	ضُرِبَ زَيْدٌ
۵۔ اونٹنی ذبح کی گئی	ذُبِحَتِ النَّاقَةُ (نائب فاعل مونث ہے۔ فعل مجہول بھی مونث ہے)
۶۔ مظلوم کی مدد کی گئی	نُصِرَ الْمَظْلُومُ
۷۔ کتاب پڑھی گئی	قُرِئَ الْكِتَابُ
۸۔ مسجد کا دروازہ کھولا گیا	فُتِحَ بَابُ الْمَسْجِدِ

۱۶۔ مضارع۔ معروف

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں ہونا سمجھا جائے۔ جیسے يَلْعَبُ : وہ کھیلتا ہے (زمانہ حال) یا کھیلے گا (زمانہ مستقبل)

فعل مضارع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامات یعنی ا۔ ت۔ ی ن حروف میں سے کوئی ایک حرف فعل ماضی کے شروع میں لگا دیں۔

۱۔ تو ماضی کا پہلا حرف پر ضمہ یعنی پیش آئے گا۔

۲۔ ماضی کے آخری حرف پر ضمہ یعنی پیش آجائے گا۔

۳۔ ماضی کے دوسرے حرف پر کبھی فتحہ (زبر) کبھی کسرہ (زیر) اور کبھی ضمہ (پیش) آتا ہے۔ جیسے

۱۔ ذَهَبَ سے يَذْهَبُ : وہ جاتا ہے۔ دوسرے حرف پر زبر ہے۔

۲۔ جَلَسَ سے يَجْلِسُ : وہ بیٹھتا ہے۔ دوسرے حرف پر زیر ہے۔

۳۔ نَصَرَ سے يَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے۔ دوسرے حرف پر پیش ہے۔

Marfat.com

حالانکہ ماضی کے تینوں صیغوں کے دوسرے حرف پر زبر ہے۔

گردان

غائب	مذکر	۱- يَذْهَبُ وہ جاتا ہے	يَذْهَبَانِ وہ دو جاتے ہیں	يَذْهَبُوْنَ وہ سب جاتے ہیں
	مؤنث	۲- تَذْهَبُ وہ جاتی ہے	تَذْهَبَانِ وہ دو جاتی ہیں	يَذْهَبْنَ وہ سب جاتی ہیں
حاضر	مذکر	۳- تَذْهَبُ تو جاتا ہے	تَذْهَبَانِ تم دو جاتے ہو	تَذْهَبُوْنَ تم سب جاتے ہو
	مؤنث	۴- تَذْهَبِيْنَ تو جاتی ہے	تَذْهَبَان تم دو جاتی ہے	تَذْهَبْنَ تم سب جاتی ہو
متکلم		۵- اَذْهَبُ میں جاتا ہوں - جاتی ہوں	نَذْهَبُ ہم جاتے ہیں	

مشق

۱- ہم گیند کے ساتھ کھیلتے ہیں — نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ

۲- میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں — اَلْبَسُ ثِيَابِيْ

۳- لڑکا اپنے دونو ہاتھ دھوتا ہے — يَغْسِلُ الطِّفْلُ يَدَيْهِ

۴- مینہ برستا ہے — يَنْزِلُ الْمَطَرُ

۵- میں سبق یاد کرتا ہوں۔ — اَحْفَظُ الدَّرْسَ

۶- کسان گیہوں بوتا ہے۔ — يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْحِنْطَةَ

۷- بڑھئی ایک کرسی بناتا ہے۔ — يَصْنَعُ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا

۸- تو گائے دوہتا ہے۔ — تَحْلُبُ الْبَقَرَةَ

Marfat.com

۱۷۔ مضارع مجہول

مضارع مجہول فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔

۱۔ حروف مضارع (ا۔ت۔ی۔ن) پر ہمیشہ ضمہ آتا ہے۔

۲۔ دوسرے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ جیسے:

یُفْتَحُ : کھولا جاتا ہے۔ کھولا جائے گا۔

یُفْتَحُ الْبَابُ : دروازہ کھولا جاتا ہے۔

۳۔ مجہول کا نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے اَلْبَابُ

۴۔ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے نائب فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔

۱۔ یُرْکَبُ الْحِصَانُ : گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے۔

۲۔ تُذْبَحُ الْبَقَرَۃُ : گائے ذبح کی جاتی ہے۔

گردان

غائب	مذکر	۱۔ یُقْتَلُ	یُقْتَلَانِ	یُقْتَلُوْنَ	
		وہ قتل کیا جاتا ہے	وہ دو قتل کئے جاتے ہیں	وہ سب قتل کئے جاتے ہیں	
	مؤنث	۲۔ تُقْتَلُ	تُقْتَلَانِ	یُقْتَلْنَ	
		وہ قتل کی جاتی ہے	وہ دو قتل کی جاتی ہیں	وہ سب قتل کی جاتی ہیں	
حاضر	مذکر	۳۔ تُقْتَلُ	تُقْتَلَانِ	تُقْتَلُوْنَ	
		تو قتل کیا جاتا ہے	تم دو قتل کئے جاتے ہو	تم سب قتل کئے جاتے ہو	
	مؤنث	۴۔ تُقْتَلِیْنَ	تُقْتَلَانِ	تُقْتَلْنَ	
		تو قتل کی جاتی ہے	تم دو قتل کی جاتی ہو	تم سب قتل کی جاتی ہو	
متکلم	مذکر / مؤنث	۵۔ اُقْتَلُ	نُقْتَلُ		
		میں قتل کیا جاتا ہوں۔ جاتی ہوں	ہم قتل کئے جاتے ہیں		

مشق

۱۔ میں مدرسے میں طلب کیا جاتا ہوں — اُطْلَبُ فِی الْمَدْرَسَۃِ

Marfat.com

۲- دشمن کو جنگ میں شکست دیجائیگی	یُهْزَمُ الْعَدُوُّ فِي الْحَرْبِ

۳- تم سب گھر سے نکال دیئے جاؤ گے (مذکر)	تُخْرَجُونَ مِنَ الدَّارِ

۴- وہ بے حساب رزق دیجاتی ہیں (مؤنث)	يُرْزَقْنَ بِغَيْرِ الْحِسَابِ

۵- اُونٹ پر سواری کی جاتی ہے۔	يُرْكَبُ الْجَمَلُ

۶- تم سب عورتوں کی سخاوت کیلئے تعریف کی جائیگی۔	تُمْدَحْنَ لِلْجُودِ

۱۸- ماضی استمراری

ماضی استمراری وہ فعل ہے۔ جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی تکراریاں جائے فعل مضارع پر لفظ کَانَ لگانے سے ماضی استمراری کے صیغے بن جاتے ہیں۔ ماضی کے ہر صیغے کے ساتھ کَانَ کا لفظ بھی حسب قواعد تبدیل ہوتا ہے جیسے:

۱- كَانَ يَسْمَعُ : وہ سنتا تھا	۲- كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ : تم چھپاتے تھے

مشق

۱- میں نصیحت سُنتا تھا۔	كُنْتُ أَسْمَعُ الْوَعْظَ

۲- وہ کتے کو مارتا تھا۔	كَانَ يَضْرِبُ الْكَلْبَ

۳- تو اپنے کپڑے پہنتی تھی۔	كُنْتِ تَلْبَسِيْنَ ثِيَابَكِ

۴- ہم دشمن کو قتل کرتے تھے	كُنَّا نَقْتُلُ الْعَدُوَّ

۵- تم سب دودھ پیتے تھے (مذکر)	كُنْتُمْ تَشْرَبُوْنَ اللَّبَنَ

۶- تم سب پھول توڑتی تھیں (مونث)	كُنْتُنَّ تَقْطَعْنَ الْأَزْهَارَ

۷- وہ سب مدرسے جاتی تھیں۔	كُنَّ يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

۸- ہم سب کپاس بوتے تھے۔	كُنَّا نَزْرَعُ الْقُطْنَ

۱۹- مضارع منفی

فعل مضارع سے لفظ لَا لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے اور حال

Marfat.com

اور مستقبل دونوں کے معنے دیتا ہے۔

مشق

۱۔ تو دروازہ نہیں کھولے گا	لَا تَفْتَحُ الْبَابَ
۲۔ ہم گیند سے نہیں کھیلیں گے	لَا نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ
۳۔ میں گھوڑے کو نہیں ماروں گا	لَا أَضْرِبُ الْفَرَسَ
۴۔ تم راستہ میں نہیں بیٹھو گا	لَا تَجْلِسُوْنَ فِي الطَّرِيْقِ
۵۔ ہم ریشم نہیں پہنیں گے	لَا نَلْبَسُ الْحَرِيْرَ
۶۔ تم سب عورتیں اپنے بچوں کو نہیں مارو گی	لَا تَضْرِبْنَ أَوْلَادَكُنَّ
۷۔ ہم تیری بات نہیں سمجھتے	لَا نَفْهَمُ قَوْلَكَ

۲۰۔ مضارع مختص بحال

جب فعل مضارع کو فعل حال کے لئے مخصوص کرنا ہو تو اس پر لَ لگا دیتے ہیں۔ جیسے لَنَسْمَعُ نَصِيْحَتَهٗ : ہم اس کی نصیحت سنتے ہیں۔

مشق

۱۔ وہ اپنا سبق یاد کرتا ہے۔	لَيَحْفَظُ دَرْسَهٗ
۲۔ ہم روئی جمع کرتے ہیں۔	لَنَجْمَعُ الْقُطْنَ
۳۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہوتے ہو	لَتَدْخُلُوْنَ الْمَسْجِدَ
۴۔ تو گھوڑے پر سوار ہوئی ہے	لَتَرْكَبِيْنَ عَلَى الْفَرَسِ
۵۔ وہ سب مرد اونٹ ذبح کرتے ہیں	لَيَذْبَحُوْنَ الْجَمَلَ
۶۔ تم سب عورتیں دشمن کو قتل کرتی ہو	لَتَقْتُلْنَ الْعَدُوَّ
۷۔ میں مصیبتوں پر صبر کرتا ہوں	لَاَصْبِرُ عَلَى الْمَصَائِبِ
۸۔ وہ سب عورتیں اللہ کا کلام سنتی ہیں	لَيَسْمَعْنَ كَلَامَ اللّٰهِ

Marfat.com

۹- ہم دریا میں تیرتے ہیں — لَنَسْبَحُ فِی النَّهْرِ

مضارع مختص بہ مستقبل

اگر فعل مضارع پر س یا سَوْفَ لگا دیں تو اس کے معنے مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں -

سَ مستقبل قریب کے لئے آتا ہے سَنَكْتُبُ : ہم جلدی (عنقریب) لکھینگے

سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے آتا ہے - سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ : تم آگے چل کر جان لو گے -

مشق

۱- میں عنقریب سٹیشن پر جاؤں گا	سَأَذْهَبُ اِلَى الْمَحَطَّةِ
۲- وہ عنقریب گھوڑے پر سوار ہوگا	سَيَرْكَبُ عَلَى الْفَرَسِ
۳- ہم آگے چل کر گنے کی فصل کاٹینگے	سَوْفَ نَحْصُدُ الْقَصَبَ
۴- تو عنقریب اپنا بھید چھپائیگی	سَتَكْتُمِيْنَ سِرَّكِ
۵- تم عنقریب فقیر پر رحم کروگے	سَتَرْحَمُوْنَ الْفَقِيْرَ
۶- وہ آگے چل کر روزی دیئے جائینگے	سَوْفَ يُرْزَقُوْنَ

جملہ انشائیہ

۲۱ - امر حاضر

امر حاضر وہ فعل ہے جس میں مخاطب کے متعلق کوئی حکم پایا جائے - جیسے : اِضْرِبْ : تو مار امر حاضر مضارع سے بنایا جاتا ہے -

مضارع حاضر کی علامت (ت) گرا کر ہمزہ وصل یعنی اِ یا اُ بڑھا دیتے اور حرفِ آخر کو ساکن کرتے وقت امر حاضر کا صیغہ بن جاتا ہے - جیسے :

۱- تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ : تو مار

Marfat.com

۲- تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ : تو کھول

۳- تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ : تو مدد کر

گردان نَصَرَ۔ يَنْصُرُ سے

حاضر

۱- اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	مذکر
تو مدد کر	تم دو مدد کرو	تم سب مدد کرو	
۲- اُنْصُرِی	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ	مؤنث
تو مدد کر	تم دو مدد کرو	تم سب مدد کرو	

امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع حاضر مجہول پر ل داخل کر کے لام کلمہ کو جزم دینے سے امر حاضر مجہول بن جاتا ہے - جیسے لِتُضْرَبْ : تو پٹ

مشق

۱- تم اپنے رب کی عبادت کرو۔	اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ -
۲- تو مظلوم کی مدد کر (مذکر)	اُنْصُرِ الْمَظْلُوْمَ -
۳- تو اپنا منہ دھو (مؤنث)	اِغْسِلِیْ وَجْهَكِ -
۴- تو کمرے کا دروازہ کھول (مذکر)	اِفْتَحْ بَابَ الْحُجْرَةِ
۵- تم اپنا سبق یاد کرو (مذکر)	اِحْفَظُوْا دُرُوْسَكُمْ -
۶- تم پہاڑوں کی طرف دیکھو (مؤنث)	اُنْظُرْنَ اِلَى الْجِبَالِ -
۷- تو کھیل چھوڑ دے (مؤنث)	اُتْرُكِی اللَّعِبَ -
۸- تو گنا کاشت کر -	اِزْرَعِ الْقَصَبَ -
۹- تم دونو پانی پیو -	اِشْرَبَا الْمَاءَ -
۱۰- تم سب پہچانے جاؤ	لِتُعْرَفُوْا
۱۱- تو مدد کیا جا (مذکر) تم پیو-	لِتُنْصَرْ - اِشْرَبُوْا
۱۲- تم سب چھپائی جاؤ (مؤنث)	لِتُكْتَمْنَ

Marfat.com

۲۲- امرِ غائب

عام طور پر حکم یا فرمائش حاضر کے متعلق ہوتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی غائب کو بھی حکم دیا جاتا ہے
امرِ غائب مضارع غائب سے بنتا ہے۔ معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول۔
مضارع کے صیغے پر لامِ امر لگا کر حرفِ آخر کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے:

۱- لِيَشْكُرْ : وہ شکر کرے ۔ ۴- لِيُفْتَحْ : وہ کھولا جائے
۲- لِيُشْكَرْ : اس کا شکر ادا کیا جائے ۔ ۵- لِيَضْرِبْ : وہ مارے
۳- لِيَفْتَحْ : وہ کھولے ۔ ۶- لِيُضْرَبْ : وہ پٹے

گردان

۱- لِيَذْهَبْ ۔ لِيَذْهَبَا ۔ لِيَذْهَبُوْا ۔ مذکر
وہ جائے ۔ وہ دو جائیں ۔ وہ سب جائیں
۲- لِتَذْهَبْ ۔ لِتَذْهَبَا ۔ لِيَذْهَبْنَ ۔ مؤنث
وہ جائے ۔ وہ دو جائیں ۔ وہ سب جائیں
(امرِ غائب)
۳- لِاَذْهَبْ ۔ لِنَذْهَبْ ۔ مذکر و مؤنث } متکلم
میں جاؤں ۔ ہم جائیں

مشق

۱- وہ مدد کرے : لِيَنْصُرْ ۔ ۵- وہ قتل کریں (مذکر) لِيَقْتُلُوْا
۲- وہ دروازہ کھولے : لِيَفْتَحِ الْبَابَ ۔ ۶- ہم گنا کاشت کریں لِنَزْرَعِ الْقَصَبَ
۳- وہ کھائے : لِيَأْكُلْ ۔ ۷- ہم پہچانے جائیں لِنُعْرَفْ
۴- وہ دودھ پئیں (مؤنث) لِيَشْرَبْنَ اللَّبَنَ ۔ ۸- وہ قید کیا جائے لِيُحْبَسْ

۲۳- نہی حاضر

جس فعل کے ذریعے کسی کام سے روکا جائے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ جیسے:
لَا تَضْرِبْ : تو نہ مار

Marfat.com

فعل نہی مضارع سے بنتا ہے۔ معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول مضارع حاضر کے صیغے پر لئے نہی لَا لگاکر لام کلمہ کو جزم دیں جیسے تَقْتُلُ سے لَا تَقْتُلْ : تو قتل نہ کر

گردان

۱- لَا تَذْهَبْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُوْا	مذکر	حاضر
تو نہ جا	تم دو نہ جاؤ	تم سب نہ جاؤ		
۲- لَا تَذْهَبِیْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبْنَ	مؤنث	
تو نہ جا	تم دو نہ جاؤ	تم سب نہ جاؤ		

نہی غائب

بعض دفعہ غائب کو بھی کام سے روکا جاتا ہے۔ اسے نہی غائب کہتے ہیں۔ نہی غائب بنانے کے لئے مضارع غائب سے پہلے نہی لگا کر (لَا) لام کو جزم دیتے ہیں جیسے لَا یَشْرَبْ : وہ نہ پئے، لَا یَغْضَبْ : وہ غصے نہ ہو — اسی مضارع مجہول سے مجہول نہی غائب بناتے ہیں۔ لَا یُضْرَبْ : وہ نہ پٹے۔

۱- لَا یَلْعَبْ	لَا یَلْعَبَا	لَا یَلْعَبُوْا	مذکر	غائب
وہ نہ کھیلے	وہ دو نہ کھیلیں	وہ سب نہ کھیلیں		
۲- لَا تَلْعَبْ	لَا تَلْعَبَا	لَا یَلْعَبْنَ	مؤنث	
وہ نہ کھیلے	وہ دو نہ کھیلیں	وہ سب نہ کھیلیں		
۳- لَا اَلْعَبْ	لَا نَلْعَبْ		مذکر و مؤنث	متکلم
میں نہ کھیلوں	ہم نہ کھیلیں			

مشق

۱- تو نہ لکھ — لَا تَكْتُبْ

Marfat.com

۲- تو ٹھنڈا پانی نہ پی	لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ الْبَارِدَ -
۳- تم مت کھیلو	لَا تَلْعَبُوْا
۴- تم خادم پر غصے نہ ہو (مؤنث)	لَا تَغْضَبِيْ عَلَى الْخَادِمِ -
۵- تو گرمی میں باہر مت نکل	لَا تَخْرُجْ فِي الْحَرِّ -
۶- تم راستے میں مت بیٹھو	لَا تَجْلِسُوْا فِي الطَّرِيْقِ -
۷- وہ دریا میں نہ تیرے	لَا يَسْبَحْ فِي النَّهْرِ -
۸- وہ وعدے کو نہ توڑیں (مذکر)	لَا يُخْلِفُوا الْوَعْدَ -
۹- بچوں کو نہ پیٹا جائے	لَا يُضْرَبِ الْأَطْفَالُ
۱۰- وہ جھوٹی قسمیں نہ کھائیں (مؤنث)	لَا يَحْلِفْنَ الْحَلْفَ الْكَاذِبَ
۱۱- میں دشمن کو قتل نہ کروں	لَا أَقْتُلِ الْعَدُوَّ
۱۲- ہم دشمن کی ہلاکت پر خوش نہ ہوں	لَا نَفْرَحْ عَلَى هَلَاكِ الْعَدُوِّ
۱۳- وہ دونوں اپنے بھید نہ چھپائیں	لَا يَكْتُمَا أَسْرَارَهُمَا

۲۴- کلماتِ استفہام

استفہام یعنی پوچھنے کے لئے کئی کلمات ہیں- دو۲ ان میں سے زیادہ مشہور ہیں

۱- ھَمْزَہْ (أَ) کیا؟ ۲- ھَلْ : کیا؟

ھمزہ اسمیہ اور فعلیہ دونو قسم کے جملوں پر داخل ہوتا ہے۔ مثبت ہوں، یا منفی

۱- أَزَيْدٌ عَاقِلٌ ؟ کیا زید عاقل ہے؟

۲- أَلَا تَشْرَبُ اللَّبَنَ ؟ کیا تو دودھ پیئے گا؟

ھَلْ صرف مثبت جملے پر آتا ہے۔ مثبت جملہ خواہ اسمیہ ہو۔ خواہ فعلیہ

ھَلْ أَنْتَ جَائِعٌ ؟ کیا تو بھوکا ہے؟

ھَلْ فَهِمْتَ الدَّرْسَ ؟ کیا تو نے سبق سمجھ لیا ہے؟

ان دونو کلمات کو حروف استفہام کہتے ہیں۔ اسماء استفہام درج ذیل ہیں:-

Marfat.com

۱۔ مَنْ : مَنْ هٰذَا الْوَلَدُ ؟ یہ لڑکا کون ہے ؟

۲۔ مَنْ ذَا : مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ : اللہ تعالیٰ کے ہاں کون سفارش کرے

۳۔ مَاذَا : مَاذَا تَکْتُبُ ؟ تو کیا لکھتا ہے ؟ کیا

۴۔ لِمَ : لِمَ فَعَلْتَ ؟ تو نے کیوں کیا ؟ کیوں

۵۔ مَتٰی : مَتٰی تَذْهَبُ ؟ تم کب جاؤ گے ؟ کب

۶۔ اَیَّانَ : اَیَّانَ تَرْجِعُ ؟ تو کب لوٹے گا ؟ کب

۷۔ اَیْنَ : اَیْنَ تَذْهَبُ ؟ تو کہاں جاتا ہے ؟ کہاں

۸۔ کَیْفَ : کَیْفَ اَبُوْكَ ؟ تیرا باپ کیسا ہے ؟ کیسا

۹۔ أَنّٰی : أَنّٰی رَحَلَ أَبُوْكَ ؟ تیرے باپ نے کیسے کوچ کیا۔ کیسے۔ کہاں سے

۱۰۔ کَمْ : کَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ ؟ تیرے پاس کتنے روپے ہیں ؟ کتنے

۱۱۔ أَیُّ : أَیُّ رَجُلٍ هُوَ ؟ وہ کونسا مرد ہے ؟ کون سا

مشق

۱۔ کیا تو زید ہے ؟	هَلْ اَنْتَ زَیْدٌ ؟
۲۔ کیا خالد بیمار ہے ؟	هَلْ خَالِدٌ مَرِیْضٌ ؟
۳۔ کیا تو مدرسے نہیں جائے گا ؟	أَلَا تَذْهَبُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ ؟
۴۔ کیا زینب کھڑی ہے ؟	هَلْ زَیْنَبُ قَائِمَةٌ ؟
۵۔ کیا تو چاند کیطرف نہیں دیکھیگا	أَلَا تَنْظُرُ إِلَی الْقَمَرِ ؟
۶۔ کیا تو شکر نہیں کرے گا ؟	أَلَا تَشْكُرُ ؟
۷۔ گھر میں کون ہے ؟	مَنْ فِی الدَّارِ ؟
۸۔ تو کیا کرتا ہے ؟	مَاذَا تَفْعَلُ ؟
۹۔ یہ کونسا شہر ہے ؟	أَیُّ بَلَدٍ هٰذَا ؟
۱۰۔ تمہارے بیمار کا کیا حال ہے ؟	کَیْفَ حَالُ مَرِیْضِكُمْ ؟

Marfat.com

۱۱- سال میں کتنے مہینے ہوتے ہیں؟ — كَمْ شَهْرًا فِي سَنَةٍ ؟

۱۲- تیرا گھر کہاں ہے؟ — أَيْنَ دَارُكَ ؟

۱۳- تم کب جاؤ گی؟ (مؤنث) — مَتَى تَذْهَبِينَ ؟

جملہ خبریہ

مفاعیلُ ۲۵- مفعولٌ بہٖ

۱- مفعول بہ وہ ہے۔ جس پر فعل واقع ہو۔ عربی زبان میں مفعول بہ فاعل کے بعد آتا ہے اور منصوب ہوتا ہے۔ یعنی اس پر زبر ہوتی ہے۔ حَفِظَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ : لڑکے نے سبق یاد کر لیا۔ اس میں اَلدَّرس مفعول بہ ہے

مشق

۱- زینب اونٹنی پر سوار ہوئی — رَكِبَتْ زَيْنَبُ عَلَى النَّاقَةِ

۲- لڑکے نے گلاب کا پھول توڑا — قَطَفَ الطِّفْلُ وَرْدًا

۳- بڑھئی نے ایک میز بنائی۔ — صَنَعَ النَّجَّارُ طَاوِلَةً

۴- کسان نے گیہوں بوئے۔ — زَرَعَ الْفَلَّاحُ حِنْطَةً

۵- غلام نے ایک بھیڑ ذبح کی۔ — ذَبَحَ الْعَبْدُ شَاةً

۶- زید نے بھیدوں کو چھپایا — كَتَمَ زَيْدٌ الْأَسْرَارَ

۷- خادمہ نے کپڑے دھوئے۔ — غَسَلَتِ الْخَادِمَةُ الثِّيَابَ

مفعول مطلق

مفعول مطلق وہ اسم مصدر ہے جو فعل کے بعد آتا ہے اور اس کا مادہ اس فعل کا ہم معنی ہوتا ہے۔ جیسے

لَعِبَ زَيْدٌ لَعِبًا : زید کھیلنا کھیلا (یعنی زید خوب کھیلا)

مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے۔ اس کا استعمال تین طرح پر ہوتا ہے :-

Marfat.com

۱۔ فعل کی تاکید کے لئے : فَرِحَ حَسَنٌ فَرَحاً : حسن بہت خوش ہوا

۲۔ نوع کے بیان کے لئے : جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْعَالِمِ : میں عالم کی نشست پر بیٹھا

۳۔ عدد کے بیان کے واسطے : ضَرَبْتُ ضَرْبًا : میں نے ایک چوٹ لگائی ۔

مشق ۲۵

۱۔ ہم بہت خوش ہوئے ۔	فَرِحْنَا فَرَحاً
۲۔ تو نے غلام کو دو چوٹیں لگائیں	ضَرَبْتَ الْغُلَامَ ضَرْبَتَيْنِ
۳۔ تم سب کاتب کی نشست بیٹھے (مذکر)	جَلَسْتُمْ جِلْسَةَ الْكَاتِبِ
۴۔ تو ایک نشست بیٹھی (مونث)	جَلَسْتِ جَلْسَةً
۵۔ کتا خوب بھونکتا ہے ۔	يَنْبَحُ الْكَلْبُ نَبْحاً
۶۔ وہ عورتیں دریا میں خوب تیریں ۔	سَبَحْنَ فِي النَّهْرِ سَبْحاً

۲۶ ۔ مفعول لہٗ

۳۔ مفعول لہٗ وہ ہے جس کی غرض سے فعل واقع ہو ۔ جیسے :۔

۱۔ سَجَدْتُ شُكْرًا : میں نے شکر کی وجہ سے سجدہ کیا

۲۔ ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا : میں نے اسے تادیب کی غرض سے مارا ۔

مفعول لہٗ منصوب ہوتا ہے ۔ اگر اسم مصدر پر ال آئے تو اس پر حرف جر لِ داخل کر کے مجرور پڑھتے ہیں ۔ جیسے :

ذَهَبَ الْفَلَّاحُ لِلْحِرَاثَةِ : کسان ہل چلانے کے لئے گیا ۔

مشق ۲۶

۱۔ میں نے نیکی طلب کرنے کے لئے یہ کام کیا ۔

فَعَلْتُ هٰذَا الْفِعْلَ طَلَبًا لِلْخَيْرِ

Marfat.com

۲- تو نے اس کا قصد اس سے مال طلب کرنے کے لئے کیا۔
قَصَدْتَهٗ طَلَبًا لِلْمَالِ۔

۳- زید نے بکر کو ادب سکھانے کے لئے پیٹا۔
ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا تَادِیْبًا

مفعول فیہ

جو اسم یہ ظاہر کرے کہ فعل کس وقت یا کس زمانے میں واقع ہوا ہے اسے اسم ظرفِ زمان کہتے ہیں جیسے : یَظْهَرُ الْقَمَرُ لَیْلًا - چاند رات کے وقت ظاہر ہوتا ہے - اس میں لَیْلًا اسم مفعول فیہ ہے۔

جو اسم یہ ظاہر کرے کہ فعل کس جگہ واقع ہوا ہے - اسے اسم ظرف مکان کہتے ہیں - جیسے : نَظَرْتُ یَمِیْنًا وَ شِمَالًا : میں نے دائیں بائیں دیکھا - اس میں یَمِیْنًا اور شِمَالًا مفعول فیہ ہیں۔

مشق ۲۶

۱- میں نے شام کے وقت دوائی	شَرِبْتُ الدَّوَاءَ مَسَاءً
۲- میں نے رات کے وقت خط لکھا	کَتَبْتُ الْمَکْتُوْبَ لَیْلًا
۳- تو دروازے کے پیچھے بیٹھا۔	جَلَسْتَ خَلْفَ الْبَابِ
۴- سورج دن کے وقت طلوع ہوتا ہے	تَطْلُعُ الشَّمْسُ نَهَارًا
۵- بلی میز کے پیچھے ہے۔	اَلْهِرَّةُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ
۶- کتا دن کے وقت سوتا ہے۔	یَنَامُ الْکَلْبُ نَهَارًا
۷- برف پہاڑوں پر پڑتی ہے۔	تَقَعُ الثَّلْجُ عَلَی الْجِبَالِ۔

۲۷- نکرہ و معرفہ

نکرہ وہ اسم ہے جو کوئی خاص معین چیز نہ بتائے - جیسے :

فِی الدَّرْجِ کِتَابٌ ڈیسک میں کتاب ہے

Marfat.com

ضَرَبَ صَدِيْقِيْ كَلْبًا　　میرے دوست نے ایک کتے کو مارا

ان جملوں میں کتاب اور کلب عام الفاظ ہیں۔ اس لئے نکرہ ہیں۔

معرفہ: اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی خاص معین چیز کا پتہ دے۔

مذکورہ مثالوں میں المدرج اور صدیقی خاص ہیں۔ اس لئے یہ معرفہ ہیں۔ نکرہ پر ال تعریف لگانے یا اسے کسی معرفہ کا مضاف بنا دینے سے وہ معرفہ ہو جاتا ہے۔

اسم معرفہ کی چھ قسمیں ہیں:۔

۱۔ اسم اشارہ: جیسے هٰذَا۔ ذَالِكَ

۲۔ اسم ضمیر: جیسے هُوَ۔ نَحْنُ۔ ضمائر تعداد میں چودہ ہیں۔

۳۔ اسم علم: جیسے فَاطِمَةُ۔ مِصْرُ

۴۔ اسم موصول: جیسے اَلَّذِیْ۔ ما (بے جان کے لئے) مَنْ (جاندار کے لئے)

۵۔ معرفہ بہ ال: جیسے اَلدَّرْجُ　(۶) معرفہ کا مضاف جیسے سَرْجُ الفَرَسِ

۲۸۔ مذکر۔ مؤنث

وہ نام جو نر کو ظاہر کریں، مذکر کہلاتے ہیں جیسے اَلْوَلَدُ: لڑکا دِیْكٌ: مرغ

وہ نام جو مادہ چیزوں کو ظاہر کرتے ہیں مونث کہلاتے ہیں جیسے مَیْمُوْنَةُ: لڑکی کا نام لفظی ترجمہ 'برکت دی گئی' ہے۔ دَجَاجَةٌ: مرغی، سَلْمٰی۔ سَوْدَاءُ۔ زَیْنَبُ۔ مَرْیَمُ: نام (حضرت عیسٰی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام ہے)

مؤنث اسم کی تین علامتیں ہوتی ہیں:

۱۔ تائے مربوط یا تائے تانیث جیسے ضَارِبَةٌ: مارنے والی، سَاجِعَةٌ: گانے والی

۲۔ الف مقصورہ: سَلْمٰی۔ لَیْلٰی۔ صُغْرٰی۔

۳۔ الف ممدودہ: جیسے عَذْرَاءُ۔ أَسْمَاءُ۔

بعض مؤنث بغیر علامت کے آتے ہیں۔ جیسے زَیْنَبُ۔ سُعَادُ۔ مَرْیَمُ۔

درج ذیل اسم بھی مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

Marfat.com

۱- انسانی جسم کے اعضاء جو جوڑا جوڑا ہوں جیسے یَدٌ : ہاتھ ، رِجْلٌ : پاؤں
عَیْنٌ : آنکھ ، اُذُنٌ : کان

۲- ہواؤں کے نام جیسے رِیحٌ (۳) دوزخ کے نام جَحِیْمٌ۔ سَقَرٌ۔ جَھَنَّمٌ

۴- یہ الفاظ بھی مؤنث استعمال ہوتے ہیں : دَارٌ : گھر فَاسٌ : کلہاڑا شَمْسٌ : سورج

مذکر اور مؤنث فاعل اور فعل میں مطابقت ہوتی ہے - جیسے

ضَرَبَ خَالِدٌ : خالد نے مارا — خَالِدٌ فاعل مذکر ، ضَرَبَ فعل مذکر

ضَرَبَتْ زَیْنَبُ : زینب نے مارا — زَیْنَبُ فاعل مؤنث ، ضَرَبَتْ : فعل مؤنث

۲۹ - مفرد - تثنیہ - جمع

۱- اگر کوئی اسم ایک ہی چیز کو ظاہر کرے تو اسے اسم واحد یا مفرد کہتے ہیں جیسے
قَلَمٌ - کِتَابٌ - مُسْلِمٌ

۲- دو چیزوں کو ظاہر کرے تو اسے اسم تثنیہ کہتے ہیں جیسے :
قَلَمَانِ : دو قلمیں ، کِتَابَان : دو کتابیں

۳- دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے تو اسے اسم جمع کہتے ہیں : اَقْلَامٌ - کُتُبٌ - مُسْلِمُوْنَ -

جمع کی تین قسمیں ہیں :-

۱- جمع مذکر سالم - جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ - مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ

۲- جمع مؤنث سالم - مُسْلِمَۃٌ - مُسْلِمَاتٌ - مُؤْمِنَۃٌ - مُؤْمِنَاتٌ -

۳- جمع مکسر - رَجُلٌ سے رِجَالٌ ، کِتَابٌ سے کُتُبٌ ، وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ

۳۰ - اسم آلہ

وہ اسم جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو ظاہر کرتا ہو - اسے اسم آلہ کہتے ہیں

اسم آلہ کے اوزان یہ ہیں :

۱- مِفْعَالٌ - جیسے مِفْتَاحٌ (چابی) مِنْشَارٌ (آری)

Marfat.com

۲- مِفْعَلٌ : مِبْرَدٌ (ریتی)، مِطْرَقٌ : ہتھوڑا ، مِغْزَلٌ : تکلا
مِعْبَرٌ : پل ، مِنْجَلٌ : درانتی

۳- مِفْعَلَةٌ : مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) مِنْشَفَةٌ : تولیہ ، مِلْعَقَةٌ (چمچہ)

مِفْعَالٌ پر اسماءِ آلہ کی جمع مَفَاعِيْلُ کے وزن پر آتی ہے :
مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِيْحُ - مِصْبَاحٌ سے مَصَابِيْحُ

مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ پر اسماءِ آلہ کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے۔
مِغْزَلٌ سے مَغَازِلُ - مِكْنَسَةٌ سے مَكَانِسُ

۳۱- حروفِ جر

حروفِ جر یہ ہیں : ب - ت - و - ك - ل - مُنْذُ - مُذْ - خَلَا - رُبَّ
حَاشَا - مِنْ - عَدَا - فِيْ - عَنْ - عَلٰی - حَتّٰی - إِلٰی

حرفِ جر اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتا ہے۔ ایسے اسم کو مجرور کہتے ہیں —
حرفِ جر پہلے آتا ہے۔ مجرور بعد ازاں۔

۱- ب : بِالسِّكِّيْنِ : چھری کے ساتھ۔
۲- مِنْ : مِنَ السَّمَاءِ : آسمان سے۔
۳- إِلٰی : إِلَی الْحَقْلِ : کھیت کی طرف۔
۴- كَ : كَالْأَسَدِ : شیر کی طرح ۵- عَنْ : عَنِ الطِّفْلِ : لڑکے سے
۶- حَاشَا -

خَلَا - حَاشَا - عَدَا ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں :
مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَی الْكُوْفَةِ : بصرے سے کوفے تک

۳۲- حروفِ عطف

کبھی ایک کلمے کے بعد دوسرا کلمہ لا کر اس کو اعراب میں پہلے کلمے کے تابع اور

Marfat.com

مطابق کر دیتے ہیں - ان دونوں کلموں کے درمیان حرف و یا ف وغیرہ لاتے ہیں۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو : زید اور عمرو دونوں آئے۔

اس میں کلمہ زید کو معطوف علیہ۔ عمرو کو معطوف اور درمیانی و کو حرف عطف کہتے ہیں ــــ حروفِ عطف نو ہیں :

وَ - فَ - ثُمَّ - اَوْ - اَمْ - حَتّٰی - لَا - بَلْ - لٰکِنَّ

معطوف کا اعراب وہی ہوتا ہے جو معطوف علیہ کا - اس لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو مَتْبُوْع کہتے ہیں -

۱- و : مطلق جمع کے لئے جیسے : ذَھَبَ الْاَمِیْرُ وَالْخَادِمُ : امیر اور خادم گئے اس میں ترتیب کوئی نہیں - بلکہ ایک ساتھ جانے کا ذکر ہے۔

۲- فَ : ترتیب اور تعقیب کے لئے ، جیسے

دَخَلَ الْاَمِیْرُ فَالْوُزَرَاءُ : یعنی پہلے امیر اور پھر وزراء داخل ہوئے۔

۳- ثُمَّ : ترتیب مع تراخی (کچھ دیر بعد) کے لئے ، جیسے

زَرَعْنَا الْقُطْنَ ثُمَّ جَنَیْنَاہُ یعنی ہم نے کپاس بوئی پھر ہم نے اسے چنا (کچھ دیر یا وقفے کے بعد)

۴- اَوْ : تخییر (پسند) کے لئے ، جیسے خُذْ قَلَمًا اَوْ کِتَابًا : یعنی قلم یا کتاب لے لو (یعنی جو چاہو اور پسند کرو - اسے لے لو)

۵- اَمْ : کسی چیز کو ٹھیک طور پر مقرر کرنے کے لئے ، جیسے :

اَتُفَّاحًا اَکَلْتَ اَمْ بُرْتُقَالًا : کیا تو نے سیب کھایا یا نارنگی - پوچھنے والے کو صحیح علم نہیں ہے - اس لئے وہ ٹھیک ٹھیک معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کیا کھایا گیا۔

۶- لَا : دوسری بات یعنی معطوف کی نفی کے لئے ، جیسے :

قَدِمَ زَیْدٌ لَا فَرِیْدٌ : زید آیا نہ کہ فرید

۷- بَلْ : اضراب کے لئے - جیسے : اِشْتَرَیْتُ دَوَاۃً بَلْ قَلَمًا ــــ

Marfat.com

کہنے والا اس میں دوات کا محض ذکر کر کے خاموش ہو گیا - پھر بتایا ہے - کہ میں نے قلم خریدا - یعنی پہلی بات سے اعراض اور دوسری کا ثبوت - میں نے دوات نہ خریدی بلکہ قلم -

۵- لٰكِنَّ : استدراک کے لئے - جیسے لَيْسَ زَيْدٌ كَاتِبًا لٰكِنَّ شَاعِرًا زید کاتب نہیں ہے لیکن شاعر ہے - یہاں اس وہم کو دُور کیا گیا ہے - جو سننے والے کو زید کے کاتب نہ ہونے سے اس کے شاعر ہونے کے بارے میں پیدا ہوتا ہے -

۶- حَتّٰى : غایت اور انجام کے لئے، جیسے أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا یعنی میں مچھلی کھاتے کھاتے اس کا سر بھی کھا گیا -

حروف ایجاب و نفی

حروفِ جواب یا ایجاب یہ ہیں : نَعَمْ - أَجَلْ - بَلٰى - جَيْرِ - جَلَلْ

۱- نَعَمْ : استفہامیہ جملوں کے بعد آتا ہے - جیسے :

أَقَامَ زَيْدٌ : کیا زید کھڑا ہوا ؟ نَعَمْ : ہاں !

۲- أَهُوَ زَيْدٌ : کیا وہ زید ہے ؟ أَجَلْ : جی ہاں !

۳ - ۴ - جَيْرِ اور جَلَلْ بھی نَعَمْ کی طرح استعمال ہوتے ہیں لیکن ان کا استعمال بہت کم ہوتا ہے -

۵- بَلٰى - اگر کسی سوالیہ جملے میں (منفیہ) کسی چیز کی نفی کی جائے تو اس کو ثابت کرنے کے لئے بَلٰى بولا جاتا ہے - جیسے :

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؟ کیا میں تمہارا پالنے والا نہیں ہوں ؟

اگر اس کے جواب میں نعم کہیں تو اس کے معنے ہوں گے کہ ہاں تو ہمارا پالنے والا نہیں ہے -

اس کا جواب ہے بَلٰى : کیوں نہیں یعنی تو ہمارا پالنے والا ہے

Marfat.com

جب سوال کا جواب نفی میں دینا ہو تو لَا کہتے ہیں۔ جیسے:

أَعَادَ زَيْدٌ؟ لَا : نہیں

حروف شرط میں إِنْ۔ کو اور إِذْ مَا زیادہ مشہور ہیں۔

۴۳۔ انواع اعراب

اعراب وہ شے ہے۔ جس سے معرب کا آخر بدل جاتا ہے (یعنی آخری حرف کی حرکت بدل جاتی ہے یا لفظی طور پر اس میں کچھ تبدیلی آتی ہے) جس چیز سے یہ تبدیلی پیدا ہوتی ہے اس کو عامل کہتے ہیں۔

معرب کے اعراب کا اظہار کبھی زبر، زیر اور پیش سے کیا جاتا ہے اور کبھی حرف سے، اس وجہ سے اسم پر تین قسم کے اعراب آتے ہیں۔

۱۔ رفع یعنی پیش جیسے جَاءَ زَيْدٌ : زید آیا

۲۔ نصب یعنی زبر جیسے رَأَيْتُ زَيْدًا : میں نے زید کو دیکھا

۳۔ کسرہ یعنی زیر۔ جیسے مَرَرْتُ بِزَيْدٍ : میں زید کے پاس سے گزرا۔

اعراب بالحرکت کی تشریح اس طرح ہے:

لفظ فاعل ہو تو مرفوع ہوگا۔ لفظ مفعول ہو تو منصوب ہوگا

لفظ حرف جار کے آنے کی وجہ سے مجرور ہو تو مکسور ہوگا۔

۱۔ معرب کے حرکات کی تفصیل یوں ہے:

۱۔ اسم مفرد صحیح : زَيْدٌ ۲۔ قائم مقام صحیح : دَلْوٌ

۳۔ جمع مکسر : رِجَالٌ

کی رفعی حالت ضمہ پیش سے ظاہر کی جاتی ہے۔ زَيْدٌ

نصبی حالت فتحہ زبر " " " " ۔ زَيْدًا

جری حالت کسرہ زیر " " " " ۔ زَيْدٍ

۲۔ تثنیہ (وَلَدَانِ) دو لڑکے کی رفعی حالت ا سے : وَلَدَانِ

Marfat.com

نصبی اور جری حالت ی (ماقبل مفتوح) سے وَلَدَیْنِ

۳۔ جمع مذکر سالم مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْن۔

کی رفعی حالت وُ ماقبل مضموم سے مُؤْمِنُوْنَ

نصبی اور جری حالت ی ماقبل مکسور سے مُؤْمِنِیْنَ

۴۔ جمع مؤنث سالم (دَجَاجَات : مرغیاں)

کی رفعی حالت ضمہ سے اَلدَّجَاجَاتُ

نصبی اور جری حالت کسرہ سے اَلدَّجَاجَاتِ

۵۔ اسماء خمسہ یعنی اَبٌ ۔ اَخٌ ۔ حَمٌ ۔ فَمٌ ۔ ذُو

کا اعراب رفع و سے ظاہر کیا جاتا ہے ۔ اَبُوْكَ ۔ اَخُوْكَ ۔ ذُوْ

نصب ا سے " " " اَبَاكَ ۔ اَخَاكَ ۔ ذَا

جر ی سے " " " اَبِیْكَ ۔ اَخِیْكَ ۔ ذِیْ

۶۔ وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی ۔ عِیْسٰی — اس کا

اعراب تینوں حالتوں میں یکساں رہتا ہے یعنی مُوْسٰی

۷۔ وہ اسم جس کے آخر میں ی ماقبل مکسور ہو جیسے اَلْقَاضِیْ

اس کا رفع اور جر اصلی لفظی حالت سے ظاہر ہوتا ہے ۔ جَاءَ الْقَاضِیْ (رفعی)

ذَهَبْتُ بِالْقَاضِیْ (جری)

نصبی حالت فتحہ سے ظاہر ہوتا ہے : رَاَیْتُ الْقَاضِیَ

ایسے اسم کو اسم منقوص کہتے ہیں۔

۸۔ غیر منصرف اسم (یُوْسُفُ) کی رفعی حالت ضمہ سے ظاہر کی جاتی ہے :

هٰذَا یُوْسُفُ ۔

نصبی اور جری فتحہ سے ظاہر کی جاتی ہے : رَاَیْتُ یُوْسُفَ ۔ مَرَرْتُ بِیُوْسُفَ

۳۴-۳۵ عدد و معدود

عربی میں عدد پہلے آتا ہے اور معدود (جسے شمار کیا جائے) بعد میں آتا ہے :-

Marfat.com

عدد اصلی : جو عدد یہ بتائے کہ چیزیں کتنی ہیں اسے عدد اصلی کہتے ہیں - عدد اصلی کی چار قسمیں ہیں - (۱) مفرد : ۱ سے ۱۰ تک اور ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ (۲) مرکب : ۱۱ سے ۱۹ تک (۳) عقود (دہائیاں) ۲۰ سے ۹۰ تک (۴) معطوف : ۲۱ سے ۹۹ تک

۱- احکام عدد مفرد : ۳ سے ۱۰ تک معدود مذکر ہو تو عدد مؤنث یا لتا ہوگا - اور مؤنث ہو تو عدد مذکر - معدود کی تذکیر و تانیث اسکے صیغہ واحد کے اعتبار سے ہوگی۔

۳ سے ۱۰ تک کا معدود جمع اور مجرور ہوگا جیسے :

(۱) ثَلَاثَةُ أَقْلَامٍ . تین قلمیں (۲) ثَلَاثُ دَجَاجَاتٍ : تین مرغیاں

(۳) تِسْعَةُ رِجَالٍ : نو مرد تِسْعُ نِسَاءٍ : نو عورتیں

۴ - ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ مذکر و مؤنث معدود کے لئے یکساں رہتے ہیں - البتہ ان کا معدود مفرد اور مجرور ہوتا ہے جیسے مِائَةُ جَمَلٍ : سو اونٹ ، مِائَةُ نَاقَةٍ : سو اونٹنیاں

۲ - احکام عدد مرکب - ۱۱ - ۱۲ مذکر معدود کیلئے دو نو جز مذکر ہوں گے اور مؤنث معدود کیلئے دونو جز مؤنث اور ان کا معدود مفرد منصوب ہوگا جیسے -

۱- أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا : گیارہ ستارے (۲) إِحْدَى عَشَرَةَ فِرْقَةً : گیارہ فرقے

۳- اِثْنَتَا عَشَرَةَ عَيْنًا : گیارہ چشمے

۱۳ - ۱۹ مذکر معدود کے لئے پہلا جز مؤنث اور دوسرا مذکر اور مؤنث معدود کے لئے پہلا جز مذکر اور دوسرا مونث ہوگا - ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے جیسے : (۱) ثَلَاثَةَ عَشَرَ ثَوْرًا : تیرہ بیل

(۲) ثَلَاثَ عَشَرَةَ بَقَرَةً : تیرہ گائیں (۳) تِسْعَةَ عَشَرَ نَاقَةً : انیس اونٹنیاں

۳ - احکام عقود : ۲۰ —— ۹۰ مذکر اور مؤنث معدود کے لئے دہائیاں یکساں طور پر استعمال ہوتی ہیں اور معدود مفرد منصوب - جیسے :

(۱) عِشْرُونَ رَجُلًا : بیس مرد (۲) عِشْرُونَ طَيَّارَةً : بیس ہوائی جہاز

(۳) تِسْعُونَ كَوْكَبًا : نوے ستارے (۴) تِسْعُونَ وَرَقَةً : نوے ورق

۴ - احکام عدد معطوف : ۲۱ — ۹۹ ان کا پہلا جز یعنی اکائی کا حصہ معدود مذکر

Marfat.com

کے لئے مؤنث اور معدود مؤنث کے لئے مذکر استعمال ہوتا ہے اور دوسرا جزو دہائی مذکر اور مؤنث کے معدود کے لئے یکساں رہتا ہے۔ ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے جیسے : (۱) ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا : تیئیس مرد

(۲) ثَلَاثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ وَرَقَةً : تینتالیس ورق

جب ان تمام میں ایا ۲ کسی دہائی کے ساتھ ملے تو اَحَدٌ اور اِثْنَانِ تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے مطابق ہوتے ہیں۔ جیسے

(۱) اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ وَلَدًا : ۲۱ لڑکے (۲) اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ نَاقَةً : ۲۱ اونٹنیاں

عدد ترتیبی : جو عدد کسی چیز کا درجہ یا رتبہ بتائے اسے عدد ترتیبی کہتے ہیں عدد ترتیبی تذکیر و تانیث میں معدود کے موافق آتا ہے۔

عقود - مائۃ اور الف کے لحاظ مذکر-مؤنث معدود کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں - ۲ سے ۹ تک عدد ترتیبی فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے :

ثَالِثٌ - رَابِعٌ - خَامِسٌ -

۳۶ - مضارع منفی بہ لَمْ و لَمَّا

مضارع کے صیغے کے آغاز میں لفظ لَمْ بڑھایا جائے تو ماضی منفی کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے : لَمْ يَكْتُبْ : اس نے نہیں لکھا - اسے مضارع جحد بہ لم کہتے ہیں۔ لَمْ نون اعرابی کو تمام صیغوں سے گرا دیتا ہے ۔ جیسے

۱- لَمْ يَكْتُبَا : ان دو مردوں نے نہیں لکھا (۲) لَمْ يَكْتُبُوْا : ان سب مردوں نے نہیں لکھا

لَمْ کے داخل ہونے سے مضارع کا آخر یعنی لام کلمہ جزم کے باعث ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے : لَمْ اَكْتُبْ : میں نے نہیں لکھا - لَمْ نَكْتُبْ : ہم نے نہیں لکھا

مضارع کے شروع میں لَمَّا کا لفظ بڑھانے سے بھی ماضی منفی کے معنے حال کی صورت میں پیدا ہوتے ہیں جیسے ، لَمَّا يَكْتُبْ : اس نے ابھی تک نہیں لکھا

۳۷ - مستقبل منفی مؤکد

مضارع کے شروع میں لفظ لَنْ بڑھانے سے مستقبل میں تاکید نفی کے معنے

Marfat.com

پیدا ہوتے ہیں ۔ جیسے ، لَنْ یَذْھَبَ : وہ ہرگز نہیں جائیگا ۔

۱۔ لَنْ نونِ اعرابی کو تمام صیغوں سے گرا دیتا ہے ۔ جیسے

۱۔ لَنْ یَذْھَبَا : وہ دو مرد ہرگز نہیں جائیں گے

۲۔ لَنْ یَذْھَبُوا : وہ سب مرد ہرگز نہیں جائیں گے ۔

۲۔ لَنْ باقی صیغوں پر داخل ہو کر لام کلمہ کو فتحہ (زبر) دیتا ہے ۔ جیسے :

۱۔ لَنْ اَضْرِبَ : میں ہرگز نہیں ماروں گا (۲) لَنْ نَضْرِبَ : ہم ہرگز نہیں ماریں گے ۔

۳۸۔ مستقبل بہ نون ثقیلہ و نون خفیفہ

فعل مستقبل کے معنوں میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے شروع میں

ل اور آخر میں نون ثقیلہ (نّ) یا نون خفیفہ (نْ) بڑھاتے ہیں جیسے :

لَیَذْھَبَنَّ اور لَیَذْھَبَنْ ۔ وہ ضرور جائیگا ۔

لَاَخْدُمَنَّ الْوَطَنَ : میں ضرور وطن کی خدمت کروں گا

نون ثقیلہ کی گردان

غائب	مذکر	لَیَذْھَبُنَّ وہ سب ضرور جائیں گے	لَیَذْھَبَانِّ وہ دو ضرور جائینگے	۱۔ لَیَذْھَبَنَّ وہ ضرور جائیگا
	مؤنث	لَیَذْھَبْنَانِّ وہ سب ضرور جائیں گی	لَتَذْھَبَانِّ وہ دو ضرور جائیں گی	۲۔ لَتَذْھَبَنَّ وہ ضرور جائے گی
حاضر	مذکر	لَتَذْھَبُنَّ تم سب ضرور جاؤ گے	لَتَذْھَبَانِّ تم دو ضرور جاؤ گے	۳۔ لَتَذْھَبَنَّ تو ضرور جائیگا
	مؤنث	لَتَذْھَبْنَانِّ تم سب ضرور جاؤ گی	لَتَذْھَبِنَّ تم دو ضرور جاؤ گی	۴۔ لَتَذْھَبِنَّ تو ضرور جائے گی
متکلم	مذکر مؤنث	لَنَذْھَبَنَّ ہم سب ضرور جائیں گے		۵۔ لَاَذْھَبَنَّ میں ضرور جاؤں گا

Marfat.com

نون خفیفہ کی گردان

۱-	لَيَذْهَبَنْ وہ ضرور جائے گا	×	لَيَذْهَبُنْ وہ سب ضرور جائینگے	مذکر	غائب
۲-	لَتَذْهَبَنْ وہ ضرور جائے گی	×	×		
۳	لَتَذْهَبَنْ تو ضرور جائے گا	×	لَتَذْهَبُنْ تم سب ضرور جاؤ گے	مذکر	حاضر
۴-	لَتَذْهَبِنْ تو ضرور جائے گی	×	×	مؤنث	
۵-	لَاَذْهَبَنْ میں ضرور جاؤنگا		لَنَذْهَبَنْ ہم ضرور جائیں گے		متکلم

۳۹ - امر مؤکد

امر حاضر و غائب کے صیغوں میں تاکید پیدا کرنے کے لئے نون ثقیلہ اور نون خفیفہ بڑھا دیتے ہیں - جیسے

اِفْعَلْ سے اِفْعَلَنَّ : تو ضرور کر

اُقْتُلْ سے اُقْتُلُنَّ : قتل کر

اگر مضارع کے لام کلمہ میں حرف علت سکون اور جزم کی حالت میں ہو تو امر حاضر معروف اور مجہول ہر دو میں حرف علت گر جاتا ہے۔ جیسے تَدْعُوْا : تو بلاتا ہے سے اُدْعُ : تو بلا — تُدْعٰی سے لِتُدْعَ بلایا جا

۴۰ - نہی مؤکد

فعل نہی میں تاکید پیدا کرنے کے لیے نون ثقیلہ و نون خفیفہ آخر میں بڑھا دیتے

Marfat.com

ہیں جیسے : لَاتَضْرِبَنَّ : تو ہرگز نہ مار ۔ لَاتَحْسَبَنَّ : تو ہرگز خیال نہ کر

۴۱ - اسم موصول

اسم موصول وہ اسم ہے جو کسی معین چیز کا پتہ دے اور جس کا مفہوم اسی وقت پورا ہو ۔ جب اس کے بعد ایک جملہ آئے ۔ بعد میں آنے والا جملہ صلہ کہلاتا ہے جیسے :

قَرَأْتُ الْكِتَابَ الَّذِيْ اَعْطَيْتَنِيْ : میں نے وہ کتاب پڑھی جو تو نے مجھے دی

اسم موصول یہ ہیں : اَلَّذِیْ ۔ مَنْ ۔ مَا

اَلَّذِیْ : کی مختلف صورتیں یہ ہیں :۔

اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ	مذکر	مرفوع
اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اللاتی	اللَّوَاتِیْ مؤنث	
اَلَّذِیْ	اَللَّذَیْنَ	اَلَّذِیْنَ	مذکر	منصوب ومجرور
اَلَّتِیْ	اَللَّتَیْنَ	اَللَّاتِیْ	مؤنث	

مَنْ اور مَا مذکر ۔ مؤنث ۔ تثنیہ اور جمع کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں ۔

مَنْ ذوی العقول کیلئے اور مَا غیر ذوی العقول کیلئے آتا ہے ۔

۴۲ - افعال ناقصہ

افعال ناقصہ حسب ذیل ہیں :۔

۱۔ كَانَ ۔ صَارَ ۔ اَصْبَحَ ۔ اَضْحٰى ۔ اَمْسٰى

۲۔ ظَلَّ ۔ بَاتَ ۔ لَيْسَ ۔ مَازَالَ ۔ مَادَامَ

۳۔ مَابَرِحَ ۔ مَافَتِئَ ۔ مَاانْفَكَّ

ان میں سے جب کوئی فعل مبتدا پر داخل ہو تو اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے جیسے : كَانَ اللهُ عَلِيْماً : اللہ تعالے جاننے والا ہے ۔

Marfat.com

كَانَ	فعل ناقص	
اَللّٰهُ	اسم	جملہ اسمیہ ہوا
عَلِيْماً	خبر	

لیس کی خبر پر ب بھی داخل کی جا سکتی ہے۔

۴۳۔ حروف مشبہ بہ فعل

حروف مشبہ بہ فعل یہ ہیں : اِنَّ ۔ اَنَّ ۔ كَاَنَّ ۔ لٰكِنَّ ۔ لَيْتَ ۔ لَعَلَّ

یہ حروف مبتدا پر داخل ہو کر اسے نصب دیتے ہیں اور خبر مرفوع آتی ہے۔ ان کے مبتدا کو اسم کہتے ہیں ۔ جیسے :

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ : تحقیق اللہ تعالیٰ خبر رکھتے ہیں۔

اِنَّ : حرف مشبہ بفعل   اَللّٰهَ : اسم ۔ منصوب ہے

خَبِيْرٌ : خبر ۔ مرفوع ہے۔

اِنَّ اور اَنَّ تاکید کے لئے آتے ہیں — اِنَّ ابتدا میں اور اَنَّ درمیان میں آتا ہے۔ كَاَنَّ تشبیہ کے لئے آتا ہے۔ جیسے :

كَاَنَّ زَيْداً اَسَدٌ : گویا کہ زید شیر ہے۔

لٰكِنَّ : پہلی بات سے جو وہم پیدا ہوا ہو اس کو دور کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : زَيْدٌ جَالِسٌ لٰكِنَّ عَمْرًا قَائِمٌ : زید بیٹھا ہے لیکن عمرو کھڑا ہے

لَيْتَ کسی محال یا مشکل چیز کی خواہش کے لئے آتا ہے۔ جیسے :۔

لَيْتَ الْجَاهِلَ عَالِمٌ : کاش کہ جاہل آدمی عالم ہوتا۔

لَعَلَّ : کسی پسندیدہ چیز کی توقع کے اظہار کے لئے۔ جیسے

لَعَلَّ التُّفَّاحَ كَثِيْرٌ : شاید سیب زیادہ ہو جائیں۔

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ : شاید قیامت نزدیک ہو۔

Marfat.com

۴۴. مَا وَلَا مشبہ بہ لَیْسَ

مَا اور لَا بھی لَیْسَ کی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے :

مَا اَحَدٌ نَائِمًا : کوئی سویا ہوا نہیں

لانفی جنس — اس لَا کو نفی جنس اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے داخل ہونے سے اسم نکرہ کے تمام افراد کی بالکل نفی ہوجاتی ہے ۔ جیسے :۔

لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ : کوئی خوشی بھی دائمی نہیں

یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔

۴۵ ۔ اسم جامد ۔ اسم مشتق

اسم دو طرح کا ہوتا ہے : ۱۔ جامد ۲۔ مشتق

اسم جامد وہ ہے جو کسی دوسرے لفظ سے نہ بنایا گیا ہو ۔ بلکہ وہ بذاتِ خود ایک مستقل لفظ ہو ۔ جیسے : رَجُلٌ ۔ عِلْمٌ ۔ عَدْلٌ ۔ ظُلْمٌ ۔ وَلَدٌ وغیرہ

اسم مشتق وہ ہے ۔ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو ۔ جیسے

(۱) نَافِعٌ نفع سے (۲) مَحْمُوْدٌ حمد سے

(۳) قَصِیْرٌ قصر سے (۴) اَشْجَعُ شجع سے

(۵) مَلْعَبٌ لعب سے (۶) مِفْتَاحٌ فتح سے

اسم مشتق کی یہ قسمیں ہیں :۔

(۱) اسم فاعل : ضَارِبٌ : مارنے والا ۔

(۲) اسم مبالغہ : کَذَّابٌ : زیادہ جھوٹ بولنے والا

(۳) اسم مفعول : مَعْلُوْمٌ : علم دیا گیا ۔

(۴) صفت مشبہ : شَرِیْفٌ : شرافت والا ۔

(۵) اسم تفضیل : اَنْفَعُ : زیادہ نفع دینے والا ۔

Marfat.com

(۶) اسم زمان ومکان - مَعْدِنٌ: کان (۷) اسم آلہ مِفْتَاحٌ - کنجی

۴۶ - اسم مصغّر اسم مصغّر وہ اسم ہے جو چھوٹائی کے معنے ظاہر کرے اسے اسم تصغیر بھی کہتے ہیں - یہ اسم تین حرفی (ثلاثی مجرد) اسموں سے فُعَیْل کے وزن پر آتا ہے - (۱) رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ: آدمی (۲) نَهْرٌ سے نُهَیْرٌ: دریا

(۳) قُفْلٌ سے قُفَیْلٌ: تالا (۴) دُبٌّ سے دُبَیْبٌ: ریچھ

(۵) کَلْبٌ سے کُلَیْبٌ: کتا (۶) خَدٌّ سے خُدَیْدٌ: رخسار

(۷) بَابٌ سے بُوَیْبٌ: دروازہ (۸) ذِئْبٌ سے ذُؤَیْبٌ: بھیڑیا

(۹) أَسَدٌ سے أُسَیْدٌ: شیر (۱۰) هِرَّةٌ سے هُرَیْرَةٌ: بلّی

(۱۱) غَارٌ سے غُوَیْرٌ: غار ؂

جو اسماء رباعی یعنی چار حرفی ہوں ان کی تصغیر فُعَیْلِلٌ کے وزن پر آتی ہے - جیسے

(۱) مَنْزِلٌ سے مُنَیْزِلٌ: منزل (۲) بُلْبُلٌ سے بُلَیْبِلٌ: بلبل

(۳) مِبْرَدٌ سے مُبَیْرِدٌ: ریتی (۴) عَقْرَبٌ سے عُقَیْرِبٌ: بچھو

(۵) فَاضِلٌ سے فُوَیْضِلٌ: فاضل - فضیلت والا

اگر اسم میں چار سے زیادہ حرف ہوں تو ان کی تصغیر فُعَیْلِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے: عُصْفُوْرٌ سے عُصَیْفِیْرٌ

اسم تصغیر یہ اوزان بھی ہیں:

(۱) فُعَیْلَةٌ: وَرْدَةٌ سے وُرَیْدَةٌ: گلاب کا پھول
غُرْفَةٌ سے غُرَیْفَةٌ: کمرہ

(۲) فُعَیْلٰی: قُرْبٰی سے قُرَیْبٰی: قرب والا
نُعْمٰی سے نُعَیْمٰی: نعمت

(۳) فُعَیْلَاءُ: صَحْرَاءُ سے صُحَیْرَاءُ: جنگل
حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ: سرخ رنگ والی

(۴) فُعَیْلَانٌ: عُثْمَانٌ سے عُثَیْمَانٌ: نام

Marfat.com

سُلْمَانٌ سے سُلَیْمَانٌ : نام

عَطْشَانٌ سے عُطَیْشَانٌ : پیاسا

۵ - فُعَیْلَالٌ، اَطْفَالٌ سے اُطَیْفَالٌ : بچے

مندرجہ ذیل تصغیر کے الفاظ یاد رکھنے کے قابل ہیں:

۱ اَبٌ سے اُبَیٌّ - باپ (۲) اَخٌ سے اُخَیٌّ : بھائی

۳ اُخْتٌ سے اُخَیَّۃٌ : بہن (۴) اِبْنٌ سے بُنَیٌّ : بیٹا

۵ - بِنْتٌ سے بُنَیَّۃٌ : بیٹی (۶) شَیْئٌ سے شُیَیٌّ : کوئی چیز

اسم تصغیر کسی اسم کے چھوٹا ہونے کے معنوں کو ہی ظاہر نہیں کرتا - بلکہ پیار اور حقارت کے معنوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

۴۷ - اسم منسوب جب کسی اسم کو کسی چیز یا شخص - یا قبیلہ یا جگہ یا پیشے کی طرف نسبت دی جائے تو اس اسم کو منسوب یا نسبت کہتے ہیں۔

اسم کے آخر میں یائے مشدد (یّ) بڑھا دیتے ہیں - جیسے :

۱ - عَرَبٌ سے عَرَبِیٌّ ۲ - یَوْمٌ سے یَوْمِیٌّ

۳ - بَغْدَادٌ سے بَغْدَادِیٌّ ۴ - نَحْوٌ سے نَحْوِیٌّ

۵ - مِصْرٌ سے مِصْرِیٌّ ۶ - فَنٌّ سے فَنِّیٌّ

۷ - اَلْبَاکِسْتَانُ سے اَلْبَاکِسْتَانِیُّ

اگر اسم کے آخر میں تائے تانیث (ۃ) ہو تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے جیسے

۱ - مَکَّۃٌ سے مَکِّیٌّ ۲ - فَاکِھَۃٌ سے فَاکِھِیٌّ ۳ - اَلْقَاھِرَۃُ سے اَلْقَاھِرِیُّ

۴ - صِحَافَۃٌ سے صِحَافِیٌّ - ۵ - مُعَاشَرَۃٌ سے مُعَاشَرِیٌّ

جو حروف کسی اسم کو بناتے ہوئے بڑھائے جاتے ہیں - بعض حالتوں میں وہ بھی گر جاتے ہیں - جیسے (۱) مَدِیْنَۃٌ کی ی اور آخری ۃ گر کر مَدَنِیٌّ

۲ - مُزَیْنَۃٌ سے مُزَنِیٌّ ۳ - قُرَیْشٌ سے قُرَشِیٌّ

نَبِیٌّ سے نسبت نَبَوِیٌّ - عَلِیٌّ سے عَلَوِیٌّ - سَمَاءٌ سے سَمَاوِیٌّ - صَحْرَاءٌ سے صَحْرَاوِیٌّ

Marfat.com

۴۸- منادیٰ اور حروف ندا

حروف ندا وہ ہیں جو کسی کو بلانے یا پکارنے کے لئے بولے جاتے ہیں جس کو پکارا جائے اسے منادیٰ کہتے ہیں جیسے : یَا رَجُلُ : اے آدمی

اس میں یَا حرفِ ندا ہے اور رَجُلُ منادیٰ ہے — جو منادیٰ مضاف یا مشبہ بالمضاف نہ ہو۔ وہ منادیٰ مفرد کہلاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی مفرد میں شامل ہیں۔

مُنادیٰ اگر مفرد ہو یا اگر معرفہ ہو یا نکرہ معینہ ہو تو مرفوع ہوتا ہے۔ اس پر ال تعریفی نہیں آتا جیسے یَا وَلَدُ اور یَا خَلِیْلُ : اے لڑکے اور اے خلیل۔

جب منادیٰ مضاف ہو یا مشبہ بالمضاف ہو یا نکرہ غیر معینہ ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے (۱) یَا عَبْدَ اللّٰہِ : اے عبداللہ (۲) یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ : اے بیماریوں کو اچھا کرنے والے۔ (۳) یَا طَالِعًا جَبَلًا : اے پہاڑ پر چڑھنے والے۔

(۴) یَا غَافِلًا : او غافل مرد — کبھی منادیٰ کی یائے متکلم گرا کر منادیٰ کو مجرور بنا دیتے ہیں جیسے : یَا رَبِّ : جو اصل میں یَا رَبِّیْ ہے — اگر لفظ اَبٌ یا اُمٌّ منادیٰ ہو تو آخر میں لمبی تائے مکسورہ (تِ) لگا دیتے ہیں یَا اَبَتِ : اے میرے باپ

اگر منادیٰ معروف باللام ہو تو یَا اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا استعمال کرتے ہیں جیسے یَا اَیُّھَا النَّاسُ : اے لوگو۔

دعا کے موقع پر لفظ اَللّٰہ کے آخر میں حرف ندا کی بجائے مّ لگا دیتے ہیں جیسے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا : اے اللہ تعالیٰ ہمیں بخش دے۔

جب منادیٰ پر لام استغاثہ (لِ) داخل ہوتا ہے تو منادیٰ مجرور ہو جاتا ہے۔ لام استغاثہ کے معنے مدد طلب کرنے کے ہیں۔ جیسے یَا لَزَیْدٍ : اے زید مدد کو پہنچ

۴۹- حال

کسی فعل کے واقع ہونے کے وقت اگر فاعل یا مفعول بہ کی کیفیت بیان کی جائے تو وہ حال کہلاتا ہے اور فاعل یا مفعول بہ صاحب الحال جیسے :

رَجَعَ الْقَائِدُ مَنْصُوْرًا : سردار لشکر فاتحانہ واپس آیا

اس میں مَنْصُوْرًا حال ہے۔

Marfat.com

۵۰۔ مبنی معرب

جن کلموں سے جملہ مل کر بنتا ہے۔ ان کلموں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مَبْنی : وہ کلمے جن کے آخری حرف کی حرکت کبھی نہیں بدلتی اور ترکیب کے بدل جانے کا اثر ان پر نہیں ہوتا۔ مبنی کے معنے ایک ہی جگہ قائم اور ٹھیرا ہوا ہے۔

(۲) معرب۔ وہ کلمے جن کی آخری حرکت ترکیب کے ساتھ بدلتی رہتی ہے —
(اعراب والے کو معرب کہتے ہیں)

مبنی آں باشد کہ ماند برقرار   معرب آں باشد کہ گردد بار بار

فعل اور اسم دونو مبنی بھی ہوتے ہیں اور معرب بھی۔

ا۔ مبنی افعال یہ ہیں : (۱) ماضی (۲) امر (۳) مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ و خفیفہ متصلہ (۴) مضارع مؤنث بہ نون۔ ان فعلوں میں کسی حالت میں بھی کوئی رد و بدل نہیں ہوتا۔

ب۔ مبنی اسماء میں یہ شامل ہیں : (۱) ضمیریں جیسے اَنَا۔ اَنْتَ

۲۔ اسم اشارہ : ھٰذَا۔ ھٰذِہٖ (۳) اسم موصول جیسے اَلَّذِی۔ اَلَّتِیْ

۴۔ اسم استفہام : جیسے اَیْنَ۔ مَتٰی۔ (۵) اسم شرط جیسے مَنْ۔ مَھْمَا

۶۔ کچھ ظروف جیسے حَیْثُ (۷) مرکب اعداد ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۹ جیسے اَحَدَ عَشَرَ

۸۔ سِیْبَوَیْہِ کی طرز کے نام۔ جو وَیْہِ پر ختم ہوتے ہیں۔

ج۔ معرب افعال میں مضارع کے وہ سارے صیغے شامل ہیں۔ جن کے آخر میں نون تاکید اور نون تانیث نہیں آتا جیسے تَشْرُقُ۔ یَعْدِلُوْنَ۔ لَنْ یَذْھَبَ لَا تَنْھَرْ۔ یَشْتَغِلَانِ

د۔ سوائے ان اسماء کے جن کا ذکر مبنی اسماء کے ذکر میں آچکا ہے۔ باقی تمام اسماء معرب ہوتے ہیں جیسے غُلَامٌ۔ فِیْلٌ۔ عِلْمٌ

فعل ثلاثی مجرد

جس فعل میں صرف تین حروف اصلی ہوں۔ ثلاثی مجرد کہلاتا ہے۔
جیسے فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ کَرُمَ۔ حَسِبَ

ان میں تین تین حروف ہیں اور سب اصلی ہیں۔ کوئی حرف زائد نہیں۔ ثلاثی مجرد کے

Marfat.com

چھ باب ہیں (۱) فَتَحَ - يَفْتَحُ (۲) ضَرَبَ - يَضْرِبُ (۳) نَصَرَ - يَنْصُرُ (۴) سَمِعَ - يَسْمَعُ (۵) كَرُمَ - يَكْرُمُ (۶) حَسِبَ - يَحْسِبُ

فعل ماضی کے پہلے حرف کو فا کلمہ دوسرے کو عین کلمہ اور تیسرے کو لام کلمہ کہتے ہیں۔ کیونکہ عربی افعال کی بنیاد فَعَلَ پر ہے۔

۱۔ فَتَحَ - يَفْتَحُ : اس باب میں ماضی اور مضارع کے صیغوں میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ ضَرَبَ - يَضْرِبُ : اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

۳۔ نَصَرَ - يَنْصُرُ : اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

۴۔ سَمِعَ - يَسْمَعُ : اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

جن فعلوں کا ماضی معروف کا کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ وہ عموماً لازم ہوتے ہیں اور کسی عارضی حالت یا خاصیت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے مَرِضَ - حَزِنَ - سَمِعَ - شَرِبَ غَضِبَ - لَعِبَ - رَكِبَ - فَرِحَ - عَلِمَ -

۵۔ كَرُمَ - يَكْرُمُ — اس باب میں ماضی اور مضارع دونو کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

جس فعل کے دوسرے حرف پر ضمہ ہو۔ وہ مستقل یا دیر تک رہنے والی حالت کو ظاہر کرتا ہے اور اکثر لازم ہوتا ہے۔ جیسے حَسُنَ : وہ خوبصورت ہے — نَحُفَ : وہ کمزور ہے۔ شَجُعَ : وہ بہادر ہے۔

۶۔ حَسِبَ - يَحْسِبُ : اس باب میں ماضی اور مضارع دونوں کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ اس سے بہت کم افعال آتے ہیں۔

المختصر (۱) ماضی :

(۱) فَعَلَ ۱۔ يَفْعَلُ
۲۔ يَفْعِلُ
۳۔ يَفْعُلُ
(۲) فَعِلَ ۱۔ يَفْعَلُ
۲۔ يَفْعِلُ
(۳) فَعُلَ - يَفْعُلُ

فعل ثلاثی مزید فیہ : ثلاثی مجرد کے اصلی حروف پر جب ایک یا زائد حرف

Marfat.com

بڑھا کر مزید فیہ کے ابواب بناتے ہیں تو ہر باب میں ایسے معنے پیدا ہوتے ہیں جو ثلاثی مجرد کے معنوں میں تبدیلی کر دیتے ہیں۔

۱- اِفْعَالٌ۔ ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغے پر ہمزہ قطع زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے سَلِمَ سے اَسْلَمَ ماضی یُسْلِمُ مضارع - اِسْلَامٌ مصدر

۲- تَفْعِیْلٌ۔ ثلاثی مجرد کے عین کلمے کو دُہرانے اور تکرار سے یہ باب بنتا ہے۔ جیسے عَلِمَ سے عَلَّمَ ماضی یُعَلِّمُ مضارع - تَعْلِیْمٌ مصدر

۳- مُفَاعَلَةٌ۔ ثلاثی مجرد کے فا کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ ماضی - یُقَاتِلُ مضارع - مُقَاتَلَةٌ مصدر

۴- اِفْتِعَالٌ۔ ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل اور فا کلمے کے بعد ف بڑھانے سے بنتا ہے جیسے قَرُبَ سے اِقْتَرَبَ ماضی - یَقْتَرِبُ مضارع

۵- اِنْفِعَالٌ۔ ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل اور نون کے زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ ماضی یَنْکَسِرُ مضارع - اِنْکِسَارٌ مصدر باب انفعال ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ متعدی نہیں ہوتا

۶- تَفَعُّلٌ - ثلاثی مجرد کے شروع میں ت زیادہ کرنے اور عین کلمے کو دہرانے سے بنتا ہے جیسے نَزَلَ سے تَنَزَّلَ ماضی یَتَنَزَّلُ مضارع تَنَزُّلٌ

خیال رہے کہ اس کا عین بحالت تشدید ساکن اور دوبارہ مضموم ہوتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یا عربی قواعد سے عدم واقفیت کی بنا پر مفتوح بولتے ہیں جو صریحاً غلط ہوتا ہے

۷- تَفَاعُلٌ۔ ثلاثی مجرد کے شروع میں تِ مفتوح اور پہلے اصلی حرف کے بعد الف بڑھا دیتے ہیں جیسے قَطَعَ سے تَقَاطَعَ ماضی یَتَقَاطَعُ مضارع اور تَقَاطُعٌ مصدر ہے

۸- اِسْتِفْعَالٌ۔ ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل، س اور ت زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ ماضی یَسْتَغْفِرُ مضارع اِسْتِغْفَارٌ مصدر ہے۔

ہفت اقسام فعل کی اپنی بناوٹ اور حرفوں کے اعتبار سے درج ذیل قسمیں ہیں۔

۱- فعل صحیح ۲- فعل مہموز ۳- فعل مضاعف ۴- فعل معتل

Marfat.com

۱- فعل صحیح وہ ہے جسکے اصلی حروف میں ہمزہ علت اور دو حرف ایک جنس نہ ہوں جیسے،
جَلَسَ - حَبَسَ - نَصَرَ - كَرُمَ - سَمِعَ - حَسِبَ - سَعُدَ

۲- فعل مہموز وہ ہے جسکے اصلی حروف میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ (اَ) ہمزہ ہے۔
سَأَلَ (أَ) ہمزہ ہے - قَرَأَ (أَ) ہمزہ ہے

فعل مہموز کے ماضی - مضارع - امر اور نہی کی گردانیں بھی عام افعال کی طرح ہوتی ہیں۔ البتہ بعض افعال میں امر کا صیغہ خلاف قیاس آتا ہے۔ جیسے:
أَكَلَ سے كُلْ: کھا، أَخَذَ سے خُذْ: پکڑ، أَمَرَ سے مُرْ: حکم دے

۳- فعل معتل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف علت (و-ا-ی) ہو جیسے
وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا، قَالَ: اس نے کہا، دَعَا: اس نے بلایا

اس کی تین قسمیں ہیں: (۱) جس فعل کا فا کلمہ حرف علت ہو اسے مثال کہتے ہیں۔
جیسے وَسِعَ - وَرِثَ - وَلَدَ - وَعَدَ - وَضَعَ - وَعَظَ

ثلاثی مجرد کے عین کلمے سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔
جیسے وَعَدَ سے يُوْعِدُ کو يَعِدُ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

اسی طرح وَرِثَ سے يَرِثُ - وَزَنَ سے يَزِنُ - ان کا امر یوں آتا ہے - عِدْ - رِثْ - زِنْ
بعض افعال کے مضارع اور امر کے صیغے اس طرح آتے ہیں:-

	ماضی معروف	مضارع معروف	امر		ماضی معروف	مضارع معروف	امر
(۱)	وَضَعَ (يُوْضِعُ)	يَضَعُ	ضَعْ	(۲)	وَسِعَ (يُوْسِعُ)	يَسَعُ	سَعْ
(۳)	وَقَعَ (يُوْقِعُ)	يَقَعُ	قَعْ	(۴)	وَهَبَ (يُوْهِبُ)	يَهَبُ	هَبْ
(۵)	وَدَعَ (يُوْدِعُ)	يَدَعُ	دَعْ	(۶)	وَذَرَ (يُوْذِرُ)	يَذَرُ	ذَرْ

۲- اگر عین کلمے میں حرف علت ہو تو اسے اجوف کہتے ہیں جیسے
قَالَ - بَاعَ جو اصل میں قَوَلَ اور بَيَعَ تھے۔

اگر حرف علت واؤ ہو تو اجوف واوی کہلاتا ہے اور ی ہو تو اجوف یائی۔

Marfat.com

قَالَ سے ماضی معروف کی گردان

۱-	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا	مذکر	غائب
	اس ایک مرد نے کہا	ان دو مردوں نے کہا	ان سب مردوں نے کہا		
۲-	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ		
	اس عورت نے کہا	ان دو عورتوں نے کہا	ان سب عورتوں نے کہا	مؤنث	
۳-	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	مذکر	حاضر
	تو نے کہا	تم دو نے کہا	تم سب نے کہا		
۴-	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	مؤنث	
۵	تو عورت نے کہا	تم دو نے کہا	تم سب نے کہا		
۵-	قُلْتُ	قُلْنَا		مذکر و مؤنث	متکلم
	میں نے کہا	ہم نے کہا			

قَالَ سے مضارع معروف کی گردان

۱-	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ	مذکر	غائب
	وہ کہتا ہے	وہ دو کہتے ہیں	وہ سب کہتے ہیں		
۲-	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ	مؤنث	
	وہ کہتی ہے	وہ دو کہتی ہیں	وہ سب کہتی ہیں		
۳	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ	مذکر	حاضر
	تو کہتا ہے	تم دو کہتے ہو	تم سب کہتے ہو		
۴-	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ	مؤنث	
	تو کہتی ہے	تم دو کہتے ہو	تم سب کہتے ہو		
۵-	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ		مذکر۔ مؤنث	متکلم
	میں کہتا ہوں	ہم کہتے ہیں			

امر حاضر: قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا مذکر | حاضر

تو کہہ تم دو کہو تم سب کہو

Marfat.com

۲- قُوْلِیْ   قُوْلَا   قُلْنَ   مؤنث } حاضر
توکہہ (عورت)   تم دو عورتیں کہو   تم سب کہو

نہی حاضر- ۱- لَا تَقُلْ   لَا تَقُوْلَا   لَا تَقُوْلُوْا   مذکر
تو نہ کہہ   تم دو نہ کہو   تم سب نہ کہو   } حاضر
۲- لَا تَقُوْلِیْ   لَا تَقُوْلَا   لَا تَقُلْنَ   مؤنث
تو نہ کہہ (عورت)   تم دو عورتیں نہ کہو   تم سب نہ کہو

بَاعَ سے ماضی معروف کی گردان

۱- بَاعَ   بَاعَا   بَاعُوْا   مذکر
اس نے بیچا   ان دو نے بیچا   ان سب نے بیچا   } غائب
۲- بَاعَتْ   بَاعَتَا   بِعْنَ   مؤنث
اس نے بیچا   ان دو نے بیچا   ان سب نے بیچا
۳- بِعْتَ   بِعْتُمَا   بِعْتُمْ   مذکر
تو نے بیچا   تم دو نے بیچا   تم سب نے بیچا   } حاضر
۴- بِعْتِ   بِعْتُمَا   بِعْتُنَّ   مؤنث
تو نے بیچا   تم دو نے بیچا   تم سب نے بیچا
۵- بِعْتُ (میں نے بیچا)   بِعْنَا (ہم نے بیچا)   مذکر مؤنث   متکلم

بَاعَ سے مضارع معروف کی گردان

۱- یَبِیْعُ (وہ بیچتا ہے) یَبِیْعَانِ (وہ دو بیچتے ہیں) یَبِیْعُوْنَ (وہ سب بیچتے ہیں) مذکر } غائب
۲- تَبِیْعُ (وہ بیچتی ہے)، تَبِیْعَانِ (وہ دو بیچتی ہیں) یَبِعْنَ (وہ سب بیچتی ہیں) مؤنث
۳- تَبِیْعُ (تو بیچتا ہے)، تَبِیْعَانِ (تم دو بیچتے ہو) تَبِیْعُوْنَ (تم سب بیچتے ہو) مذکر } حاضر
۴- تَبِیْعِیْنَ   تَبِیْعَانِ   تَبِعْنَ   مؤنث
تو بیچتی ہے   تم دو بیچتی ہو   تم سب بیچتی ہو
۵- اَبِیْعُ (میں بیچتا ہوں)   نَبِیْعُ (ہم بیچتے ہیں)   مذکر مؤنث } متکلم

امر حاضر- ۱- بِعْ   بِیْعَا   بِیْعُوْا   مذکر
تو بیچ   تم دو بیچو   تم سب بیچو   } حاضر
۲- بِیْعِیْ   بِیْعَا   بِعْنَ   مؤنث
تو بیچ   تم دو بیچو   تم سب بیچو

Marfat.com

نہی حاضر:-

۱- لَاتَبِعْ (تو نہ بیچ) لَاتَبِيْعَا (تم دو نہ بیچو) لَاتَبِيْعُوْا (تم سب نہ بیچو) مذکر } حاضر
۲- لَاتَبِيْعِيْ (تو نہ بیچ) لَاتَبِيْعَا (تم دو نہ بیچو) لَاتَبِعْنَ (تم سب نہ بیچو) مؤنث

فعل ناقص

جس فعل کا لام کلمہ حرفِ علت ہو اسے ناقص کہتے ہیں۔ جیسے رَمٰی: اس نے تیر پھینکا - دَعَا: اس نے بلایا - یہ اصل میں رَمَیَ اور دَعَوَ تھے دَعَا ناقص واوی ہے - کیونکہ اس کا حرف علت واؤ ہے - رَمٰی ناقص یائی ہے کیونکہ اس کا حرف علت یاء ہے -

۱- دَعَا (اس نے بلایا)	دَعَوَا (ان دو نے بلایا)	دَعَوْا (ان سب نے بلایا)	مذکر	غائب
۲- دَعَتْ (اس نے بلایا)	دَعَتَا (ان دو نے بلایا)	دَعَوْنَ (ان سب نے بلایا)	مؤنث	غائب
۳- دَعَوْتَ (تو نے بلایا)	دَعَوْتُمَا (تم دو نے بلایا)	دَعَوْتُمْ (تم سب نے بلایا)	مذکر	حاضر
۴- دَعَوْتِ (تو نے بلایا)	دَعَوْتُمَا (تم دو نے بلایا)	دَعَوْتُنَّ (تم سب نے بلایا)	مؤنث	حاضر
۵- دَعَوْتُ (میں نے بلایا)	دَعَوْنَا (ہم نے بلایا)		مذکر مؤنث	متکلم

دَعَا سے مضارع معروف کی گردان

۱- يَدْعُوْ (وہ بلاتا ہے)	يَدْعُوَانِ (وہ دو بلاتے ہیں)	يَدْعُوْنَ (وہ سب بلاتے ہیں)	مذکر	غائب
۲- تَدْعُوْ (وہ بلاتی ہے)	تَدْعُوَانِ (وہ دو بلاتی ہیں)	يَدْعُوْنَ (وہ سب بلاتی ہیں)	مؤنث	غائب
۳- تَدْعُوْ (تو بلاتا ہے)	تَدْعُوَانِ (تم دو بلاتے ہو)	تَدْعُوْنَ (تم سب بلاتے ہو)	مذکر	حاضر
۴- تَدْعِيْنَ (تو بلاتی ہے)	تَدْعُوَانِ (تم دو بلاتی ہو)	تَدْعُوْنَ (تم سب بلاتی ہو)	مؤنث	حاضر
۵- اَدْعُوْ (میں بلاتا ہوں)	نَدْعُوْ (ہم بلاتے ہیں)		مذکر مؤنث	متکلم

امر حاضر: ۱- اُدْعُ (تو بلا) اُدْعُوَا (تم دو بلاؤ) اُدْعُوْا (تم سب بلاؤ) مذکر } حاضر
۲- اُدْعِيْ (تو بلا) اُدْعُوَا (تم دو بلاؤ) اُدْعُوْنَ (تم سب بلاؤ) مؤنث

نہی حاضر: ۱- لَاتَدْعُ (تو نہ بلا) لَاتَدْعُوَا (تم دو نہ بلاؤ) لَاتَدْعُوْا (تم سب نہ بلاؤ) مذکر } حاضر
۲- لَاتَدْعِيْ (تو نہ بلا) لَاتَدْعُوَا (تم دو نہ بلاؤ) لَاتَدْعُوْنَ (تم سب نہ بلاؤ) مؤنث

Marfat.com

رَمیٰ سے ماضی معروف کی گردان

۱- رَمیٰ — رَمَیَا — رَمَوْا — مذکر
اس نے تیر پھینکا — انہوں نے تیر پھینکا — انہوں نے تیر پھینکا
۲- رَمَتْ — رَمَتَا — رَمَیْنَ — مؤنث } غائب
اس نے تیر پھینکا — ان دو نے پھینکا — ان سب نے پھینکا

۳- رَمَیْتَ — رَمَیْتُمَا — رَمَیْتُمْ — مذکر
تو نے تیر پھینکا — تم دو نے پھینکا — تم سب نے پھینکا
۴- رَمَیْتِ — رَمَیْتُمَا — رَمَیْتُنَّ — مؤنث } حاضر

۵- رَمَیْتُ (میں نے تیر پھینکا) رَمَیْنَا (ہم نے پھینکا) مذکر و مؤنث } متکلم

رَمیٰ سے مضارع معروف کی گردان

۱- یَرْمِیْ — یَرْمِیَانِ — یَرْمُوْنَ — مذکر
وہ تیر پھینکتا ہے — وہ پھینکتے ہیں — وہ سب پھینکتے ہیں
۲- تَرْمِیْ — تَرْمِیَانِ — یَرْمِیْنَ — مؤنث } غائب
وہ تیر پھینکتی ہے — وہ دو پھینکتی ہیں — وہ سب پھینکتی ہیں

۳- تَرْمِیْ — تَرْمِیَانِ — تَرْمُوْنَ — مذکر
تو تیر پھینکتا ہے — تم دو پھینکتے ہو — تم سب پھینکتے ہیں
۴- تَرْمِیْنَ — تَرْمِیَانِ — تَرْمِیْنَ — مؤنث } حاضر
تو تیر پھینکتی ہے — تم دو پھینکتی ہو — تم سب پھینکتی ہو

۵- اَرْمِیْ (میں تیر پھینکتا ہوں) نَرْمِیْ (ہم پھینکتے ہیں) مؤنث مذکر } متکلم

امر حاضر: ۱- اِرْمِ (تو تیر پھینک) اِرْمِیَا (تم دو پھینکو) اِرْمُوْا (تم سب پھینکو) مذکر
۲- اِرْمِیْ (تو تیر پھینک) اِرْمِیَا (تم دو پھینکو) اِرْمِیْنَ (تم سب پھینکو) مؤنث } حاضر

نہی حاضر کی گردان - ۱: لَا تَرْمِ — لَا تَرْمِیَا — لَا تَرْمُوْا — مذکر
تو تیر نہ پھینک — تم دو نہ پھینکو — تم سب نہ پھینکو — حاضر
۲- لَا تَرْمِیْ (تو تیر نہ پھینک) لَا تَرْمِیَا (تم دو نہ پھینکو) لَا تَرْمِیْنَ (تم سب نہ پھینکو) مؤنث

فعل مضاعف فعل مضاعف وہ ہے - جس میں ایک جنس کے دو حرف ہوں - جیسے
رَدَّ (رَدَدَ) فَرَّ (فَرَرَ) مَدَّ (مَدَدَ)

ماضی معروف کی گردان

۱- فَرَّ (وہ بھاگا) فَرَّا (وہ دو بھاگے) فَرُّوْا (وہ سب بھاگے) مذکر
۲- فَرَّتْ (وہ بھاگی) فَرَّتَا (وہ دو بھاگیں) فَرَرْنَ (وہ سب بھاگیں) مؤنث } غائب

Marfat.com

۳- فَرَرْتَ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُمْ مذکر
توبھاگا تم دو بھاگے تم سب بھاگے } حاضر
۴- فَرَرْتِ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُنَّ مؤنث
تو بھاگی تم دو بھاگیں تم سب بھاگیں

۵- فَرَرْتُ (میں بھاگا) فَرَرْنَا (ہم بھاگے) مذکر مونث } متکلم

لفیف

جب کسی حرف میں دو حرف علت اکٹھے ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں -

اس کی دو قسمیں ہیں :-

۱- لفیف مفروق : جس میں دو حرف علت الگ الگ ہوں یعنی دونوں کے درمیان کوئی اور حرف ہو - جیسے وَلِیَ - وَقَیٰ - وَفَیٰ - وَشَیٰ

ان میں واؤ اور یا حروفِ علت تو ہیں - مگر ان دونوں کے درمیان ایک تیسرا حرف بھی ہے -

۲- لفیف مقرون : جس میں دو حرف علت اکٹھے ہوں جیسے عَوَیٰ - حَوَیٰ - لَوَیٰ

ان میں واؤ اور یاء حروف علت اکٹھے ہیں -

اپنی دانست کے مطابق امکانی کوشش سے بی اے کے اضافی نصاب (عربی) کو حل
اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ کے مطابق ہمہ دانی کا دعویٰ نہیں ہے، اغلاط سے اطلاع وجہ شکر گزاری اور
اغماض آپ کی عالی ظرفی کی دلیل ہوگی - ترجمے کے تمام قواعد بیان ہو چکنے کے بعد قواعد کی تیس مشقوں
سے آگے کی تمارین کا ترجمہ طلبہ کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے :

غلام جیلانی مخدوم اعظم پوری

Marfat.com

آپ بچے ہوں یا بڑے، امریکہ جائیں یا لندن

اس ماڈرن دور میں

انگلش بولنا اور سمجھنا آپ کے لئے ضروری ہے!

وقت کی اہم ترین کتاب

گھر کے ہر فرد کے لیے

فاروق پریکٹیکل انگلش ٹیچر

معہ بول چال

مذکورہ کتاب کے مطالعہ سے آپ تھوڑے وقت میں

انگلش بول اور سمجھ سکیں گے!!

اپنے قریبی کتب فروش سے طلب کریں!

نیو بُک پیلس چوک اردو بازار، لاہور

ذخیرہ

Marfat.com

آپ بچے ہوں یا بڑے، امریکہ جائیں یا لندن

اس ماڈرن دور میں

انگلش بولنا اور سمجھنا آپ کے لئے ضروری ہے!

وقت کی اہم ترین کتاب

گھر کے ہر فرد کے لیے

فاروق پریکٹیکل انگلش ٹیچر

معہ بول چال

مذکورہ کتاب کے مطالعہ سے آپ تھوڑے وقت میں

انگلش بول اور سمجھ سکیں گے!!

اپنے قریبی کتب فروش سے طلب کریں!

نیو بُک پیلس چوک اردو بازار، لاہور

ذخیرہ

Marfat.com